PEACE EDUCATION PROGRAMME

Islamic Curriculum on Peace & Counter-Terrorism

فروغِ امن اور اِنسدادِ دہشت گردی کا اِسلامی نصاب

ریاستی سکیورٹی اِداروں کے افسروں اور جوانوں کے لیے

پیش کردہ

تحریکِ منہاج القرآن

Peace Education Programme

Islamic Curriculum on Peace & Counter-Terrorism

فروغِ اَمن اور اِنسدادِ دہشت گردی

کا

اِسلامی نصاب

ریاستی سکیورٹی اِداروں کے افسروں اور جوانوں کے لیے

PEACE EDUCATION PROGRAMME

Islamic Curriculum on Peace & Counter-Terrorism

فروغِ امن اور اِنسدادِ دہشت گردی

کا

اِسلامی نصاب

ریاستی سکیورٹی اِداروں کے افسروں اور جوانوں کے لیے

پیش کردہ

تحریکِ منہاج القرآن

فریدِ ملت رِیسرچ اِنسٹی ٹیوٹ

مرتّبین: ڈاکٹر رحیق احمد عباسی، شیخ عبد العزیز دباغ
محمد فاروق رانا، ڈاکٹر فیض اللہ بغدادی

مطبع: منہاج القرآن پرنٹرز، لاہور

اِشاعت نمبر ۱: فروری 2015ء

تعداد: 1,200

ناشر

منہاج القرآن پبلیکیشنز

365، ایم بلاک، ماڈل ٹاؤن، لاہور پاکستان
Ph. [+92–42] 111 140 140, 3516 5338
Fax. [+92–42] 3516 3354
www.minhaj.biz mqi.salespk@gmail.com

B0-0007-1

’فروغِ اَمن اور اِنسدادِ دہشت گردی کا اِسلامی نصاب‘

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی براہِ راست ہدایات اور رہنمائی میں ان کے مبسوط تاریخی فتویٰ (دہشت گردی اور فتنہ خوارِج) اور دیگر مطبوعہ وغیر مطبوعہ تصانیف اور دروس وخطبات سے اِستفادہ کرتے ہوئے

ریسرچ اسکالرز کی ٹیم نے مرتب کیا ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

مولاي صل وسلم دائما أبدا
على حبيبك خير الخلق كلهم

محمد سيد الكونين والثقلين
والفريقين من عرب ومن عجم

اللهم صل على سيدنا ومولانا محمد وعلى آله وصحبه وبارك وسلم

فہرست

پیش لفظ

گزشتہ دو عشروں سے جاری دہشت گردی، قتل و غارت گری، جنگ و جدال، فتنہ و فساد اور خودکش دھماکوں جیسے انسان دشمن، سفاکانہ اور بہیمانہ اِقدامات نے پوری دنیا کو شدید کرب میں مبتلا کر رکھا ہے۔ یہ ایک بین الاقوامی و عالمی phenomenon ہے جسے کئی عناصر اپنے خفیہ مقاصد کے لیے اسپانسر کر رہے ہیں۔ یہ عفریت کسی خاص طبقہ، خطہ یا ملک کی بجائے پوری دنیا کے اَمن کو تباہ کر رہا ہے۔ مختلف مسلم ممالک کے علاوہ انگلینڈ، کینیڈا، امریکہ اور کئی مغربی ممالک میں مقیم نوجوان - جنہیں اسلام کے بارے میں فکری واضحیت (conceptual clarity) نہیں ہے - وہ دہشت گردی اور قتل و غارت گری کو جہاد سمجھ کر اس کی طرف راغب ہو رہے ہیں۔

اِس تناظر میں دوسرا تکلیف دہ مسئلہ یہ ہے کہ دہشت گرد گروہ اپنے مکروہ مقاصد اور مذموم عزائم کو اِسلام کے تصورِ جہاد سے منتھی کرتے ہیں۔ وہ اِسی اِنتہا پسندانہ اور دہشت گردانہ سوچ کے ساتھ شریعتِ اِسلامیہ کے نفاذ کی بات کرتے ہیں، اِعلاے کلمۃ اللہ کا نعرہ بلند کرتے ہیں، خلافتِ اِسلامیہ کی بحالی اپنا مطمع نظر گردانتے ہیں اور اِسلامی اِصطلاحات و فقہی تصورات کے ذریعے اپنے عمل کی بنیاد بھی ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ قرآنی آیات، اَحادیثِ نبویہ اور فقہی عبارات کو سیاق و سباق سے کاٹ کر اِسلامی مصادر سے ناآشنا سادہ لوح مسلمانوں بالخصوص نوجوانوں کو متاثر کرتے ہیں۔

اِسلام کے نام پر کارروائیاں کرنے والے دہشت گردوں کی انسانیت دشمن کارروائیوں سے دنیا کا کوئی خطہ محفوظ نہیں رہا۔ عالمی سطح پر عراق، شام، یمن، افغانستان، سوڈان اور صومالیہ وغیرہ میں اِحترامِ اِنسانیت اور تکریمِ آدمیت کو پامال کیا جا رہا ہے، زندہ

لوگوں کو آتشیں اسلحہ سے بھونا جا رہا ہے اور عام شہریوں کی گردن زنی کی فلمیں بنا کر لوگوں میں دہشت پھیلائی جا رہی ہے؛ جب کہ پاکستان بھی اِس ناسور سے محفوظ نہیں ہے۔ اگر ایک طرف انسانوں کی گردنوں کے فٹ بال بنا کر ان سے کھیلا گیا تو دوسری طرف پشاور میں معصوم بچوں کے اجتماعی قتل عام کی ہولناک داستان رقم کی گئی۔ یہ کسی ایک ملک کا نہیں بلکہ ایک عالم گیر مسئلہ ہے۔ امریکہ میں 9/11 ہو یا برطانیہ میں 7/7، ممبئ میں تاج محل کا واقعہ ہو یا فرانس میں چارلی ہیبڈو حملے، کینیا کی یونی ورسٹی میں طلبا کا قتل عام ہو یا عراق، شام، لیبیا اور یمن میں دہشت گرد تنظیموں کی سفا کی؛ افغانستان میں دو دہائیوں سے جاری جنگ ہو یا پاکستان کے بازاروں، مساجد، امام بارگاہوں، فوجی مقامات وتنصیبات اور اسکولوں پر حملے، دنیا بھر میں ان تمام کارروائیوں میں ملوث جملہ تحریکوں اور تنظیموں میں ایک بات مشترک ہے کہ وہ اپنی کارروائیاں جہاد سمجھ کر سر انجام دیتے ہیں اور اسلامی تصورات و نظریات کی خود ساختہ تشریح وتعبیر میں اِن کا جواز گردانتے ہیں۔

اِس تناظر میں حالات اِس اَمر کے متقاضی ہیں کہ اِسلامی تعلیمات اور آفاقی صداقتوں کی روشنی میں دہشت گردی کی فکر اور اِنتہا پسندانہ نظریات کے خلاف بین الاقوامی سطح پر ہر طبقہ کو ذہنی وفکری طور پر تیار کیا جائے۔ معاشرے سے اِنتہا پسندی کے خاتمے کے لیے عملی اِقدامات کیے جائیں تا کہ دہشت گردوں کے فکری و نظریاتی سرچشموں کا بھی ہمیشہ کے لئے خاتمہ ہوجائے۔ مزید برآں اِنتہا پسندانہ اَفکار ونظریات کے خلاف مدلّل مواد ہر طبقۂ زندگی کو اُس کی ضروریات کے مطابق فراہم کردیا جائے تا کہ معاشرے سے اس تنگ نظری و اِنتہا پسندی کا بھی خاتمہ ہو سکے جہاں سے اِس دہشت گردی کو فکری و نظریاتی غذا حاصل ہوتی ہے۔

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری نے گزشتہ چونتیس سال سے انتہا پسندی، تنگ نظری، فرقہ واریت اور دہشت گردی کے خلاف علمی وفکری میدانوں میں بھرپور جد و جہد کی

ہے۔ اِنتہا پسندی اور دہشت گردی کے خلاف ناقابلِ تردید دلائل و براہین پر مشتمل آپ کا تاریخی فتوی 2010ء سے کتابی شکل میں دست یاب ہے۔ یہ مبسوط فتویٰ اُردو، انگریزی، ہندی اور انڈونیشین زبانوں میں شائع ہوچکا ہے جب کہ عربی، نارویجن، ڈینش، فرانسیسی، جرمن اور اسپینش زبانوں میں زیرِ اِشاعت ہے۔ اِنتہا پسندانہ تصورات ونظریات کے خلاف اور اِسلام کے محبت و رحمت، اَمن و رواداری اور عدمِ تشدد کی تعلیمات پر مبنی حضرت شیخ الاسلام کی درجنوں کتب منظرعام پر آ چکی ہیں، جن میں سے بعض درج ذیل ہیں:

1. Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings
2. Islam on Mercy and Compassion
3. Muhammad ﷺ: The Merciful
4. Muhammad ﷺ: The Peacemaker
5. Relations of Muslims and non-Muslims
6. Islam on Serving Humanity
7. Islam on Love & non-Violence
8. The Supreme Jihad
9. Islamic Means of Peace
10. Peace, Integration and Human Rights
11. Teachings of Islam Series: Peace and Submission
12. Teachings of Islam Series: Faith
13. Teachings of Islam Series: Spiritual & Moral Excellence
14. Islamic Spirituality & Modern Science (The Scientific Bases of Sufism)
15. دہشت گردی اور فتنہ خوارج (مبسوط تاریخی فتویٰ)
16. اِسلام اور اَہلِ کتاب (تعلیماتِ قرآن و سُنّت اور تصریحاتِ اَئمہ دین)

17. الجہاد الاکبر

18. اِسلام میں محبت اور عدمِ تشدّد

19. اَلْبَيَان فِي رَحْمَةِ الْمَنَّان ﴿رحمتِ اِلٰہی پر اِیمان اَفروز اَحادیثِ مبارکہ کا مجموعہ﴾

20. اَلْوَفَا فِي رَحْمَةِ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى ﷺ ﴿جمیع خلق پر حضور نبی اکرم ﷺ کی رحمت و شفقت﴾

21. سلسلۂ اَربعینات: اَلْعَطَاءُ الْعَمِيْم فِي رَحْمَةِ النَّبِيِّ الْعَظِيْم ﷺ ﴿رحمتِ مصطفیٰ ﷺ﴾

22. اَلْأَحْكَامُ الشَّرْعِيَّة فِي كَوْنِ الْإِسْلَامِ دِيْنًا لِخِدْمَةِ الْإِنْسَانِيَّة (اِسلام اور خدمتِ اِنسانیت)

اب ضرورت اِس اَمر کی تھی کہ اِس علمی ذخیرہ کو سامنے رکھتے ہوئے ایک قدم اور آگے بڑھا جائے اور مختلف طبقاتِ زندگی کے لیے مختلف دورانیے کے کورسز تیار کیے جائیں تاکہ ان کورسز کے ذریعے معاشرے کے ہر فرد کو عملی طور پر اتنا تیار اور پختہ کر دیا جائے کہ وہ کسی بھی سطح پر اِنتہا پسندانہ نظریات و تصورات سے نہ صرف خود محفوظ رہیں بلکہ اپنے اپنے حلقات میں اِسلام کے اَمن و محبت اور برداشت پر مبنی اَفکار و کردار کو بھی عام کر سکیں۔

اِس وقت عالم انسانیت کا سب سے اہم مسئلہ اَمن اَمان کی بحالی ہے۔ اس اہم اور فوری مقصد کو حاصل کرنے کے لیے کوئی ادارہ، ریاست یا یونی ورسٹی آگے نہیں بڑھی کہ قیامِ اَمن اور اِنسداد دہشت گردی و انتہا پسندی کو ایک science، subject اور curriculum کے طور پر متعارف کروایا جائے۔ شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے اس فوری اور ناگزیر ضرورت کا بروقت اِدراک کرتے ہوئے فیصلہ فرمایا کہ تحریک منہاج القرآن اپنی تعمیری اور فکری روایات کے مطابق اِس ذمہ داری کو بھی پورا کرے۔ اِس مقصد کے

حصول کے لیے اُنہوں نے براہِ راست اپنی نگرانی اور ہدایات کی روشنی میں تحریک منہاج القرآن کے تحقیقی ادارے 'فرید ملّت ؒ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (FMRi)' کے محققین سے 'فروغِ اَمن اور اِنسدادِ دہشت گردی کا اِسلامی نصاب (Islamic Curriculum on Peace and Counter-Terrorism)' مرتب کروایا ہے جو پانچ مختلف طبقات کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ آپ نے جملہ نصابات کی ہر ہر مرحلے پر نہ صرف نگرانی کی بلکہ تمام مسودات بھی ملاحظہ فرمائے۔ اِس طرح الحمد للہ اِس اَہم اور وقیع پراجیکٹ کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی سعادت بھی تحریک منہاج القرآن کے نصیب میں آئی۔ تحریک منہاج القرآن کی طرف سے نہ صرف اُمتِ مسلمہ بلکہ پوری دنیا کے لیے یہ ایک عدیم النظیر اور فقید المثال تحفہ ہے۔ اِن شاء اللہ یہ نصابات بحالیِ اَمن کے سلسلے میں مختلف طبقاتِ معاشرہ کی فکری و نظریاتی تربیت کے سلسلے میں ایک سنگِ میل ثابت ہوں گے۔

زیرِ نظر نصاب ریاستی اِداروں کے افسروں اور جوانوں کے لیے ترتیب دیا گیا ہے تاکہ اِنتہا پسندی اور دہشت گردی کے حوالے سے نہ صرف اُن کی علمی و فکری اور نظریاتی و اِعتقادی تربیت کی جائے بلکہ اُنہیں عملی طور پر دہشت گردوں کے خلاف بر سرِ پیکار ہونے کا کامل تیقن بھی دیا جائے۔

اِس نصاب کی تیاری میں خاص طریقہ کار اپنایا گیا ہے تاکہ مواد زیادہ اور ضخامت کم سے کم ہو۔ جلی سرخیوں (main headings) کے ذیل میں 'کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ' کی چھوٹی سرخی کے بعد قرآن و حدیث اور دیگر مصادر و مراجع کے مفصل حوالہ جات دے دیے گئے ہیں جن میں مذکورہ مضمون سے متعلقہ مواد موجود ہے۔ تمام حوالہ جات کی تفصیلات کی صورت میں نصاب کی ضخامت بہت زیادہ بڑھ جانے کا خدشہ تھا۔ البتہ چند ضروری مقامات پر توضیحی عبارات شامل کر دی گئی ہیں۔

اِسی طرح 'کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ' کے آخر میں بنیادی مصادر و

مراجع کے بعد ساتھ ہی ساتھ شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی کتب کے حوالہ جات بھی دے دیے گئے ہیں جن میں مذکورہ حوالہ جاتی کتب کی عبارات و اِقتباسات مع ترجمہ و توضیح موجود ہیں۔ نصاب سے بھرپور اِستفادہ کے لیے حضرت شیخ الاسلام کی اِن کتب کی طرف مراجعت ناگزیر ہے۔

اِس نصاب کے معلمین و اساتذہ کی سہولت کے لیے نصاب کے آخر میں شیخ الاسلام کی تمام متعلقہ کتب اور اُردو و انگریزی خطابات کی فہرست بھی درج کر دی گئی ہے۔ اِسی طرح نصاب میں درج شدہ مصادر و مراجع کی طباعتی تفصیلات بھی بالکل آخر میں الگ سے شامل کر دی گئی ہیں تاکہ متعلقہ کتاب سے اِستفادہ کرنے میں آسانی رہے۔

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی ہدایات اور رہنمائی میں مرتب کردہ 'فروغِ اَمن اور اِنسدادِ دہشت گردی کا اِسلامی نصاب' نہایت جامع ہے۔ اگر مقتدر طبقات معتدل فکر کو پروان چڑھانے کے لیے اِس اِسلامی نصاب سے کما حقہ' اِستفادہ کرتے ہیں اور مذکورہ طبقات کے لیے اِس کے کورسز کا بھرپور اِہتمام کرتے ہیں تو ہمیں اللہ رب العزت کی بارگاہ میں کامل یقین ہے کہ معاشرے سے اِنتہا پسندی و تنگ نظری کے عفریت کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ ہوگا، اِنتہا پسندوں کی صورت میں دہشت گردوں کو ملنے والی نرسری کی نشو و نما ممکن نہ رہے گی اور اِن شاء اللہ تعالیٰ ہماری دنیا صحیح اِسلامی تعلیمات کے مطابق اَمن و سلامتی، تحمل و برداشت، رواداری اور ہم آہنگی کا گہوارہ بن سکے گی۔

ڈاکٹر رحیق اَحمد عباسی

فریدِ ملّت رِیسرچ اِنسٹی ٹیوٹ

نصاب کے اَغراض و مقاصد

یہ نصاب ریاستی سکیورٹی اداروں کے افسروں اور جوانوں کے لیے ترتیب دیا گیا ہے۔ اس کا مقصد سکیورٹی اداروں کے افسروں اور جوانوں کی انتہا پسندی اور دہشت گردی کے حوالے سے فکری، نظریاتی، اِعتقادی اور فقہی تعلیم و تربیت کے ساتھ ساتھ انہیں عملی طور پر دہشت گردوں کے خلاف برسر پیکار ہونے کی تحریک دینا ہے۔ اس کے بنیادی مقاصد درج ذیل ہیں:

۱۔ سکیورٹی اداروں کے ذِمہ داران میں اِنتہا پسندی اور دہشت گردی کے صحیح تصور کو اُجاگر کرنا

۲۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ کی شرعی حیثیت کو واضح کرنا

۳۔ دہشت گردوں کے خلاف عملی اِقدامات کا جذبہ پیدا کرنا

۴۔ اِنتہا پسندی اور دہشت گردی کے حق میں اِستعمال کیے جانے والے مذہبی دلائل کے ردّ میں مذہبی آ گہی اور صحیح شرعی فہم فراہم کرنا

۵۔ اِس بات کو راسخ کرنا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ حقیقی جہاد ہے۔

دورانیہ

یہ کورس تین دنوں کی تدریس پر مشتمل ہوگا۔ اسے روزانہ آٹھ گھنٹے کے دورانیے کی صورت میں تین دن میں مکمل کروایا جائے گا۔

شرکاء کی تعلیمی قابلیت

یہ کورس ریاستی سکیورٹی اداروں کے افسروں اور جوانوں کے لیے ہے۔

اَساتذہ

مذکورہ مقاصد کے حصول کا اِنحصار مبلغین و معلمین کی فکری واضحیت (conceptual, ideological and jurisprudential clarity) پر ہے۔ ٹریننگ کے لیے ایسے ماہرین ہونے چاہییں جو دینی علوم پر کامل دسترس کے ساتھ ساتھ بین المسالک (intrafaith)، بین المذاہب (interfaith) اور بین الاقوامی (international) سطح پر پائے جانے والے عصری اور تہذیبی مسائل کو address کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔

نصاب کی تفصیلات

ا۔ اسلام کا تصورِ اَمن وسلامتی

اسلام خود بھی امن وسلامتی کا دین ہے اور دوسروں کو بھی امن و عافیت کے ساتھ رہنے کی تلقین کرتا ہے۔ اسلام کے دینِ امن و سلامتی ہونے کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بھیجے ہوئے دین کے لئے نام ہی 'اسلام' پسند کیا ہے۔ لفظِ اسلام **سَلَم** یا سَلِمَ سے ماخوذ ہے، جس کے معنی امن وسلامتی اور خیر و عافیت کے ہیں۔ اسلام اپنے لغوی معنی کے اعتبار سے سراسر امن (peace) ہے۔ گویا امن وسلامتی کا معنی لفظِ اسلام کے اندر ہی موجود ہے۔ لہٰذا اپنے معنی کے اعتبار سے ہی اسلام ایک ایسا دین ہے جو خود بھی سراپا سلامتی ہے اور دوسروں کو بھی امن وسلامتی، محبت و رواداری، اعتدال وتوازن اور صبر وتحمل کی تعلیم دیتا ہے۔

قرآن و حدیث میں اگر مسلم اور مومن کی تعریف تلاش کی جائے تو یہ حقیقت روزِ روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے نزدیک **مسلمان** صرف وہ شخص ہے جو تمام انسانیت کے لئے پیکرِ امن وسلامتی ہو اور **مومن** بھی وہی شخص ہے جو امن و آشتی، تحمل و برداشت، بقاء باہمی اور احترامِ آدمیت جیسے اوصاف سے متصف ہو۔ یعنی اجتماعی سطح سے لے کر انفرادی سطح تک ہر کوئی اس سے محفوظ و مامون ہو۔

۲۔ دینِ اِسلام کے تین درجات

(ا) اِسلام

(۲) ایمان

(۳) اِحسان

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ بخاری، الصحیح، کتاب الإیمان، باب سؤالِ جبرِیل النبِي ﷺ عن الإِیمان و الإِسلامِ والإِحسانِ وعلمِ الساعة، ۱: ۲۷، رقم: ۵۰

۲۔ أیضًا، باب من سلم المسلمون من لسانه ویده، ۱: ۱۳، رقم: ۱۰

۳۔ مسلم، الصحیح، کتاب الإیمان، باب بیان الإیمان والإسلام والإحسان، ۱: ۳۶، رقم: ۸-۹

۴۔ أیضًا، باب بیان تفاضل الإسلام وأيّ أموره أفضل، ۱: ۶۵، رقم: ۴۱

۵۔ أحمد بن حنبل، المسند، ۳: ۴۴۰، رقم: ۱۵۶۷۳

۶۔ ترمذی، السنن، کتاب الإیمان، باب ما جاء فی وصف جبریل للنبي ﷺ الإیمان والإسلام، ۵: ۶، ۷، رقم: ۲۶۰۱، ۲۶۲۷

۷۔ أبوداود، السنن، کتاب السنة، باب فی القدر، ۴: ۲۲۲، رقم: ۴۶۹۵

۸۔ نسائی، السنن، کتاب الإیمان وشرائعه، باب نعت الإسلام، ۸: ۹۷، رقم: ۴۹۹۰

۹۔ ابن ماجه، السنن، المقدمة، باب في الإیمان، ۱: ۲۴، رقم: ۶۳

۱۰۔ ابن حبان، الصحیح، ۱: ۴۰۶، رقم: ۱۸۰

۱۱۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ۴۳-۴۴

۱۲۔ ڈاکٹر طاہر القادری، معارج السنن، ۲: ۳۳-۷۱

۱۳۔ ڈاکٹر طاہر القادری، سلسلہ تعلیماتِ اِسلام 2: اِسلام

۱۴۔ ڈاکٹر طاہر القادری، سلسلہ تعلیماتِ اِسلام 3: اِیمان

۱۵۔ ڈاکٹر طاہر القادری، سلسلہ تعلیماتِ اِسلام 4: اِحسان
16. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism & Suicide Bombings*, pp. 21–25.
17. Dr Qadri, *Teachings of Islam Series: Peace and Submission*
18. Dr Qadri, *Teachings of Islam Series: Faith*
19. Dr Qadri, *Teachings of Islam Series: Spiritual & Moral Excellence*

(ا) لفظِ اسلام کا لغوی معنی اور اُس کی شرعی تحقیق

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ بخاری، الصحیح، کتاب الإیمان، باب من سلم المسلمون من لسانه ويد، ۱: ۱۳، رقم: ۱۰
۲۔ مسلم، الصحیح، کتاب الإیمان، باب بیان تفاضل الإسلام وأيّ أموره أفضل، ۱: ۶۵، رقم: ۴۱
۳۔ ترمذی، السنن، کتاب الإیمان، باب ما جاء في أن المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده، ۵: ۱۷، رقم: ۲۶۲۷
۴۔ أحمد بن حنبل، المسند، ۳: ۴۴۰، رقم: ۱۵۶۷۳
۵۔ ابن حبان، الصحیح، ۱: ۴۰۶، رقم: ۱۸۰
۶۔ ازہری، تہذیب اللغۃ، ۴: ۲۹۲
۷۔ راغب اصفہانی، المفردات: ۲۳۹–۲۴۱
۸۔ ابن منظور، لسان العرب، ۱۲: ۲۹۷، ۲۹۹
۹۔ أیضًا، ۱۳: ۲۱
۱۰۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ۴۹–۵۴
۱۱۔ ڈاکٹر طاہر القادری، معارج السنن، ۲: ۳۳–۴۵
۱۳۔ ڈاکٹر طاہر القادری، سلسلہ تعلیماتِ اِسلام 2: اِسلام

۱۴۔ ڈاکٹر طاہر القادری، ارکان اسلام

15. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism & Suicide Bombings* pp. 25–34.

16. Dr Qadri, *Teachings of Islam Series: Peace and Submission*

(۲) لفظِ ایمان کا لغوی معنی اور اُس کی شرعی تحقیق

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ أحمد بن حنبل، المسند، ۲: ۳۷۹، رقم: ۸۹۱۸

۲۔ أیضًا، المسند، ۴: ۳۹۸، رقم: ۱۹۵۸۴

۳۔ أیضًا، المسند، ۶: ۲۱، رقم: ۲۴۰۰۴

۴۔ نسائي، السنن، کتاب الإیمان وشرائعه، باب صفة المؤمن، ۸:۱۰۴، رقم: ۴۹۹۵

۵۔ ابن ماجه، السنن، کتاب الفتن، باب حرمة دم المؤمن وماله، ۲:۱۲۹۸، رقم: ۳۹۳۴

۶۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۱: ۵۴، رقم: ۲۴

۷۔ طبرانی، المعجم الأوسط، ۱: ۸۱، رقم:۲۳۲

۸۔ ابن منظور، لسان العرب، ۱۳: ۲۱

۱۰۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنه خوارج:۶۲–۶۵

۱۱۔ ڈاکٹر طاہر القادری، معارج السنن، ۲:۴۵–۷۱

۱۲۔ ڈاکٹر طاہر القادری، سلسله تعلیماتِ اِسلام 3: اِیمان

13. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism & Suicide Bombings* pp. 36–38.

14. Dr Qadri, *Teachings of Islam Series: Faith*

(۳) لفظِ احسان کا لغوی معنی اور اُس کی شرعی تحقیق

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ بخاری، الصحیح، کتاب الإيمان، باب سؤالِ جبرِيل النبِي ﷺ عن الإِيمان و الإِسلامِ والإِحسانِ وعلمِ الساعة، ۱: ۲۷، رقم: ۵۰
۲۔ مسلم، الصحیح، کتاب الإيمان، باب بیان الإیمان والإسلام والإحسان، ۱: ۳۶، رقم: ۸–۹
۳۔ ربیع، المسند: ۴۲، رقم: ۵۶
۴۔ أبو نعیم، کتاب الأربعین: ۴۰، رقم: ۱۳
۵۔ دیلمی، مسند الفردوس، ۳: ۲۷۹، رقم: ۴۸۴۳
۶۔ ازھری، تھذیب اللغة، ۴: ۱۸۳
۷۔ قاضي عیاض، إکمال المعلم بفوائد مسلم، ۱: ۲۰۴
۸۔ ابن رجب حنبلی، فتح الباری شرح صحیح البخاری، ۱: ۲۱۱–۲۱۲
۹۔ ابن رجب حنبلی، جامع العلوم والحکم: ۳۶
۱۰۔ خطابی بستی، معالم السنن، ۴: ۳۲۱
۱۱۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ۷۲–۸۰
۱۲۔ ڈاکٹر طاہر القادری، معارج السنن، ۲: ۳۱۸–۳۲۷
۱۳۔ ڈاکٹر طاہر القادری، سلسلہ تعلیماتِ اِسلام 4: اِحسان
14. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism & Suicide Bombings*, pp. 43–49.
15. Dr Qadri, *Teachings of Islam Series: Spiritual & Moral Excellence*

۳۔ تنگ نظری سے انتہا پسندی اور انتہا پسندی سے دہشت گردی تک کے تدریجی مراحل

Audio-visual material for workshop

1. "Does Islam Teach Terrorism" lecture delivered by Dr Tahir-ul-Qadri on March 30, 2003 in Canada.
2. "Extremism and Radicalism: Past-Present & Future" lecture delivered by Dr Tahir-ul-Qadri on November 8, 2010 at Georgetown University, Washington DC
3. "What is Traditional Islam?" lecture delivered by Dr Tahir-ul-Qadri on October 24, 2010 in London.
4. "Terrorism and Integration + Q&A Session" lecture delivered by Dr Tahir-ul-Qadri on July 11, 2011 at New South Wales Legislative Council, Sydney, Australia
5. "What Does Islam Teach: Peace or Terrorism" lecture delivered by Dr Tahir-ul-Qadri on July 30, 2011 in Brisbane, Australia.
6. "Political and Religious Radicalism" lecture delivered by Dr Tahir-ul-Qadri on September 11, 2012 in a Conference Organized by the Danish Ethnic Youth Council Copenhagen, Denmark

۴۔ دہشت گردی کے حوالے سے اٹھنے والے سوالوں کے مختصر جوابات

دہشت گردی کے موجودہ خون آشام واقعات کو دیکھ کر ذہنوں میں چند سوالات اُٹھتے ہیں اور دنیا بھر کے عوام و خواص اِسلام سے متعلق اِن سوالات کی روشنی میں تسلی بخش وضاحت مانگتے ہیں۔ اِس تحریر میں کوشش کی گئی ہے کہ اِن تمام سوالات کا تفصیلی، مدلّل اور دو ٹوک جواب دیا جائے۔ ذیل میں ترتیب وار اِن سوالات کے ساتھ مختصر جوابات دیے

جارہے ہیں جب کہ اِنہی مختصر جوابات کی تفصیل فتویٰ 'دہشت گردی اور فتنہ خوارِج' کے اَبواب میں بالترتیب ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

سوال نمبر: ۱۔ کیا کسی جماعت کا خود کو حق پر سمجھتے ہوئے اپنے عقائد و نظریات کے فروغ و تسلط اور دوسروں کے عقائد کی اِصلاح کے نام پر طاقت اِستعمال کرنا جائز ہے؟ کیا نظریاتی اِختلاف رکھنے والوں کو قتل کرنے، اُن کے مال لوٹنے اور اُن کی مساجد، مذہبی مقامات اور شعائر کو تباہ کرنے کی اِسلام میں گنجائش ہے؟ اگر نہیں، تو اِس جرم کا اِرتکاب کرنے والوں کے لیے اِسلام نے کیا سزا مقرر کی ہے؟

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ البقرة، ۲:۱۷۹

۲۔ النساء، ۴:۹۳

۳۔ المائدة، ۵: ۳۳-۳۴

۴۔ بخاري، الصحیح، کتاب الفتن، باب قول النبي ﷺ: لا ترجعوا بعدي کفارا یضرب بعضکم رقاب بعض، ۶: ۲۵۹۴، رقم: ۶۶۶۸

۵۔ مسلم، الصحیح، کتاب البر والصلة والآداب، باب النهي عن إشارة بالسلاح، ۴: ۲۰۲۰، رقم: ۲۶۱۷

۶۔ ترمذي، السنن، کتاب الدیات، باب ما جاء في تشدید قتل المؤمن، ۴: ۱۶، رقم: ۱۳۹۵

۷۔ نسائي، السنن، کتاب تحریم الدم، باب تعظیم الدم، ۷: ۸۲، رقم: ۳۹۸۷-۳۹۹۰

۸۔ ابن ماجه، السنن، کتاب الدیات، باب التغلیظ في قتل مسلم ظلما، ۲: ۸۷۴، رقم: ۲۶۱۹

٩۔ ابن ماجه، السنن، كتاب الفتن، باب حرمة دم المؤمن وماله، ٢: ١٢٩٧، رقم: ٣٩٣٢
١٠۔ حاكم، المستدرك على الصحيحين، ٣: ٥٨٧، رقم: ٦١٧٦
١١۔ طبراني، المعجم الأوسط، ٤: ٢٦٩، رقم: ٤١٦٦
١٢۔ طبراني، المعجم الصغير، ١: ٣٥٥، رقم: ٥٩٤
١٣۔ طبراني، مسند الشاميين، ٢: ٣٩٦، رقم: ١٥٦٨
١٤۔ بيهقي، السنن الكبرى، ٨: ٢٣، الرقم: ١٦١٧٢
١٥۔ بيهقي، السنن الكبرى، ٨: ٢٢، رقم: ١٥٦٤٧
١٦۔ بيهقي، شعب الإيمان، ٤: ٣٤٥، رقم: ٥٣٤٤
١٧۔ ابن أبي الدنيا، الأهوال: ١٩٠، رقم: ١٨٣
١٨۔ ابن أبي عاصم، الديات: ٢، رقم: ٢
١٩۔ منذري، الترغيب والترهيب، ٣: ٢٠١، رقم: ٣٦٧٩
٢٠۔ أبومنصور الماتُريدى، تأويلات أهل السنة، ٣: ٥٠١
٢١۔ بغوى، معالم التنزيل، ٢: ٣٣
٢٢۔ رازى، التفسير الكبير، ١١: ١٦٩
٢٣۔ أبو حفص الحنبلي، اللباب في علوم الكتاب، ٧: ٣٠١
٢٤۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج:٢٨–٣٤
25. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism & Suicide Bombing*, pp. 7–13.

سوال نمبر: ٢۔ مسلم ریاست میں غیر مسلم شہریوں کے کیا حقوق ہیں؟

سوال نمبر: ٣۔ کیا اِسلام میں اِنسانی جان کی حرمت پر واضح اَحکامات موجود ہیں؟ کیا غیر مسلم عالمی طاقتوں کی ناانصافیوں اور مظالم کے ردِعمل کے طور پر انتقاماً بے قصور اور پُراَمن غیر مسلم شہریوں اور سفارت کاروں کو اَغواء کرنا اور قتل کرنا جائز ہے؟

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

١۔ البقرة، ٢:١٧٩
٢۔ النساء، ٤:٩٢
٣۔ المائدة، ٥:٣٢
٤۔ الأنعام، ٦: ١٦٤
٥۔ الممتحنة، ٦٠: ٨
٦۔ بخاری، الصحیح، کتاب العلم، باب کتابة العلم، ١: ٥٣، رقم: ١١١
٧۔ بخاری، الصحیح، کتاب الحج، باب الخطبة أیام منی، ٢:٦٢٠، رقم:١٦٥٤
٨۔ بخاري، الصحیح، کتاب الجزیة، باب إثم من قتل معاهدا بغیر جرم، ٣:١١٥٥، رقم: ٢٩٩٥
٩۔ مسلم، الصحیح، کتاب القسامة والمحاربین والقصاص والدیات، باب تغلیظ تحریم الدماء والأعراض والأموال، ٣:١٣٠٥-١٣٠٦، رقم:١٦٧٩
١٠۔ أحمد بن حنبل، المسند، ١: ٤٠٤، رقم: ٣٨٣٧
١١۔ أحمد بن حنبل، المسند، ٥: ٣٦، ٣٨، رقم: ٢٠٣٩٣، ٢٠٤١٩
١٢۔ أبو داود، السنن، کتاب الجهاد، باب في الوفاء للمعاهد وحرمة ذمته، ٣: ٨٣، رقم: ٢٧٦٠
١٣۔ أبو داود، السنن، کتاب الخراج والفي والإمارة، باب في تعشیر أهل الذمة إذا اختلفوا بالتجارات، ٣: ١٧٠، رقم: ٣٠٥٢
١٤۔ أبو داود، السنن، کتاب الدیة، باب الإِمام یأمر بالعفو فی الدمِ، ٤: ١٦٩، رقم: ٤٤٩٦
١٥۔ نسائی، السنن، کتاب القسامة، باب تعظیم قتل المعاهد، ٨:٢٤، رقم:

۴۷۴۷

۱۶۔ ابن ماجه، السنن، كتاب الديات، باب من قتل معاهدا، ۲: ۸۹۶، رقم: ۲۶۸۶

۱۷۔ دارمی، السنن، ۲: ۳۰۷-۳۰۸، رقم: ۲۵۰۳-۲۵۰۴

۱۸۔ حاکم، المستدرك على الصحيحين، ۲: ۱۵۴، رقم: ۲۶۳۱

۱۹۔ حاکم، المستدرك على الصحيحين، ۳: ۵۴، رقم: ۴۳۷۸

۲۰۔ عبد الرزاق، المصنف، ۱۰: ۸۶، ۹۵، ۹۷-۹۹، رقم: ۱۸۴۵۴

۲۱۔ ابن أبی شیبة، المصنف، ۵: ۴۰۷، رقم: ۲۷۴۴۸

۲۲۔ بزار، المسند، ۶: ۳۶۸، رقم: ۲۳۸۳

۲۳۔ نسائی، السنن الكبرى، ۵: ۲۰۵، رقم: ۸۶۷۵

۲۴۔ أبو يعلى، المسند، ۹: ۳۱، رقم: ۵۰۹۷

۲۵۔ شافعي، المسند: ۳۴۳

۲۶۔ شافعی، الأم، ۷: ۳۲۰-۳۲۱

۲۷۔ أبو نعيم، مسند أبي حنيفة: ۱۰۴

۲۸۔ ابن سعد، الطبقات الكبرى، ۱: ۲۸۸، ۳۵۸

۲۹۔ أبو يوسف، كتاب الخراج: ۷۸، ۱۵۲

۳۰۔ شيباني، المبسوط، ۴: ۴۸۸

۳۱۔ شيبانی، الحجة، ۴: ۳۴۹، ۳۵۱

۳۲۔ أبو عبيد قاسم، كتاب الأموال: ۲۴۴، ۲۴۵، رقم: ۵۰۳

۳۳۔ ابن زنجويه، كتاب الأموال: ۴۴۹، ۴۵۰، رقم: ۷۳۲

۳۴۔ طبری، تاريخ الأمم والملوك، ۲: ۵۰۳

۳۵۔ بيهقي، السنن الكبرى، ۸: ۳۰، رقم: ۱۵۶۹۶

۳۶۔ بيهقي، السنن الكبرى، ۹: ۲۰۵، رقم: ۱۸۵۱۱
۳۷۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۸:۳۷۰
۳۸۔ جصاص، أحكام القرآن، باب قتل المسلم الكافر: ۱۴۰-۱۴۴
۳۹۔ بلاذری، فتوح البلدان: ۹۰
۴۰۔ منذري، الترغيب والترهيب، ۴: ۷، رقم: ۴۵۵۸
۴۱۔ سرخسی، کتاب المبسوط، ۱۰: ۵-۶
۴۲۔ ابن رشد، بداية المجتهد، ۲: ۳۱۰
۴۳۔ ابن قدامه، المغنی، ۹: ۱۸۱
۴۴۔ کاسانی، بدائع الصنائع، ۷: ۱۱۱
۴۵۔ زیلعی، نصب الراية، ۳: ۳۸۱
۴۶۔ ابن تيمية، مجموع الفتاوٰی، ۲۸: ۶۱۷-۶۱۸
۴۷۔ ابن القيم، أحكام أهل الذمة، ۱:۱۶۵-۱۷۲
۴۸۔ قرافی، الفروق، ۳: ۱۴
۴۹۔ عینی، عمدة القاری، ۱۵: ۸۹
۵۰۔ هندی، کنز العمال، ۲: ۴۵۵
۵۱۔ حصکفی، الدرالمختار، ۲: ۲۲۳
۵۲۔ شامی، رد المحتار، ۳: ۲۷۳-۲۷۴
۵۳۔ انور شاه کشمیری، فیض الباری علی صحیح البخاری، ۴: ۲۸۸
۵۴۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج:۲۸-۳۴
۵۵۔ ڈاکٹر طاہر القادری، معارج السنن، باب: حقوق غير المسلمين والعلاقة معهم
۵۶۔ ڈاکٹر طاہر القادری، اسلام اور اہل کتاب، باب ششم

57. Watt, *Islamic Political Thought: The Basic Concepts*, p. 51.
58. Hitti, *History of the Arabs*, pp. 170, 225
59. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism & Suicide Bombings*, pp. 7–13.

سوال نمبر: ۴۔ کیا مسلم حکمرانوں کی غیر اِسلامی پالیسیوں اور فاسقانہ طرزِ عمل کے باعث اُنہیں حکومت سے ہٹانے، اپنے مطالبات منوانے یا اُنہیں راہِ راست پر لانے کے لیے مسلح جد و جہد کی جاسکتی ہے؟ کیا آئینی اور درست انصاف کے طریقے سے قائم کی گئی مسلم حکومت کے نظم اور عمل داری (writ) سے بغاوت جائز ہے؟ نیز حکمرانوں کی اِصلاح اور تبدیلی کا جائز طریقہ کار کیا ہونا چاہیے؟

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ بخاري، الصحيح، كتاب الفتن، باب قول النبي ﷺ: سترون بعدي أمورا تنكرونها، ٦:٢٥٨٨، رقم: ٦٦٤٧

۲۔ مسلم، الصحيح، كتاب الإمارة، باب وجوب طاعة الأمراء في غير معصية وتحريمها في المعصية، ٣:١٤٧٠، رقم: ١٧٠٩

۳۔ مسلم، الصحيح، كتاب الإمارة، باب وجوب الإنكار على الأمراء فيما يخالف الشرع، ٣: ١٤٨١، رقم: ١٨٥٤

۴۔ مسلم، الصحيح، كتاب الإمارة، باب خيار الأئمة وشرارهم، ٣:١٤٨١، رقم: ١٨٥٥

۵۔ احمد بن حنبل، المسند، ٣: ١٩، رقم: ١١١٥٩

۶۔ ابوداؤد، السنن، كتاب الملاحم، باب الأمر و النهى، ٤: ١٢٤، رقم: ٤٣٢٤

۷۔ أيضًا، كتاب السنة، باب فى قتال الخوارج، ٤: ٢٤٢، رقم: ٤٧٦٠

۸۔ ترمذى، السنن، كتاب الفتن، باب ما جاء أفضل الجهاد كلمة عدل عند

سلطان جائر، ۴: ۴۷۱، رقم: ۲۱۷۴

۹۔ ترمذی، السنن، کتاب الفتن، باب: (۷۸)، ۴: ۵۲۹، رقم: ۲۲۶۵

۱۰۔ نسائی، السنن، کتاب البیعة، باب من تکلم بالحق عند امام جائر، ۷: ۱۶۱، رقم: ۱۲۰۹

۱۱۔ ابن ماجه، السنن، کتاب الفتن، باب الأمر بالمعروف والنہی عن المنکر، ۲: ۱۳۲۹، رقم: ۴۰۱۱

۱۲۔ ابن حبان، الصحیح، ۱۰: ۴۴۹، رقم: ۴۵۸۹

۱۳۔ أبو عوانة، المسند، ۴: ۴۱۷، ۴۱۸، رقم: ۷۱۶۲

۱۴۔ قاضی عیاض، إکمال المعلم بفوائد مسلم، ۲: ۲۶۴-۲۶۵

۱۵۔ قرطبي، المفہم لما أشکل من تلخیص کتاب مسلم، ۴: ۶۶

۱۶۔ ابن حجر عسقلانی، فتح الباری، ۱۳: ۷-۸، ۱۱

۱۷۔ بدر الدین العینی، عمدة القاری، ۱۶: ۳۳

۱۸۔ قسطلانی، إرشاد الساری، ۱۵: ۹

۱۹۔ عثمانی، فتح الملهم، ۳: ۱۸۴

۲۰۔ مبارکپوری، تحفة الأحوذی، ۶: ۱۳۸

۲۱۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ۲۹۳-۳۰۶

22. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism & Suicide Bombings*, pp. 207–219.

سوال نمبر: ۵۔ دہشت گردی کی تاریخ میں خوارج کا عنصر نا قابلِ فراموش ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ خوارج کون تھے، ان کا شرعی حکم کیا ہے اور کیا موجودہ دور کے دہشت گرد خوارج ہی کا تسلسل ہیں؟

سوال نمبر: ۶۔ فتنہ انگیزی، دہشت گردی اور مسلح بغاوت کے خاتمے کے لیے حکومت اور

مقتدر طبقات کو کیا اقدامات کرنے چاہییں؟

سوال نمبر: ۷۔ کیا دہشت گردی پر مبنی مندرجہ بالا ظالمانہ کارروائیاں اِعلاءِ کلمۂ حق اور مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کی جد و جہد کے اِرادے سے سندِ جواز حاصل کرسکتی ہیں؟

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ أحمد بن حنبل، المسند، ۲: ۲۰۹، رقم: ۶۹۵۲

۲۔ أیضًا، ۴: ۴۲۱، رقم: ۱۹۷۹۸

۳۔ ترمذی، السنن، کتاب الزهد، ۴: ۶۰۴، رقم: ۲۴۰۴

۴۔ نسائي، السنن، کتاب تحریم الدم، باب من شهر سیفه ثم وضعه في الناس، ۷: ۱۱۹، رقم: ۴۱۰۳

۵۔ أیضًا، السنن الکبری، ۲: ۳۱۲، رقم: ۳۵۶۶

۶۔ حاکم، المستدرک، ۴: ۵۵۶، رقم: ۸۵۵۸

۷۔ أیضًا، ۲: ۱۶۰، رقم: ۲۶۴۷

۸۔ ابن ابی شیبة، المصنف، ۷: ۵۵۹، رقم: ۳۷۹۱۷

۹۔ طیالسی، المسند: ۱۲۴، ۳۰۲، رقم: ۹۲۳، ۲۲۹۳

۱۰۔ بزار، المسند، ۹: ۲۹۴، رقم: ۳۸۴۶

۱۱۔ رویانی، المسند، ۲: ۲۶، رقم: ۷۶۶

۱۲۔ طبراني، المعجم الکبیر، ۱۱: ۹۹، رقم: ۱۱۱۶۹

۱۳۔ أیضًا، المعجم الأوسط، ۷: ۴۱، رقم: ۶۷۹۱

۱۴۔ أیضًا، المعجم الصغیر، ۲: ۱۱۱، رقم: ۸۶۹

۱۵۔ أبو نعیم، حلیة الأولیاء و طبقات الأصفیاء، ۲: ۵۴

۱۶۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۲: ۲۲۹

۱۷۔ محمد بن عبد الکریم شہرستانی، الملل والنحل: ۱۱۴
۱۸۔ نووی، روضة الطالبین، ۱۰: ۵۱
۱۹۔ ابن تیمیة، النبوات: ۲۲۲-۲۲۳
۲۰۔ ابن تیمیه، مجموع فتاوٰی، ۲۸:۴۷۶-۴۷۷، ۴۹۵-۴۹۶
۲۱۔ ابن حجر عسقلانی، فتح الباری، ۱۲:۲۸۳
۲۲۔ بدر الدین عینی، عمدة القاری، ۲۴: ۸۴
۲۳۔ ابن نجیم، البحر الرائق، ۲: ۲۳۴
۲۴۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ۳۵۰-۳۵۳، ۵۴۳-۵۵۱، ۵۵۴-۵۵۶، ۵۵۹-۵۷۸
25. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings* pp. 254–256, 385–394, 397–413

۵۔ کیا نیت کے نیک ہونے سے بدی کا عمل نیکی میں بدل سکتا ہے؟

اس حقیقت کو بڑی وضاحت سے بیان کیا گیا ہے کہ قربِ اِلٰہی کے حصول کی نیت سے کی جانے والی بت پرستی کو قرآن حکیم نے ردّ کر دیا ہے۔ تفہیم کے لئے چند مثالیں بھی پیش ہیں۔

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ البقرة، ۲: ۱۱-۱۲
۲۔ البقرة، ۲: ۲۰۴-۲۰۶
۳۔ الکہف، ۱۸: ۱۰۴
۴۔ الزمر، ۳۹: ۳

۵۔ بخاری، الصحیح، کتاب بدء الوحی، ۱: ۳، رقم: ۱
۶۔ مسلم، الصحیح، کتاب الإمارة، باب قوله ﷺ: إنما الأعمال بالنية، ۳: ۱۵۱۵، رقم: ۱۹۰۷
۷۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج:۳۵-۳۹
۸۔ ڈاکٹر طاہر القادری، معارج السنن، ۳:۳۲-۱۱۹
۹۔ ڈاکٹر طاہر القادری، المنہاج السوی:۳۷۳-۳۷۶، ۳۸۲-۳۸۶
10. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, pp. 3–17
11. Dr Qadri, *Righteous Character & Social Interactions*, 113–117, 124–128

۶۔ بغاوت کیا ہے اور باغی کون ہوتا ہے؟

(ا) بغاوت کی لغوی تعریف

۱۔ ابنِ فارس کے مطابق:

بَغُیٌ: اَلْبَاءُ وَالْغَيْنُ وَالْيَاءُ، أَصْلَانِ: أَحَدُهُمَا طَلَبُ الشَّيءِ، وَالثَّانِي: جِنْسٌ مِنَ الْفَسَادِ ...... وَالْأَصْلُ الثَّانِي: قَوْلُهُمْ بَغَى الْجَرْحُ، إِذَا تَرَامَى إِلَى فَسَادٍ ...... ثُمَّ يُشْتَقُّ مِنْ هَذَا مَا بَعْدَهُ، فَالْبَغْيُ الْفَاجِرَةُ ...... وَمِنْهُ أَنْ يَبْغِيَ الْإِنْسَانُ عَلَى الْآخَرِ ...... وَإِذَا كَانَ ذَا بَغْيٍ فَلَا بُدَّ أَنْ يَقَعَ مِنْهُ فَسَادٌ ...... وَالْبَغْيُ: اَلظُّلْمُ. (۱)

بغی کا مادہ ب، غ اور ي ہے اور اس کی اصل دو چیزیں ہیں۔ پہلا معنی کسی چیز کا طلب کرنا ہے جبکہ دوسرے معنی کے مطابق یہ فساد کی ایک قسم ہے۔ ...... دوسرے

(۱) ۱۔ ابن فارس، معجم مقاييس اللغة (مادة 'بغی'): ۱۴۴
۲۔ ابن منظور، لسان العرب (مادة 'بغی')، ۱۴: ۷۵-۷۸

معنی کی مثال دیتے ہوئے اہلِ زبان کا کہنا ہے: **بغی الجرح**، زخم فساد کی حد تک بڑھ گیا یعنی بہت زیادہ خراب ہوگیا۔ ...... اسی سے اس نوعیت کے دیگر الفاظ مشتق ہوتے ہیں مثلاً **بَغيٌ** بُری عورت کو بھی کہتے ہیں کیونکہ وہ شرم و حیا کی حدیں پھلانگ کر بدکاری کی مرتکب ہوتی ہے۔ ...... اور اسی مادے سے **بَغيٌ** کا معنی ایک انسان کی طرف سے دوسرے پر ظلم و زیادتی ہے۔ ...... جب بغاوت کسی شخص کی عادت بن جائے تو اس سے فساد خود بخود جنم لیتا ہے؛ اور (اِسی لیے) **بَغيٌ** ظلم کے لیے بھی بولا جاتا ہے۔

۲۔ علامہ ابنِ نجیم حنفی (م ۹۷۰ھ) بغاوت کی تعریف میں لکھتے ہیں:

البغاة جمع باغ، من بغى على الناس ظلم واعتدى، وبغى سعى بالفساد، ومنه الفرقة الباغية لأنها عدلت عن القصد. ...... وفئة باغية خارجةٌ عن طاعة الإمام العادل. (۱)

البغاة باغی کی جمع ہے۔ **بغی علی الناس** کا معنی ہے: اس نے لوگوں پر ظلم اور زیادتی کی ہے۔ **بغی** کا معنی یہ بھی ہے کہ اس نے فساد پھیلانے کی کوشش کی ہے۔ اور اسی سے فرقہ باغیہ ہے اس لئے کہ وہ راہِ راست سے ہٹ گیا ہے۔ ...... اور **فئة باغية** کا معنی مسلم ریاست کی اتھارٹی تسلیم نہ کرنے والا گروہ ہے۔

۳۔ علامہ حصکفی (م ۱۰۸۸ھ) **در المختار** میں بغاوت کا معنی بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

البغي لغة الطلب، ومنه: ﴿ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ﴾. (۲) **وعرفا: طلب ما لا يحل من جورٍ وظلمٍ.** (۳)

(۱) ابن نجیم، البحر الرائق، ۵: ۱۵۰
(۲) الکہف، ۱۸: ۶۴
(۳) حصکفی، الدر المختار، ۴: ۲۶۱

لغت کی رُو سے بغی کا معنی ہے: 'طلب کرنا' مثلاً ﴿ذٰلِکَ مَا کُنَّا نَبۡغِ﴾ میں یہ لفظ اس معنی میں استعمال ہوا ہے اور عرف میں اس سے مراد ناجائز ظلم وستم کرنا ہے۔

یہی معنوی تفصیلات **تهذيب اللغة، الصحاح** اور **لسان العرب** میں بھی مذکور ہیں۔

ان لغوی تعریفات سے یہ ثابت کرنا مقصود تھا کہ بغاوت کے لفظ میں ہی ظلم اور زیادتی کا معنی پایا جاتا ہے۔ مزید یہ کہ اِس میں شرعی قیود اور قانونی و آئینی حدود کو توڑ کر معاشرے میں بدامنی، زیادتی اور ظلم کا مرتکب ہونے کا معنی بھی پایا جاتا ہے۔

(۲) بغاوت کی اصطلاحی تعریف

(i) فقہاے اَحناف کے ہاں بغاوت کی تعریف

فقہاے احناف میں سے ایک نمایاں نام علامہ ابن ہمام (م ۸۶۱ھ) کا ہے۔ انہوں نے **فتح القدير** میں بغاوت کی سب سے جامع تعریف کی ہے اور باغیوں کی مختلف اقسام بیان کی ہیں۔ وہ لکھتے ہیں:

والباغي في عرف الفقهاء: الخارج عن طاعة إمام الحق. والخارجون عن طاعته أربعة أصناف:

أحدها: الخارجون بلا تأويل بمنعة وبلا منعة، يأخذون أموال الناس ويقتلونهم ويخيفون الطريق، وهم قطاع الطريق.

والثاني: قوم كذلك إلا أنهم لا منعة لهم لكن لهم تأويل. فحكمهم حكم قطّاع الطريق. إن قتلوا قتلوا وصلبوا. وإن أخذوا

مال المسلمين قطعت أيديهم وأرجلهم على ما عرف.

والثالث: قوم لهم منعة وحمية خرجوا عليه بتأويل يرون أنه على باطل كفر أو معصية. يوجب قتاله بتأويلهم. وهؤلاء يسمون بالخوارج يستحلون دماء المسلمين وأموالهم ويسبون نساءهم ويكفرون أصحاب رسول الله ﷺ. وحكمهم عند جمهور الفقهاء وجمهور أهل الحديث حكم البغاة. ......

والرابع: قوم مسلمون خرجوا على إمام ولم يستبيحوا ما استباحه الخوارج، من دماء المسلمين وسبي ذراريهم وهم البغاة.[1]

فقہاء کے ہاں عرفِ عام میں آئین و قانون کے مطابق قائم ہونے والی حکومت کے نظم اور اتھارٹی کے خلاف مسلح جدوجہد کرنے والے کو باغی (دہشت گرد) کہا جاتا ہے۔ حکومتِ وقت کے نظم کے خلاف بغاوت کرنے والوں کی چار قسمیں ہیں:

پہلی قسم ایسے لوگوں پر مشتمل ہے جو طاقت کے بل بوتے یا طاقت کے بغیر بلاتاویل حکومت کی اتھارٹی اور نظم سے خروج کرنے والے ہیں اور لوگوں کا مال لوٹتے ہیں، انہیں قتل کرتے ہیں اور مسافروں کو ڈراتے دھمکاتے ہیں، یہ لوگ راہزن ہیں۔

دوسری قسم ایسے لوگوں کی ہے جن کے پاس غلبہ پانے والی طاقت وقوت تو نہ ہو لیکن مسلح بغاوت کی غلط تاویل ہو، پس ان کا حکم بھی راہزنوں کی طرح ہے۔ اگر یہ قتل کریں تو بدلہ میں انہیں قتل کیا جائے اور پھانسی چڑھایا جائے اور اگر مسلمانوں

(۱) ابن همام، فتح القدير، ۵: ۳۳۴

کا مال لوٹیں تو ان پر شرعی حد جاری کی جائے۔

تیسری قسم کے باغی وہ لوگ ہیں جن کے پاس طاقت وقوت اور جمعیت بھی ہو اور وہ کسی من مانی تاویل کی بناء پر حکومت کی اتھارٹی اور نظم کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیں اور ان کا یہ خیال ہو کہ حکومت باطل ہے اور کفر و معصیت کی مرتکب ہو رہی ہے۔ ان کی اس تاویل کے باوجود حکومت کا ان کے ساتھ جنگ کرنا واجب ہوتا ہے۔ ایسے لوگوں پر خوارج کا اطلاق ہوتا ہے جو مسلمانوں کے قتل کو جائز اور ان کے اموال کو حلال قرار دیتے تھے اور مسلمانوں کی عورتوں کو قیدی بناتے اور اصحاب رسول ﷺ کی تکفیر کرتے تھے۔ جمہور فقہاء اور ائمہ حدیث کے ہاں ان کا حکم بھی خوارج اور باغیوں کی طرح ہی ہے۔ ......

چوتھی قسم ان لوگوں کی ہے جنہوں نے حکومتِ وقت کے خلاف مسلح بغاوت تو کی لیکن ان چیزوں کو مباح نہ جانا جنہیں خوارج نے مباح قرار دیا تھا جیسے مسلمان کو قتل کرنا اور ان کی اولادوں کو قیدی بنانا وغیرہ۔ یہی لوگ باغی ہیں۔

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ ابن همام، فتح القدير، ۵: ۳۳۴

۲۔ ابن نجيم، البحر الرائق فی شرح الكنز الدقائق، ۵: ۱۵۱

۳۔ ابن عابدين، رد المحتار، ۴: ۲۶۲

۴۔ دسوقي، الحاشية، ۴: ۲۶۱

۵۔ عينی، بناية شرح الهداية، ۵: ۸۸۸

۶۔ حصكفي، الدر المختار، ۴: ۲۶۲، ۲۶۳

۷۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ۲۴۸-۲۵۲

8. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, pp. 175–178

(ii) فقہاے مالکیہ کے ہاں بغاوت کی تعریف

مالکی فقہاء میں سے امام محمد بن احمد بن جزی الکلبی الغرناطی (م ۷۴۱ھ) نے ’القوانین الفقهية‘ میں لکھا ہے:

البغاة: هم الذي يقاتلون على التأويل، والذين يخرجون على الإمام، أو يمتنعون من الدخول في طاعته، أو يمنعون حقاً وجب عليهم كالزكاة وشبهها. (۱)

باغی وہ لوگ ہیں جو مسلم ریاست کے خلاف خود ساختہ تاویلات کی بناء پر مسلح بغاوت کرتے ہیں یا اس کی اتھارٹی کو ماننے سے انکار کر دیتے ہیں اور وہ حق ادا نہیں کرتے جس کی ادائیگی (بطور پُراَمن شہری) ان کے ذمہ لازم تھی جیسا کہ زکوٰۃ کی ادائیگی یا اس طرح کے دیگر واجبات۔

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ ابن جزی الکلبی، القوانین الفقهية: ۳۶۴
۲۔ دسوقی المالکی، حاشية على الشرح الكبير، باب ذكر فيه البغی وما يتعلق به
۳۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ۲۵۳
4. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, pp. 178–179

(iii) فقہاے شافعیہ کے ہاں بغاوت کی تعریف

فقہاے شافعیہ میں سے امام نووی (م ۶۷۶ھ) نے اپنی کتاب ’روضة الطالبين‘ میں ایک مستقل باب ’قتال البغاة‘ کے عنوان سے قائم کیا ہے جس میں دیگر

(۱) ابن جزی الکلبی، القوانین الفقهية: ۳۶۴

تفصیلات کا تذکرہ کرنے سے قبل باغی کی تعریف ان الفاظ میں کی گئی ہے:

الباغی فی إصطلاح العلماء هو المخالف لإمام العدل، الخارج عن طاعته بامتناعه من أداء واجب عليه أو غيره بشرط. (۱)

علماء کی اصطلاح میں باغی مسلم حکومت کے اس مخالف کو کہتے ہیں جو اس کی اتھارٹی تسلیم نہ کرے اس طرح کہ جو اس پر یا دوسروں پر واجب ہے وہ مشروط طور پر روک لے۔

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ نووی، روضة الطالبين، ۱۰: ۵۰

۲۔ زکريا الأنصاری، منهج الطلاب، ۱: ۱۲۳

۳۔ شربينی، الإقناع، ۲: ۵۴۷

۴۔ شربينی، مغنی المحتاج، ۴: ۱۲۳

۵۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ۲۵۴-۲۵۶

6. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, pp. 179–180

(iv) فقہائے حنابلہ کے ہاں بغاوت کی تعریف

۱۔ فقہائے حنابلہ میں ابن ہبیرہ الحنبلی (م۵۸۷ھ) نے باغیوں کی تعریف ان الفاظ میں کی ہے:

واتفقوا علی أنه إذا خرج علی إمام المسلمين طائفة ذات شوكة بتأويل مشتبه، فإنه يباح قتالهم حتی يفيئوا. (۲)

(۱) نووی، روضة الطالبين، ۱۰: ۵۰

(۲) ابن هبيرة، الإفصاح: ۴۰۲

تمام ائمہ کرام اس بات پر متفق ہیں کہ جب طاقت اور مضبوط ٹھکانوں والا کوئی گروہ کسی مشتبہ تاویل کی بناء پر مسلم حکومت کے نظم (writ) سے نکل جائے تو اس کے ساتھ جنگ کرنا مباح ہے یہاں تک کہ وہ واپس (حکومت کے نظم کی اطاعت) لوٹ آئے۔

۲۔ امام ابن قدامہؒ (م ۶۲۰ھ) نے بغاوت کی تعریف میں لکھا ہے:

قوم من أهل الحق خرجوا على الإمام بتأويل سائغ، وراموا خلعه، ولهم منعة وشوكة.(۱)

مسلمانوں کا ایک گروہ جس نے حکومتِ وقت کے خلاف بہ ظاہر پُرکشش تاویل کی بناء پر بغاوت کی اور حکومت کو ختم کرنے کا ارادہ کیا، اور ان کے پاس محفوظ ٹھکانے اور اسلحہ و طاقت تھی (اسے باغی کہا جاتا ہے)۔

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ ابن هبيرة، الإفصاح: ۴۰۲

۲۔ إبن قدامة، الكافی، ۴: ۱۴۷

۳۔ شربينی، مغنی المحتاج، ۴: ۱۲۳، ۱۲۴

۴۔ قرافی، الذخيرة، ۵: ۵۱۲

۵۔ ابن مفلح، الفروع، ۶: ۱۴۷

۶۔ ابن مفلح، المبدع، ۹: ۱۵۹، ۱۶۰

۷۔ مرعي بن يوسف، غاية المنتهي، ۳: ۳۴۸

۸۔ بہوتی، كشاف القناع عن متن الإقناع، ۶: ۱۵۸

(۱) إبن قدامة، الكافی، ۴: ۱۴۷

۹۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج:۲۵۶–۲۵۸

10. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombing*, pp. 181–183

(v) فقہاے جعفریہ کے ہاں بغاوت کی تعریف

فقہ جعفریہ کے فقیہ ابو جعفر محمد بن حسین طوسی (م ۴۶۰ھ) نے اپنی تصنیف '**الإقتصاد الهادی إلی طریق الرشاد**' میں الگ فصل قائم کر کے باغیوں کے احکام بیان کیے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں:

الباغي: هو كل من خرج على امام عادل وشق عصاه، فان على الامام أن يقاتلهم. ويجب على كل من يستنهضه الامام أن ينهض معه و يعاونه على قتالهم، ولا يجوز لغير الامام قتالهم بغير اذنه. فاذا قوتلوا لا يرجع عنهم الا أن يفيئوا الى الحق أو يقتلوا، ولا يقبل منهم عوض ولا جزية.

والبغاة على ضربين: **أحدهما: من له رئيس يرجعون اليه. فهؤلاء يجوز أن يجتاز على جراحاتهم ويتبع مدبرهم ويقتل أسيرهم. والآخر: لا يكون لهم فيه رئيس، فهولاء لا يجاز على جريحهم ولا يقتل أسيرهم.**[1]

باغی سے مراد ہر وہ شخص ہے جو مسلم ریاست کے خلاف مسلح بغاوت کرے اور اسے غیر مستحکم کرنے کی کوشش کرے۔ پس حکومت وقت پر لازم ہے کہ ان کے خلاف جنگ کرے۔ اور ہر اس شخص پر لازم ہے جسے حکومت ان کے خلاف اٹھنے کا حکم دے کہ وہ حکومت کے ساتھ مل کر ان کا مقابلہ کرے۔ اور حکومت وقت

(۱) طوسی، الإقتصاد، فصل فی حکام البغی: ۳۱۵

کے علاوہ اس کی اِجازت کے بغیر کسی کے لئے ان دہشت گرد باغیوں کے ساتھ جنگ کرنا جائز نہیں۔ جب ان کے ساتھ جنگ شروع کردی جائے تو اُس وقت تک حکومت اس سے پیچھے نہ ہٹے جب تک وہ حق کی طرف لوٹ نہ آئیں یا قتل نہ کردیئے جائیں۔ اور ان سے کسی قسم کا معاوضہ اور ٹیکس بھی قبول نہ کیا جائے۔

باغیوں کی دو قسمیں ہیں: **ایک قسم** یہ ہے کہ ان کا کوئی سربراہ و سرغنہ ہو جس سے وہ ہدایات لیتے ہوں۔ ان سب کا حکم یہ ہے کہ ان کے زخمیوں کو ان کی حالت پر رہنے دیا جائے گا، ان کے بھاگنے والوں کا تعاقب کیا جائے گا اور ان کے قیدیوں کو قتل کیا جائے گا۔ **دوسری قسم** وہ ہے کہ جس میں ان کا کوئی سربراہ اور سرغنہ نہ ہو۔ پس اس صورت میں ان کے زخمیوں کی مرہم پٹی کی جائے گی اور ان کے قیدیوں کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ طوسی، الإقتصاد، فصل فی حکام البغی: ۳۱۵

۲۔ طبرسی، المؤتلف من المختلف، کتاب قتال أهل البغی، ۲: ۳۷۷

۳۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ۲۵۹–۲۶۱

4. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, pp. 183–184

(vi) معاصر علماء کے ہاں بغاوت اور دہشت گردی کی تعریف

رابطہ عالم اسلامی کا سولہواں سیشن مکہ مکرمہ میں خادم الحرمین الشریفین ملک فہد بن عبدالعزیز آلِ سعود کی نگرانی میں (۲۱ تا ۲۶ شوال ۱۴۲۲ھ بمطابق ۵ تا ۱۰ جنوری ۲۰۰۲ء) اسلامی فقہی اکیڈمی میں منعقد ہوا۔ اس سیشن کے بعد دہشت گردی کے حوالے سے بیانِ مکہ (Makka Decralation) کے نام سے جو اعلامیہ صادر ہوا اس میں دہشت گردی کی تعریف اس طرح کی گئی ہے:

الإرهاب: هو العدوان الذى يمارسه أفراد أو جماعات أو دول بغيًا على الإنسان: دينه، ودمه، وعقله، ماله، وعرضه. ويشمل صنوف التخويف والأذى والتهديد والقتل بغير حق وما يتصل بصور الحرابة وإخافة السبيل وقطع الطريق، وكل فعل من أفعال العنف أو التهديد، يقع تنفيذًا لمشروع إجرامى فردى أو جماعى، ويهدف إلى إلقاء الرعب بين الناس، أو ترويعهم بإيذائهم، أو تعريض حياتهم أو حريتهم أو أمنهم أو أحوالهم للخطر، ومن صنوفه إلحاق الضرر بالبيئة أو بأحد المرافق والأملاك العامة أو الخاصة، أو تعريض أحد الموارد الوطنية، أو الطبيعية للخطر، فكل هذا من صور الفساد فى الأرض التى نهى الله سبحانه وتعالى المسلمين عنها: ﴿وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ○﴾. [القصص، ٢٨:٧٧]

وقد شرع الله الجزاء الرادع للإرهاب والعدوان والفساد، وعده محاربة الله ورسوله ﷺ: ﴿اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْيُصَلَّبُوْٓا اَوْتُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْامِنَ الْاَرْضِ ط ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ○﴾. [المائدة، ٥:٣٣]

ولا توجد فى أى قانون بشرى عقوبة بهذه الشدة نظرًا لخطورة هذا الاعتداء ، الذى يعد فى الشريعة الإسلامية حربًا ضد حدود الله، وضد خلقه. ويؤكد المجمع أن من أنواع الإرهاب:إرهاب

الدولة، ومن أوضح صوره وأشدها شناعة الإرهاب الذى يمارسه اليهود فى فلسطين، وما مارسه الصرب فى كل من البوسنة والهرسک وكوسوفا، ورأى المجمع أن هذا النوع من الإرهاب من أشد أنواعه خطرًا على الأمن والسلام فى العالم، وعد مواجهته من قبيل الدفاع عن النفس، والجهاد فى سبيل الله.(۱)

دہشت گردی سے مراد وہ سرکشی ہے جس کا ارتکاب مخصوص افراد، جماعتیں یا ملک دوسرے انسانوں کے دین، خون، عقل، مال اور عزت کی پامالی کے ذریعے کرتے ہیں۔ اس ظلم اور حقوق کی پامالی میں ایذاء رسانی، خوف و ہراس پیدا کرنا اور ناحق قتل کرنا شامل ہے۔ اسی طرح گروہوں کی شکل میں لوٹ مار، خون خرابہ اور شاہراہوں پر قبضہ کر کے لوگوں کو ہراساں کرنا بھی اسی نوعیت کے جرائم ہیں۔ دشمنی یا زیادتی خواہ کسی فرد کی طرف سے ہو یا جماعت کی طرف سے اس کا مقصد لوگوں کے دلوں میں رعب ڈالنا ہو یا انہیں ایذاء رسانی کے ذریعے ڈرانا دھمکانا یا ان کی زندگی، آزادی، امن یا اَحوال کو خطرات میں جھونکنا ہو۔ دہشت گردی کی جملہ اقسام میں سے ایک یہ بھی ہے کہ معاشرہ یا فرد کو نقصان پہنچایا جائے، املاک اور ضرورت کی اشیاء تلف کی جائیں یا ملکی وسائل میں سے کسی چیز کو خطرات میں جھونکا جائے۔ یہ ساری فساد فی الارض کی صورتیں ہیں جس سے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اپنے اس ارشادِ گرامی ﴿اور ملک میں فساد انگیزی (کی راہیں) تلاش نہ کرو، بے شک اللہ فساد بپا کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا﴾ کے ذریعے منع فرمایا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے دہشت گردی، عداوت اور فساد کے لئے سخت سزا مقرر فرمائی ہے اور

---

(۱) بيان مكة: ۴ (۲۰۰۲ء)

اِسے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول مکرم ﷺ کے ساتھ دشمنی گردانا ہے۔ اِرشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد انگیزی کرتے پھرتے ہیں (یعنی مسلمانوں میں خونریز راہزنی اور ڈاکہ زنی وغیرہ کے مرتکب ہوتے ہیں) ان کی سزا یہی ہے کہ وہ قتل کیے جائیں یا پھانسی دیے جائیں یا ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹے جائیں یا (وطن کی) زمین (میں چلنے پھرنے) سے دور (یعنی ملک بدر یا قید) کر دیے جائیں۔ یہ (تو) ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور ان کے لیے آخرت میں (بھی) بڑا عذاب ہے۔﴾

اس سرکشی پر- جس کو بہت بڑا خطرہ ہونے کے پیشِ نظر شریعتِ اسلامیہ میں اللہ تعالیٰ کی حدود اور اس کی مخلوق کے خلاف جنگ شمار کیا جاتا ہے- جو سخت سزا رکھی گئی ہے، اس طرح کی سخت سزا کسی انسانی قانون میں نہیں پائی جاتی۔ ہمارے ادارے نے اس بات پر بھی زور دیا کہ بلاشبہ دہشت گردی کی اقسام میں سے بڑی قسم ملکی دہشت گردی ہے لیکن سب سے واضح اور بدترین دہشت گردی وہ ہے جو یہودی فلسطین میں مسلسل جاری رکھے ہوئے ہیں اور وہ جو سرب باشندے بوسنیا اور کوسووا میں کر رہے ہیں۔ اس سربراہی کانفرنس کی رائے میں اس قسم کی دہشت گردی دنیا کے امن اور سلامتی کے لئے سب سے بڑا خطرہ ہے، اور اس کا سامنا کرنے کو ہمارے ادارے نے جان کے دفاع اور جہاد فی سبیل اللہ کے قبیل سے شمار کیا ہے۔

(۳) حرابہ اور محاربین کی اصطلاحی تعریف

امام ابن ہمامؒ (م ۸۶۱ھ) فرماتے ہیں:

بأنهم: الخارجون بلا تأويل بمنعة وبلا منعة، يأخذون أموال النَّاس، ويقتلونهم ويخيفون الطريق.[1]

محاربین سے مراد وہ لوگ ہیں جو کسی تاویل کے بغیر طاقت کی بنیاد پر یا اس کے بغیر بغاوت کرنے والے ہیں، جو لوگوں کے مال چھین لیتے ہیں، انہیں قتل کرتے ہیں اور راستوں میں خوف و ہراس پیدا کرتے ہیں۔

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ ماوردی، الإقناع: ۱۷۳

۲۔ ابو القاسم عمر بن حسین، مختصر الخرقی: ۱۲۶

۳۔ ابن عبد البر، الکافی في فقه أهل المدينة، ۲: ۱۰۸۷

۴۔ دردیر، الشرح الصغیر، ۴: ۴۹۲، ۴۹۳

۵۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ۲۶۴-۲۶۵

6. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, p. 187

(۴) باغیوں کی علامات

۱۔ ان کا نظریہ یہ ہے کہ ہر گناہ کفر ہے خواہ وہ گناہ کبیرہ ہو یا صغیرہ (اس لئے وہ فاسق حکمرانوں کو کافر سمجھتے ہیں)۔

۲۔ یہ انتہاء پسند لوگ مسلمان حکومت کے خلاف بغاوت کرتے ہیں اور مسلمانوں کے ساتھ جنگ کرنے اور ان کو قتل کرنے کو جائز سمجھتے ہیں۔ اور ان کے اموال کو اپنی خودساختہ، جھوٹی تاویل کی وجہ سے حلال قرار دیتے ہیں۔

۳۔ ان کے پاس طاقت اور مسلح قوت ہوتی ہے (جسے وہ اپنے مذموم مقاصد کے لئے

---

(۱) إبن ہمام، فتح القدير، ۶: ۹۹

کہیں سے بھی اور کسی سے بھی حاصل کرنے میں حرج نہیں سمجھتے)۔

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ کاسانی، بدائع الصنائع، ۷: ۱۴۰
۲۔ بجیرمی، حاشیة، ۴: ۲۰۱
۳۔ ابن قدامة، المغنی، ۹: ۳، ۵
۴۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج:۲۶۵–۲۶۹
5. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, pp. 187–190

(۵) شریعت میں مسلح بغاوت کی سزا کیا ہے؟

(i) مسلح بغاوت سنگین جرم کیوں؟

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ البقرة، ۲: ۱۹۱
۲۔ المائدة، ۵: ۳۳
۳۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۲: ۵۱
۴۔ طبری، جامع البیان في تفسیر القرآن، ۶: ۲۱۴
۵۔ قرطبی، الجامع لأحکام القرآن، ۶: ۱۴۸
۶۔ زمحشری، الکشاف عن حقائق غوامض التنزیل، ۱: ۶۶۱
۷۔ أبو حفص الحنبلی، اللباب فی علوم الکتاب، ۷: ۳۰۳
۸۔ سیوطی، الدر المنثور، ۳: ۶۸
۹۔ قاضی ثناء اللہ، تفسیر المظہری، ۳: ۸۶
۱۰۔ ابن ھمام، فتح القدیر، ۵: ۱۷۷

۱۱۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج:۲۷۳-۲۷۸

12. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombing*, pp. 193–197

(ii) مسلم اجتماعیت کے خلاف مسلح گروہ بندی پر حضور رسالت مآب ﷺ کی مذمت

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ مسلم، الصحیح، کتاب الإمارة، باب وجوب ملازمة جماعة المسلمین عند ظهور الفتن، ۳: ۱۴۷۶-۱۴۷۸، رقم: ۱۸۴۸، ۱۸۵۱

۲۔ أحمد بن حنبل، المسند، ۲: ۲۹۶، ۴۸۸

۳۔ نسائي، السنن، کتاب تحریم الدم، باب التغلیظ فیمن قاتل تحت رایة عمیه، ۷: ۱۲۳، رقم: ۴۱۱۴

۴۔ بیہقي، السنن الکبری، ۸:۱۵۶

۵۔ بیهقی، شعب الإیمان، ۵: ۲۹۱، رقم: ۶۶۹۳

۶۔ کاسانی، بدائع الصنائع، ۷: ۱۴۰

۷۔ ذہبی، الکبائر، ۱: ۲۰۳

۸۔ سیوطی، الدر المنثور، ۴: ۳۵۳

۹۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج:۲۷۸-۲۸۳

10. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombing*, pp. 197–200

(iii) بغاوت پر اکسانے والوں کے لئے عذاب جہنم کی وعید

۱۔ اُمتِ مسلمہ میں فتنہ شر کے آخری زمانوں میں ایسے داعی بھی ہوں گے جن کی دعوت حقیقت میں جنت کی بجائے جہنم کی طرف لے جانے کا باعث ہو گی۔

۲۔ ایسے لوگوں کی زبان، رنگ، وضع قطع اور چال ڈھال میں بظاہر سیرت النبی ﷺ کی اتباع دکھائی دے گی۔

۳۔ ان کی نشانی اور علامت یہ ہوگی کہ وہ مسلم اجتماعیت اور اکثریت کے خلاف ہوں گے۔

۴۔ وہ مسلم حکومتوں کے خلاف مسلح خروج کریں گے یا ایسے خروج کی دعوت دیں گے۔

۵۔ ان لوگوں کے شر سے کنارہ کشی اور ہیئت اجتماعی سے وابستگی حفاظت ایمانی کی ضمانت ہوگی۔

۶۔ مسلمان حکومت اور ہیئتِ اجتماعی کے خلاف مسلح بغاوت یعنی مسلح دہشت گردی کا راستہ سب کچھ ہوسکتا ہے مگر دینِ اسلام نہیں ہوسکتا۔

۷۔ جو لوگ ان کی دعوت کی پیروی کریں گے جہنم میں جائیں گے۔

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ بخاري، الصحیح، کتاب المناقب، باب علامات النبوة في الإسلام، ۳: ۱۳۱۹، رقم: ۳۴۱۱

۲۔ مسلم، الصحیح، کتاب الإمارة، باب وجوب ملازمة جماعة المسلمین عند ظهور الفتن، ۳: ۱۴۷۵، رقم: ۱۸۴۷

۳۔ ابن ابی شیبة، المصنف، ۷: ۵۰۸، رقم: ۳۷۶۱۳

۴۔ بیهقی، شعب الإیمان، ۶: ۶۲-۶۳

۵۔ قاضی عیاض، إکمال المعلم بفوائد مسلم، ۶: ۲۵۶-۲۵۷

۶۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ۲۸۳-۲۸۷

7. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, pp. 200–200

(iv) عصبیت پر مبنی نعرہ لگا کر قتل و غارت گری کرنے والوں کے لئے حکم

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ عالم بن علاء الاندریتی، الفتاوی التاتارخانیة، ۴: ۱۷۲

۲۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج:۲۸۷–۲۸۸

3. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, p.203

(v) مسلمانوں کو اِعتقادی اِختلاف کی بنا پر قتل کرنے کی مذمت

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ ابن حبان، الصحیح، ۱:۲۸۲، رقم: ۸۱

۲۔ بزار، المسند، ۷: ۲۲۰، رقم: ۲۷۹۳

۳۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج:۲۸۸–۲۹۰

4. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, pp. 203–205

۷۔ فاسق حکومت کے خلاف قتال کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

(۱) کفرِ صریح کے بغیر حکومت کے خلاف مسلح بغاوت کی ممانعت

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ بخاري، الصحیح، کتاب الفتن، باب قول النبي ﷺ: سترون بعدي أمورا تنکرونہا، ۶:۲۵۸۸، رقم: ۶۶۴۷

۲۔ مسلم، الصحیح، کتاب الإمارة، باب وجوب طاعة الأمراء في غیر معصیة وتحریمها في المعصیة، ۳:۱۴۷۰، رقم: ۱۷۰۹

۳۔ قسطلانی، إرشاد الساری، ۱۵: ۹

۴۔ بدر الدین العینی، عمدة القاری، ۱۶: ۳۳

۵۔ ابن حجر عسقلانی، فتح الباری، ۱۳: ۷-۸، ۱۱

۶۔ عثمانی، فتح الملهم، ۳: ۱۸۴

۷۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ۲۹۶-۲۹۳

8. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, pp. 209–211

(۲) مسلمانوں پر ہتھیار اٹھانا کفریہ عمل ہے

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ بخاري، الصحيح، كتاب الفتن، باب قول النبي ﷺ: من حمل علينا السلاح فليس منا، ۶: ۲۵۹۱، رقم: ۶۶۵۹

۲۔ مسلم، الصحيح، كتاب الإيمان، باب قول النبي ﷺ: من حمل علينا السلاح فليس منا، ۱: ۹۸، رقم: ۹۸

۳۔ أحمد بن حنبل، المسند، ۲: ۳، رقم: ۴۴۶۷

۴۔ ترمذي، السنن، كتاب الحدود، باب ما جاء فيمن شهر السلاح، ۴: ۵۹، رقم: ۱۴۵۹، (عن أبي موسى)

۵۔ نسائي، السنن، كتاب تحريم الدم، باب من شهر سيفه ثم وضعه في الناس، ۷: ۱۱۷، رقم: ۴۱۰۰

۶۔ ابن ماجه، السنن، كتاب الحدود، باب من شهر السلاح، ۲: ۸۶۰، رقم: ۲۵۷۵

۷۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ۸۹-۱۲۵، ۲۹۶-۲۹۷

۸۔ ڈاکٹر طاہر القادری، اِسلام اور خدمت انسانیت

۹۔ ڈاکٹر طاہر القادری، معارج السنن، باب: حقوق المسلمين والعلاقة

بینہم

10. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, pp. 57–76
11. Dr Qadri, *Righteous Character & Social Interactions*
12. Dr Qadri, Islam on Serving Humanity

(۳) فاسق حکومت تبدیل کرنے کا شرعی اور آئینی راستہ

(ایک مغالطے کا ازالہ)

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ مسلم، الصحیح، کتاب الإمارة، باب وجوب الإنکار علی الأمراء فیما یخالف الشرع، ۳: ۱۴۸۱، رقم: ۱۸۵۴–۱۸۵۵

۲۔ احمد بن حنبل، المسند، ۳: ۱۹، رقم: ۱۱۱۵۹

۳۔ ابوداؤد، السنن، کتاب الملاحم، باب الأمر و النہی، ۴: ۱۲۴، رقم: ۴۳۲۴

۴۔ أبو داؤد، السنن، کتاب السنة، باب فی قتال الخوارج، ۴: ۲۴۲، رقم: ۴۷۶۰

۵۔ ترمذی، السنن، کتاب الفتن، باب ما جاء أفضل الجهاد کلمة عدل عند سلطان جائر، ۴: ۴۷۱، رقم: ۲۱۷۴

۶۔ ترمذی، السنن، کتاب الفتن، باب: (۷۸)، ۴: ۵۲۹، رقم: ۲۲۶۵

۷۔ نسائی، السنن، کتاب البیعة، باب من تکلم بالحق عند امام جائر، ۷: ۱۶۱، رقم: ۱۲۰۹

۸۔ ابن ماجه، السنن، کتاب الفتن، باب الأمر بالمعروف والنہی عن المنکر، ۲: ۱۳۲۹، رقم: ۴۰۱۱

۹۔ ابن حبان، الصحیح، ۱۰: ۴۴۹، رقم: ۴۵۸۹

۱۰۔ أبو يعلى ، المسند، ۱: ۹۰، رقم: ۹۰

۱۱۔ أبو عوانة، المسند، ۴: ۴۱۷، ۴۱۸، رقم: ۷۱۶۲

۱۲۔ قاضي عياض، إكمال المعلم بفوائد مسلم، ۶: ۲۶۴، ۲۶۵

۱۳۔ قرطبی، المفهم لما أشكل من تلخيص كتاب مسلم، ۴:۶۶

۱۴۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، كتاب أهل البغي، ۶: ۲۲۷

۱۵۔ مبارکپوری، تحفة الأحوذی، ۶: ۱۳۸

۱۶۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج:۲۹۷-۳۰۶

17. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings* pp. 212–219

۸۔ دہشت گردی اور بغاوت کے خلاف اَئمہ اَربعہ اور دیگر اَکابرینِ اُمت کے فتاویٰ کیا ہیں؟

(ا) دہشت گردوں سے قتال پر امام اعظم ابو حنیفہ اور امام طحاوی کا فتویٰ

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ أبو حنيفه، الفقه الأبسط (فی العقيدة وعلم الكلام من أعمال الإمام محمد زاہد الكوثری)، باب فی القدر: ۲۰۶-۲۰۷

۲۔ طحاوی، العقيدة الطحاوية، رقم: ۷۱، ۷۲

۳۔ ابن أبی العز، شرح عقيدة الطحاوی: ۲۸۲

۴۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج:۳۰۹-۳۱۲

5. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings* pp. 223–225

(۲) دہشت گردوں کے خلاف امام مالک کا فتویٰ

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ سحنون، المدونة الكبرى، ۳: ۹۴

۲۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج:۳۱۲-۳۱۴

3. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombing*, pp. 225–226

(۳) دہشت گرد باغیوں کے خلاف امام شافعی کا فتویٰ

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ شافعي، كتاب الأم، ۴: ۲۱۸

۲۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج:۳۱۴-۳۱۵

3. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombing*, p. 226

(۴) مسلح بغاوت کے خلاف امام احمد بن حنبل کا عمل اور فتویٰ

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ خلال، السنة، باب الإنكار على من خرج على السلطان: ۱۳۲-۱۳۳، رقم: ۸۹-۹۰

۲۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج:۳۱۵-۳۱۸

3. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombing*, pp. 227–228

(۵) بغاوت کے بارے میں امام سفیان ثوری کا فتویٰ

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ خلال، السنة، باب الإنكار على من خرج على السلطان: ۱۳۷، رقم: ۹۶

۲۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج:۳۱۸

3. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, p. 229

(۶) بغاوت کے بارے میں امام ماوردی کا فتویٰ

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ ماوردی، الأحکام السلطانیۃ: ۵۹

۲۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ۳۱۸–۳۲۰

3. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, pp. 229–230

(۷) دہشت گردوں کی سرکوبی واجب ہے: امام سرخسی کا فتویٰ

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ سرخسی، کتاب المبسوط، ۱۰: ۱۲۴

۲۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ۳۲۰–۳۲۱

3. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, pp. 230–231

(۸) دہشت گردوں کو قتل کر دینا چاہیے: امام کاسانی کا فتویٰ

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ کاسانی، بدائع الصنائع، ۷: ۱۴۰

۲۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ۳۲۱–۳۲۲

3. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, pp. 231–232

(۹) بغاوت کے خاتمے تک جنگ جاری رکھی جائے: امام مرغینانی کا فتویٰ

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ مرغینانی، الھدایۃ آخرین، کتاب السیر، باب البغاۃ: ۵۷۳

۲۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ۳۲۲–۳۲۳

3. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, p. 232

(۱۰) مسلح بغاوت کرنے والے کافر و مرتد ہیں: امام ابن قدامہ کا فتویٰ

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ ابن قدامة، المغنی، ۹: ۴

۲۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ۳۲۳-۳۲۴

3. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, pp. 232–233

(۱۱) باغیوں کے قتل پر صحابہ کا اجماع ہے: امام نووی کا فتویٰ

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ نووی، روضة الطالبین، ۱۰: ۵۰-۵۲

۲۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ۳۲۴-۳۲۵

3. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, pp. 233–234

(۱۲) دہشت گردوں کے خلاف حکومت سے تعاون: فتاویٰ تاتارخانیہ

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ اندریتي، الفتاوی التاتارخانیة، ۴: ۱۷۲

۲۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ۳۲۵-۳۲۶

3. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, p. 234

(۱۳) باغیوں کے خلاف جنگ حکومت پر لازم ہے: امام ابراہیم بن مفلح الحنبلی کا فتویٰ

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ ابن مفلح، المبدع، ۹: ۱۶۰-۱۶۱

۲۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ۳۲۶-۳۲۸

3. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, p. 235

(۱۴) علامہ زین الدین ابن نجیم حنفی کا فتویٰ

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ ابن نجیم، البحر الرائق، ۵: ۱۵۱

۲۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ۳۲۸-۳۲۹

3. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, p. 236

(۱۵) علامہ جزیری کا فتویٰ

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ جزیری، کتاب الفقه علی المذاهب الأربعة، ۵: ۴۱۹

۲۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ۳۲۹-۳۳۰

3. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, pp. 236–237

۹۔ باغیوں کے بارے میں معاصر علماء کے فتاویٰ

(۱) دہشت گرد دورِ حاضر کے خوارج ہیں: ناصر الدین البانی کا فتویٰ

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ البانی، سلسلة الأحاديث الصحيحة، المجلد السابع، القسم الثاني: ۱۲۴۰-۱۲۴۳

۲۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج:۳۳۳-۳۳۵

3. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombing*, pp. 241–242

(۲) مسلمانوں کو کافر قرار دینا خوارج کی علامت ہے: شیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز کا فتویٰ

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

1. www.binbaz.org.sa/mat/1934

۲۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج:۳۳۵-۳۳۸

3. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombing*, pp. 242–244

(۳) دور حاضر کے دہشت گرد جاہلوں کا ٹولہ ہے: شیخ صالح الفوزان کا فتویٰ

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ فوزان، الجهاد وضوابطة الشرعية: ۴۹

۲۔ فهد الحصين، الفتاوى الشرعية في القضايا العصرية

۳۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج:۳۳۸-۳۴۰
4. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, pp. 244–246

(۴) دہشت گردانہ کارروائیاں جہاد نہیں: مفتی نذیر حسین دہلوی کا فتویٰ

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ مفتی نذیر حسین دہلوي، فتاویٰ نذیریه، ۳: ۲۸۲-۲۸۵
۲۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج:۳۴۰-۳۴۴
3. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, pp. 246–249

۱۰۔ کیا عصرِ حاضر کے دہشت گرد خوارج شمار ہوتے ہیں؟

(۱) خوارج کا تعارف

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ محمد بن عبد الکریم شہرستانی، الملل والنحل: ۱۱۴
۲۔ نووی، روضة الطالبین، ۱۰: ۵۱
۳۔ ابن تیمیة، النبوات: ۲۲۲
۴۔ ابن تیمیه، مجموع فتاوٰی، ۲۸: ۴۷۶-۴۷۷، ۴۹۵-۴۹۶
۵۔ ابن حجر عسقلانی، فتح الباری، ۱۲: ۲۸۳
۶۔ بدر الدین عینی، عمدة القاری، ۲۴: ۸۴
۷۔ ابن نجیم، البحر الرائق، ۲: ۲۳۴
۸۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج:۳۵۰-۳۵۳
۹۔ ڈاکٹر طاہر القادری، المنہاج السوی من الحدیث النبوی

۱۰۔ ڈاکٹر طاہر القادری، الإنتباہ للخوارج للحروراء
11. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings* pp. 245–256
12. Dr Qadri, *Prophetic Virtues and Miracles [al-Minhaj al-Sawi Part I]*

(۲) فتنہ خوارج (قرآن حکیم کی روشنی میں)

۱۔ خوارج اَہلِ زیغ (کج رَو) ہیں

۲۔ خوارج سیاہ رُو اور مرتد ہیں

۳۔ خوارج فتنہ پرور اور کینہ ور ہیں

۴۔ خوارج اللہ و رسول ﷺ سے برسر پیکار ہیں اس لئے واجب القتل ہیں

۵۔ خوارج فتنہ پرور اور مستحقِ لعنت ہیں

۶۔ خوارِج حسنِ عمل کے دھوکے میں رہتے ہیں

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ آل عمرآن، ۳: ۷

(۱) ابن أبی حاتم رازی، تفسیر القرآن العظیم، ۲: ۵۹۴

(۲) ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۱: ۳۴۷

(۳) خازن، لباب التأویل، ۱: ۲۱۷

(۴) أبو حفص الحنبلی، اللباب في علوم الکتاب، ۳: ۴۳۷

(۵) سیوطی، الدر المنثور، ۲: ۱۴۸

(۶) النحاس، معانی القرآن، ۱: ۳۴۹

۲۔ آل عمران، ۳: ۱۰۶

(۱) ابن أبي حاتم، تفسیر القرآن العظیم، ۲: ۵۹۴

(۲) ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۱: ۳۴۷

(۳) سیوطی، الدر المنثور، ۲: ۱۴۸

۳۔ آل عمرآن، ۳: ۱۱۸

(۱) ابن أبي حاتم، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۲۴۷

(۲) قرطبی، الجامع لأحکام القرآن، ۴: ۱۷۹

۴۔ المائدۃ، ۵: ۳۳

(۱) طبری، جامع البیان في تفسیر القرآن، ۶: ۲۱۴

(۲) ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۲: ۵۱

(۳) قرطبی، الجامع لأحکام القرآن، ۶:۱۴۸

(۴) زمخشری، الکشاف عن حقائق غوامض التنزیل، ۱:۶۶۱

(۵) سیوطی، الدر المنثور، ۳:۶۸

(۶) أبو حفص الحنبلی، اللباب فی علوم الکتاب، ۷: ۳۰۳

(۷) قاضی ثناء اللہ، تفسیر المظہری، ۳: ۸۶

۵۔ الرعد، ۱۳: ۲۵

(۱) قرطبي، الجامع لأحکام القرآن، ۹: ۳۱۴

(۲) أبو حفص الحنبلی، اللباب في علوم الکتاب، ۹: ۴۲۵

(۳) رازی، التفسیر الکبیر، ۹:۱۷۶

۶۔ الکہف، ۱۸: ۱۰۳، ۱۰۴

(۱) طبری، جامع البیان، ۱۶: ۳۳، ۳۴

(۲) سمرقندی، بحر العلوم، ۲: ۳۶۴

۷۔ البقرۃ، ۲: ۱۱، ۱۲

۸۔ فاطر، ۳۵: ۸

ابو حفص الحنبلی، اللباب فی علوم الکتاب، ۱۳: ۱۷۵

۹۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج:۳۵۳-۳۶۶

10. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombing*, pp. 257–266

(۳) فتنہ خوارج کا فکری آغاز عہدِ رسالت مآب ﷺ میں ہوا

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ بخاری، الصحیح، کتاب الأدب، باب ماجاء في قول الرجل ویلك، ۵: ۲۲۸۱، رقم: ۵۸۱۱

۲۔ أیضًا، کتاب استتابة المرتدین والمعاندین وقتالھم، باب من ترك قتال الخوارج للتألف وأن لا ینفر الناس عنه، ۶: ۲۵۴۰، رقم: ۶۵۳۴

۳۔ مسلم، الصحیح، کتاب الزکاۃ، باب ذکر الخوارج وصفاتھم، ۲: ۷۴۴، رقم: ۱۰۶۴

۴۔ ابو بکر الآجری، کتاب الشریعة، باب ذم الخوارج وسوء مذہبھم وإباحة قتالھم، وثواب من قتلھم أو قتلوہ

۵۔ ابن حجر عسقلانی، فتح الباری، ۱۲: ۲۹۲

۶۔ ابن حجر عسقلانی، الإصابة فی تمییز الصحابة، ۲: ۴۹

۷۔ بدر الدین العینی، عمدۃ القاری، ۱۵: ۶۲

۸۔ أیضًا، عمدۃ القاری، ۱۶: ۱۴۲

۹۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج:۳۶۷-۳۶۹

۱۰۔ ڈاکٹر طاہر القادری، المنہاج السوی من الحدیث النبوی

۱۱۔ ڈاکٹر طاہر القادری، الإنتباہ للخوارج للحروراء

12. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombing*, pp. 266–268

13. Dr Qadri, *Prophetic Virtues and Miracles [al-Minhaj al-Sawi Part I]*

(۴) عہدِ عثمانی میں فکرِ خوارج کی عملی تشکیل

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ حاکم، المستدرك، ۴: ۴۹۹، رقم: ۸۳۹۴

۲۔ ابن عبد البر، التمهيد، ۱۹: ۲۲۲

۳۔ ذهبی، سير أعلام النبلاء، ۱: ۱۲۰

۴۔ ابن عبد البر، التمهيد، ۱۹: ۲۲۲

۵۔ عسقلانی، الإصابة فی تمييز الصحابة، ۲: ۱۷۲، رقم: ۱۹۷۹

۶۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ۳۷۰-۳۷۳

7. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, pp. 268–270

(۵) عہدِ علوی میں خوارج کی باقاعدہ تحریک کا آغاز

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ مسلم، الصحيح، كتاب الزكاة، باب التحريض على قتل الخوارج، ۲: ۷۴۸-۷۴۹، رقم: ۱۰۶۶

۲۔ أحمد بن حنبل، المسند، ۱: ۹۱، ۱۰۷، رقم: ۷۰۶، ۸۴۸

۳۔ أيضًا، فضائل الصحابة، ۲: ۷۱۴، رقم: ۱۲۲۴

۴۔ أبو داود، السنن، كتاب السنة، باب في قتال الخوارج، ۴: ۲۴۴، رقم: ۴۷۶۸

۵۔ نسائي، السنن الكبرى، ۵: ۱۶۰-۱۶۱، ۱۶۳، رقم: ۸۵۶۲، ۸۵۶۶، ۸۵۷۱

۶۔ ابن حبان، الصحيح، ۱۵: ۳۸۷، رقم: ۶۹۳۹

۷۔ عبد الرزاق، المصنف، ۱۰: ۱۴۷

۸۔ ابن ابی شیبة، المصنف، ۷:۵۵۷، رقم: ۳۷۹۰۷

۹۔ بزار، المسند، ۲:۱۹۷، رقم: ۵۸۱

۱۰۔ بیھقی، السنن الکبری، ۸: ۱۷۱، رقم: ۱۶۴۷۸

۱۱۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۱۴:۳۶۲، رقم:۷۶۸۹

۱۲۔ مروزي، تعظیم قدر الصلاۃ، ۱:۲۵۶، رقم:۲۴۷

۱۳۔ طبری، تاریخ الأمم والملوك، ۳: ۱۱۴

۱۴۔ ابن اثیر، الکامل فی التاریخ، ۳: ۱۹۶، ۲۱۲-۲۱۳، ۲۱۷، ۳۱۳-۳۱۴

۱۵۔ طبرانی، المعجم الأوسط، ۴: ۲۲۷، رقم: ۴۰۵۱

۱۶۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۴: ۲۲۷

۱۷۔ عسقلانی، فتح الباری، ۱۲: ۲۹۶

۱۸۔ شوکانی، نیل الأوطار، ۷: ۳۴۹

۱۹۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج:۳۷۳-۳۸۵

20. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, pp. 270–279

(۶) خوارج کے عقائد ونظریات

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ بخاری، الصحیح، کتاب الأنبیاء، باب قصة یأجوج ومأجوج، ۳: ۱۲۱۹، رقم:۳۱۶۶

۲۔ مسلم، الصحیح، کتاب الزکوٰۃ، باب إعطاء المؤلفة، ۲: ۷۴۱، رقم: ۱۰۶۴

۳۔ ابو داود، السنن، ۴: ۲۴۳، رقم: ۴۷۶۴

۴۔ نسائی، السنن، ۵: ۸۷، رقم: ۲۵۷۸

۵۔ أحمد بن حنبل، المسند، ۳: ٦٨، رقم: ١١٦٦٦

٦۔ شہرستانی، الملل والنحل: ۱۱۵

۷۔ ابن حجر عسقلانی، فتح الباری، ۱۲: ۲۸۳، ۲۸۵

۸۔ ابن تیمیہ، مجموع فتاویٰ، ۷: ۴۸۱

۹۔ ابنِ تیمیہ، مجموع فتاویٰ، ۱۹: ۷۲، ۷۳

۱۰۔ شبیر احمد عثمانی، فتح الملهم، ۵: ۱۵۸–۱۵۹

۱۱۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ۳۸۵–۳۹۴

۱۲۔ ڈاکٹر طاہر القادری، المنہاج السوی من الحدیث النبوی

۱۲۔ ڈاکٹر طاہر القادری، الإنتباہ للخوارج للحروراء

13. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings* pp. 279–289

14. Dr Qadri, *Prophetic Virtues and Miracles [al-Minhaj al-Sawi Part I]*

(۷) خوارج کی ذہنی کیفیت اور نفسیات

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ ابن الأثیر، الکامل فی التاریخ، ۳: ۲۱۳–۲۱۴، ۲۱۹–۲۲۰

۲۔ طبری، تاریخ الأمم والملوک، ۳: ۱۱۹

۳۔ ابن کثیر، البدایة والنهایة، ۷: ۲۲٦، ۲۸۸–۲۸۹

۴۔ ابن الأثیر، الکامل فی التاریخ، ۳: ۲۲۱

۵۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ۳۹۴–۳۹۹

6. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings* pp. 394–399

(٨) خوارج مذہبی جذبات بھڑکا کر کس طرح ذہن سازی کرتے تھے؟

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

١۔ ابن الأثیر، الکامل فی التاریخ، ٣: ٢١٨

٢۔ ابن کثیر، البدایة والنهایة، ٧: ٢٨٦، ٢٨٨

٣۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ٣٩٩-٤٠٥

4. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, pp. 399–405

(٩) خوارج کی نمایاں بدعات

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

١۔ بخاری، الصحیح، کتاب استتابة المرتدین والمعاندین وقتالهم، باب قتل الخوارج والملحدین بعد إقامة الحجة علیهم، ٦: ٢٥٣٩، رقم: ٦٥٣١

٢۔ بخاری، الصحیح، کتاب التوحید، باب قول الله تعالی: تعرج الملائکة والروح إلیه، ٦: ٢٧٠٢، رقم: ٦٩٩٥

٣۔ مسلم، الصحیح، کتاب الزکاة، باب التحریض علی قتل الخوارج، ٢: ٧٤٦، رقم: ١٠٦٦

٤۔ أحمد بن حنبل، المسند، ٣: ٢٢٤، رقم: ١٣٣٦٢

٥۔ أبوداود، السنن، کتاب السنة، ٤: ٢٤٣، رقم: ٤٧٦٥

٦۔ ترمذی، السنن، کتاب الفتن، باب في صفة المارقة، ٤: ٤٨١، رقم: ٢١٨٨

٧۔ ابن ماجه، السنن، المقدمة، باب في ذکر الخوارج، ١: ٦٢، رقم: ١٧٦

۸۔ حاکم، المستدرک، ۲: ۱۶۱، ۱۶۳، ۱۶۶، رقم: ۲۶۴۹، ۲۶۵۴، ۲۶۵۷
۹۔ أبویعلی، المسند، ۱: ۹۰، رقم: ۹۰
۱۰۔ شہرستانی، الملل والنحل، ۱: ۱۱۸، ۱۲۱
۱۱۔ عبد القاہر بغدادی، الفرق بین الفرق: ۷۳
۱۲۔ ابن تیمیہ، مجموع فتاوی، ۱۳: ۳۱
۱۳۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۶: ۲۳۹
۱۴۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ۴۰۵-۴۱۴
15. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings* pp. 405–414

۱۱۔ خوارج دہشت گردوں کے بارے میں اَحکام وفرامین رسول ﷺ کیا ہیں؟

(۱) دہشت گرد بظاہر بڑے دین دار نظر آئیں گے

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ بخاری، الصحیح، کتاب المغازي، باب بعث علی بن أبي طالب وخالد بن الولید إلی الیمن قبل حجة الوداع، ۴: ۱۵۸۱، رقم: ۴۰۹۴
۲۔ بخاری، الصحیح، کتاب الأدب، باب ماجاء في قول الرجل ویلك، ۵: ۲۲۸۱، رقم: ۵۸۱۱
۳۔ بخاری، الصحیح، کتاب استتابة المرتدین والمعاندین وقتالھم، باب قتل الخوارج والملحدین بعد إقامة الحجة علیھم، ۶: ۲۵۴۰، رقم: ۶۵۳۲
۴۔ أیضًا، کتاب استتابة المرتدین والمعاندین وقتالھم، باب من ترک قتال

الخوارج للتألف وأن لا ينفر الناس عنه، ٦: ٢٥٤٠، رقم: ٦٥٣٤

۵۔ مسلم، الصحيح، كتاب الزكاة، باب ذكر الخوارج وصفاتهم، ٢: ٧٤٢-٧٤٤، رقم: ١٠٦٤

٦۔ أيضًا، كتاب الزكاة، باب التحريض على قتل الخوارج، ٢: ٧٤٨، رقم: ١٠٦٦

۷۔ أحمد بن حنبل، المسند، ١: ٩١، رقم: ٧٠٦

۸۔ أحمد بن حنبل، المسند، ٣: ٤، رقم: ١١٠٢١

۹۔ أبوداود، السنن، كتاب السنة، باب في قتال الخوارج، ٤: ٢٤٤، رقم: ٤٧٦٨

۱۰۔ نسائي، السنن الكبرى، ۵: ١٦٣، رقم: ٨٥٧١

۱۱۔ عبد الرزاق، المصنف، ١٠: ١٤٧

۱۲۔ ابن حجر عسقلانی، فتح الباری، ١٢: ٢٨٩

۱۳۔ شبیر احمد عثمانی، فتح الملہم، ۵: ١٥٩، ١٦٧

۱۴۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ٤١٩-٤٢٦

15. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, pp. 304–309

(۲) خوارج کا نعرہ عامۃ الناس کو حق محسوس ہوگا

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ بخاری، الصحيح، كتاب استتابة المرتدين والمعاندين وقتالهم، باب قتل الخوارج والملحدين بعد إقامة الحجة عليهم، ٦: ٢٥٣٩، رقم: ٦٥٣١

۲۔ مسلم، الصحيح، كتاب الزكاة، باب التحريض على قتل الخوارج، ٢:

۷۴۶، ۷۴۹، رقم: ۱۰۶۶

۳۔ أحمد بن حنبل، المسند، ۱: ۱۰۷، رقم: ۸۴۸

۴۔ نسائي، السنن الکبری، ۵: ۱۶۰-۱۶۱، رقم: ۸۵۶۲، ۸۵۶۶

۵۔ ابن حبان، الصحیح، ۱۵: ۳۸۷، رقم: ۶۹۳۹

۶۔ نووی، شرح صحیح مسلم، ۷: ۱۷۳، ۱۷۴

۷۔ عسقلانی، فتح الباری، ۶: ۶۱۹

۸۔ مبارک پوری، تحفة الأحوذی، ۶: ۳۵۴

۹۔ شبیر احمد عثمانی، فتح الملہم، ۵: ۱۶۹

۱۰۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ۴۲۶-۴۳۰

11. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, pp. 309–311

(۳) خوارج دہشت گردی کے لیے brain washed کم سِن لڑکوں کو استعمال کریں گے

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ بخاری، الصحیح، کتاب استتابة المرتدين والمعاندين وقتالهم، باب قتل الخوارج والملحدين بعد إقامة الحجة عليهم، ۶: ۲۵۳۹، رقم: ۶۵۳۱

۲۔ مسلم، الصحیح، کتاب الزکاة، باب التحریض علی قتل الخوارج، ۲: ۷۴۶، رقم: ۱۰۶۶

۳۔ أحمد بن حنبل، المسند، ۱: ۸۱، ۱۱۳، ۱۳۱، رقم: ۶۱۶، ۹۱۲، ۱۰۸۶

۴۔ أیضًا، ۵: ۳۶، ۴۴

۵۔ ترمذی، السنن، کتاب الفتن، باب ماجاء صفة المارقة، ۴: ۴۸۱،

رقم:۲۱۸۸

۶۔ نسائي، السنن، كتاب تحريم الدم، باب من شهر سيفه ثم وضعه في الناس، ۷: ۱۱۹، رقم: ۴۱۰۲

۷۔ ابن ماجه، السنن، المقدمة، باب في ذكر الخوارج، ۱: ۵۹، رقم: ۱۶۸

۸۔ حاكم، المستدرك، ۲: ۱۵۹، رقم: ۲۶۴۵

۹۔ ابن أبی عاصم، السنة، ۲: ۴۵۶، رقم: ۹۳۷

۱۰۔ بیہقی، السنن الکبری، ۸: ۱۸۷

۱۱۔ ديلمي، الفردوس بمأثور الخطاب، ۲: ۳۲۲، رقم: ۳۴۶۰

۱۲۔ ابن حجر عسقلانی، فتح الباری، ۱۲: ۲۸۷

۱۳۔ ابن حجر عسقلانی، فتح الباری، ۱۲: ۲۸۷

۱۴۔ بدر الدین عینی، عمدة القاری، ۱۶: ۲۰۸، ۲۰۹

۱۵۔ مبارک پوری، تحفة الأحوذی، ۶: ۳۵۳

۱۶۔ شبیر احمد عثمانی، فتح الملهم، ۵: ۱۶۶

۱۷۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج:۴۳۰-۴۳۵

18. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombing*, pp. 312–314

(۴) خوارج کا ظہور مشرق سے ہوگا

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ بخاری، الصحيح، كتاب المناقب، باب نسبة اليمن إلى إسماعيل، ۳: ۱۲۹۳، رقم: ۳۳۲۰

۲۔ بخاری، الصحيح، كتاب الفتن، باب قول النبي ﷺ: الفتنة من قبل

المشرق، ٦: ٢٥٩٨، رقم: ٦٦٨٠–٦٦٨١

٣۔ بخاری، الصحیح، کتاب التوحید، باب قراءة الفاجر والمنافق وأصواتهم وتلاوتهم لا تجاوز حناجرهم، ٦: ٢٧٤٨، رقم:٧١٢٣

۴۔ مسلم، الصحیح، کتاب الزکاة، باب الخوارج شر الخلق والخليفة، ٢:٧٥٠، رقم: ١٠٦٨

۵۔ مسلم، الصحیح، کتاب الفتن وأشراط الساعة، باب الفتنة من المشرق من حيث يطلع قرنا الشيطان، ۴:٢٢٢٨–٢٢٢٩، رقم: ٢٩٠٥

٦۔ أحمد بن حنبل، المسند، ٢:٧٣، ٩١، ١١٨، رقم: ۵۴٢٨، ۵٦۵٩، ۵٩٨٧

٧۔ أيضًا، ٣: ٦۴، رقم: ١١٦٣٢

٨۔ ترمذی، السنن، کتاب المناقب، باب في فضل الشام واليمن، ۵: ٧٣٣، رقم: ٣٩۵٣

٩۔ مالك، الموطأ، کتاب الاستئذان، باب ما جاء في المشرق، ٢: ٩٧۵، رقم: ١٧۵٧

١٠۔ ابن أبی شيبة، المصنف، ٧: ۵٦٣، رقم: ٣٧٣٩٧

١١۔ أبويعلى، المسند، ٢: ۴٠٨، رقم: ١١٩٣

١٢۔ طبراني، المعجم الكبير، ٦: ٩١، رقم: ۵٦٠٩

١٣۔ ابن حبان، الصحیح، ١٦: ٢٩٠، رقم: ٧٣٠١

١۴۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج:۴٣۵–۴٣٩

15. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings* pp. 315–317

(۵) خوارج دجال کے زمانے تک ہمیشہ نکلتے رہیں گے

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ أحمد بن حنبل، المسند، ۲: ۱۹۸، رقم: ۶۸۷۱

۲۔ أیضًا، ۴: ۴۲۱

۳۔ نسائي، السنن، کتاب تحریم الدم، باب من شهر سیفه ثم وضعه في الناس، ۷: ۱۱۹، رقم: ۴۱۰۳

۴۔ نسائي، السنن الکبری، ۲: ۳۱۲، رقم: ۳۵۶۶

۵۔ ابن ماجه، السنن، المقدمة، باب فی ذکر الخوارج، ۱: ۶۱، رقم: ۱۷۴

۶۔ بزار، المسند، ۹: ۲۹۴، رقم: ۳۸۴۶

۷۔ طیالسي، المسند، ۱: ۱۲۴، رقم: ۹۲۳

۸۔ حاکم، المستدرک، ۴: ۵۳۳، رقم: ۸۴۹۷

۹۔ ابن حماد، الفتن، ۲: ۵۳۲

۱۰۔ ابن راشد، الجامع، ۱۱: ۳۷۷

۱۱۔ آجري، الشریعة: ۱۱۳، رقم: ۲۶۰

۱۲۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ۴۳۹-۴۴۳

13. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, pp. 317–319

(٦) خوارج دین سے خارج ہوں گے

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

١۔ بخاری، الصحيح، كتاب استتابة المرتدين والمعاندين وقتالهم، باب قتل الخوارج والملحدين بعد إقامة الحجة عليهم، ٦: ٢٥٣٩، رقم: ٦٥٣١

٢۔ مسلم، الصحيح، كتاب الزكاة، باب التحريض على قتل الخوارج، ٢: ٧٤٦، رقم: ١٠٦٦

٣۔ أحمد بن حنبل، المسند، ١: ٨١، ١١٣، ١٣١، رقم: ٦١٦، ٩١٢، ١٠٨٦

٤۔ نسائي، السنن، كتاب تحريم الدم، باب من شهر سيفه ثم وضعه في الناس، ٧: ١١٩، رقم: ٤١٠٢

٥۔ ترمذی، السنن، كتاب الفتن، باب في صفة المارقة، ٤: ٤٨١، رقم: ٢١٨٨

٦۔ ابن ماجه، السنن، المقدمة، باب في ذكر الخوارج، ١: ٥٩، رقم: ١٦٨

٧۔ بدر الدين عينی، عمدة القاری، ١٦: ٢٠٩

٨۔ شبير احمد عثمانی، فتح الملهم، ٥: ١٦٨

٩۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ٤٤٣-٤٤٥

١٠۔ ڈاکٹر طاہر القادری، المنهاج السوی من الحديث النبوی

١١۔ ڈاکٹر طاہر القادری، الإنتباه للخوارج للحروراء

12. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, pp. 320–321

13. Dr Qadri, *Prophetic Virtues and Miracles [al-Minhaj al-Sawi Part I]*

(۷) خوارج جہنم کے کتّے ہوں گے

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ أحمد بن حنبل، المسند، ۵: ۲۵۶، رقم: ۲۲۲۶۲

۲۔ ترمذی، السنن، کتاب تفسیر القرآن، باب ومن سورة آل عمران، ۵: ۲۲۶، رقم: ۳۰۰۰

۳۔ حاکم، المستدرك، ۲: ۱۶۳، رقم: ۲۶۵۵

۴۔ ابن أبي شيبة، المصنف، ۷: ۵۵۴-۵۵۵، رقم: ۳۷۸۹۲، ۳۷۸۹۵

۵۔ طبراني، المعجم الکبیر، ۸: ۲۶۷، ۲۶۸، رقم: ۸۰۳۴، ۸۰۳۵

۶۔ طبراني، مسند الشامیین، ۲: ۲۴۸، رقم: ۱۲۷۹

۷۔ بیهقي، السنن الکبری، ۸: ۱۸۸

۸۔ عبد اللّٰه بن أحمد، السنة، ۲: ۶۳۴، رقم: ۱۵۰۹

۹۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج:۴۴۵-۴۴۷

10. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombing*, pp. 321–322

(۸) دہشت گرد خارجی گروہوں کی ظاہری دین داری سے دھوکہ نہ کھایا جائے

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ أحمد بن حنبل، المسند، ۳: ۳۳، رقم: ۱۱۳۰۹

۲۔ ابن ماجه، السنن، المقدمة، باب في ذکر الخوارج، ۱: ۶۰، رقم: ۱۶۹

۳۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ۵: ۱۶۵، رقم: ۸۵۷۵

۴۔ ابن أبي شيبة، المصنف، ۷: ۵۵۷، رقم: ۳۷۹۰۹

۵۔ حاکم، المستدرك، ۲: ۱۶۴، رقم: ۲۶۵۶
۶۔ عبد الرزاق، المصنف، ۱۰: ۱۵۸
۷۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۱۰: ۲۵۷، رقم: ۱۰۵۹۸
۸۔ بیہقی، السنن الکبری، ۸: ۱۷۹
۹۔ طبرانی، المعجم الأوسط، ۴: ۲۲۷، رقم: ۴۰۵۱
۱۰۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۴: ۲۲۷
۱۱۔ عسقلانی، فتح الباری، ۱۲: ۲۹۶
۱۲۔ شوکانی، نیل الأوطار، ۷: ۳۴۹
۱۳۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ۴۴۷-۴۵۰

14. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, pp. 322–325

(۹) خوارج شرارِ خلق ہیں

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ بخاری، الصحیح، کتاب، استتابة المرتدين والمعاندين وقتالهم، باب قتل الخوارج والملحدين بعد إقامة الحجة عليهم، ۶: ۲۵۳۹
۲۔ مسلم، الصحیح، کتاب الزكاة، باب الخوارج شر الخلق والخليقة، ۲: ۷۵۰، الرقم: ۱۰۶۷
۳۔ أحمد بن حنبل، المسند، ۳: ۱۵، ۲۲۴، رقم: ۱۱۱۳۳
۴۔ أبوداود، السنن، کتاب السنة، باب في قتال الخوارج، ۴: ۲۴۳، رقم: ۴۷۶۵
۵۔ نسائي، السنن، کتاب تحریم الدم، باب من شهر سيفه ثم وضعه في

الناس، ۷: ۱۱۹، ۱۲۰، رقم: ۴۱۰۳

۶۔ ابن حبان، الصحيح، ۱: ۲۸۲، رقم: ۸۱

۷۔ ابن أبي شيبة، المصنف، ۷: ۵۵۷، ۵۵۹، رقم: ۳۷۹۰۵

۸۔ بزار، المسند، ۷: ۲۲۰، رقم: ۲۷۹۳

۹۔ أيضًا، ۹: ۲۹۴، ۳۰۵، رقم: ۳۸۴۶

۱۰۔ طبراني، المعجم الكبير، ۲: ۱۶۷، رقم: ۱۶۸۵

۱۱۔ أيضًا، ۲۰: ۸۸، رقم: ۱۶۹

۱۲۔ أيضًا، المعجم الأوسط، ۶: ۱۸۶، رقم: ۶۱۴۲

۱۳۔ أيضًا، ۷: ۳۳۵، الرقم: ۷۶۶۰

۱۴۔ أيضًا، المعجم الصغير، ۱: ۴۲، رقم: ۳۳

۱۵۔ بخاری، التاريخ الكبير، ۴: ۳۰۱، رقم: ۲۹۰۷

۱۶۔ أبو بكر الخلال، السنة، باب الإنكار على من خرج على السلطان: ۱۴۵، رقم: ۱۱۰-۱۱۱

۱۷۔ ديلمي، مسند الفردوس، ۴: ۱۳۴، رقم: ۶۴۱۹

۱۸۔ منذری، الترغيب والترهيب، ۳: ۱۶۶، رقم: ۳۵۱۳

۱۹۔ عسقلاني، فتح الباری، ۱۲: ۲۸۶، رقم: ۶۵۳۲

۲۰۔ ہیثمي، مجمع الزوائد، ۶: ۲۳۱

۲۱۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ۴۵۱-۴۵۷

۲۲۔ ڈاکٹر طاہر القادری، المنہاج السوی من الحديث النبوی

۲۳۔ ڈاکٹر طاہر القادری، الإنتباہ للخوارج للحروراء

24. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, pp. 325–328

25. Dr Qadri, *Prophetic Virtues and Miracles [al-Minhaj al-Sawi Part I]*

(۱۰) دہشت گرد خارجیوں کی علامات - مجموعی تصویر

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ بخاری، الصحیح، کتاب المناقب، باب علامات النبوة في الإسلام، ۳: ۱۳۲۱، رقم: ۳۴۱۴

۲۔ بخاري، الصحيح، كتاب المغازي، باب بعث علي بن أبي طالب وخالد بن الوليد إلى اليمن قبل حجة الوداع، ۴: ۱۵۸۱، رقم: ۴۰۹۴

۳۔ بخاری، الصحیح، کتاب استتابة المرتدين والمعاندين وقتالهم، باب قتل الخوارج والملحدين بعد إقامة الحجة عليهم، ۶: ۲۵۳۹-۲۵۴۰، رقم: ۶۵۳۱-۶۵۳۲، ۶۵۳۴

۴۔ بخاری، الصحیح، کتاب التوحيد، باب قول الله تعالى: تعرج الملائكة والروح إليه، ۶: ۲۷۰۲، رقم: ۶۹۹۵

۵۔ بخاری، الصحیح، کتاب التوحيد، باب قراءة الفاجر والمنافق وأصواتهم وتلاوتهم لا تجاوز حناجرهم، ۶: ۲۷۴۸، رقم: ۷۱۲۳

۶۔ مسلم، الصحيح، كتاب الزكاة، باب التحريض على قتل الخوارج، ۲: ۷۴۱-۷۴۴، ۷۴۶، ۷۴۸، رقم: ۱۰۶۴، ۱۰۶۶

۷۔ مسلم، الصحيح، كتاب الزكاة، باب الخوارج شر الخلق والخليقة، ۲: ۷۵۰، الرقم: ۱۰۶۷

۸۔ أبوداود، السنن، كتاب السنة، باب في قتال الخوارج، ۴: ۲۴۳، رقم: ۴۷۶۵

۹۔ ترمذی، السنن، كتاب تفسير القرآن، باب ومن سورة آل عمران، ۵: ۲۲۶، رقم: ۳۰۰۰

١٠۔ نسائي، السنن، کتاب تحريم الدم، باب من شهر سيفه ثم وضعه في الناس، ٧: ١١٩، رقم: ٤١٠٣
١١۔ حاکم، المستدرك، ٢: ١٦٦، رقم: ٢٦٥٧
١٢۔ أبويعلى، المسند، ١: ٩٠، رقم: ٩٠
١٣۔ عبد الرزاق، المصنف، ١٠: ١٥٥، رقم: ١٨٦٧٣
١٤۔ طبراني، المعجم الأوسط، ٦: ١٨٦، الرقم: ٦١٤٢
١٥۔ ابن أبي عاصم، السنة، ٢: ٤٥٥، رقم: ٩٣٤
١٦۔ طبری، جامع البیان فی تفسیر القرآن، ٣: ١٨١
١٧۔ عبد القاہر بغدادی، الفرق بین الفرق: ٧٣
١٨۔ عسقلاني، فتح الباری، ١٢: ٣٠٠
١٩۔ هيثمي، مجمع الزوائد، ٦: ٢٢٨
٢٠۔ ابن تیمیه، مجموع فتاوی، ١٣: ٣١
٢١۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ٤٧٧-٤٨٦
٢٢۔ ڈاکٹر طاہر القادری، المنہاج السوی من الحدیث النبوی
٢٣۔ ڈاکٹر طاہر القادری، الإنتباہ للخوارج للحروراء
24. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombing* pp. 344–350
25. Dr Qadri, *Prophetic Virtues and Miracles [al-Minhaj al-Sawi Part I]*

۱۲۔ خوارج کے خلاف جہاد کی فضیلت

(ا) خوارج کا کلیتًا خاتمہ واجب ہے

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ بخاری، الصحیح، کتاب الأنبیاء، باب قول الله: وأما عاد فأهلكوا بريح صرصر شديدة عاتية، ۳: ۱۲۱۹، رقم: ۳۱٦٦

۲۔ بخاری، الصحیح، کتاب المغازي، باب بعث علی بن أبي طالب وخالد بن الوليد إلى اليمن قبل حجة الوداع، ۴: ۱۵۸۱، رقم: ۴۰۹۴

۳۔ بخاری، الصحیح، کتاب استتابة المرتدين والمعاندين وقتالهم، باب قتل الخوارج والملحدين بعد إقامة الحجة عليهم، ٦: ۲۵۳۹، رقم: ٦۵۳۱

۴۔ بخاری، الصحیح، کتاب التوحید، باب قول الله تعالی: تعرج الملائكة والروح إليه، ٦: ۲۷۰۲، رقم: ٦۹۹۵

۵۔ مسلم، الصحیح، کتاب الزکاة، باب ذکر الخوارج وصفاتهم، ۲: ۷۴۱-۷۴۳، رقم: ۱۰٦۴

٦۔ مسلم، الصحیح، کتاب الزکاة، باب التحريض علی قتل الخوارج، ۲: ۷۴٦، رقم: ۱۰٦٦

۷۔ أحمد بن حنبل، المسند، ۱: ۸۱، ۱۱۳، ۱۳۱، رقم: ٦۱٦، ۹۱۲، ۱۰۸٦

۸۔ أيضًا، ۳: ۴، ۱۵، ۲۲۴، رقم: ۱۱۰۲۱، ۱۳۳٦۲، ۱۱۱۳۳

۹۔ أبوداود، السنن، کتاب السنة، باب في قتال الخوارج، ۴: ۲۴۳، رقم: ۴۷٦۴-۴۷٦۵

۱۰۔ نسائي، السنن، کتاب تحريم الدم، باب من شهر سيفه ثم وضعه في

الناس، ۷:۱۱۸-۱۱۹، رقم: ۴۱۰۱-۴۱۰۲

۱۱۔ ترمذی، السنن، کتاب الفتن، باب فی صفة المارقة، ۴: ۴۸۱، رقم: ۲۱۸۸

۱۲۔ ابن ماجه، السنن، المقدمة، باب في ذكر الخوارج، ۱: ۵۹-۶۰، رقم: ۱۶۸-۱۶۹

۱۳۔ نسائی، السنن، کتاب الزکاة، باب المؤلفة قلوبهم، ۵: ۸۷، رقم: ۲۵۷۸

۱۴۔ ابن خزيمة، الصحيح، ۴: ۷۱، رقم: ۲۳۷۳

۱۵۔ ابن حبان، الصحيح، ۱: ۲۰۵، رقم: ۲۵

۱۶۔ أبويعلی، المسند، ۲: ۳۹۰، رقم: ۱۱۶۳

۱۷۔ أيضًا، ۵: ۴۲۶، رقم: ۳۱۱۷

۱۸۔ حاکم، المستدرك، ۲: ۱۶۱، رقم: ۲۶۴۹

۱۹۔ بيهقي، السنن الکبری، ۸: ۱۷۱

۲۰۔ مقدسي، الأحاديث المختارة، ۷:۱۵، رقم: ۲۳۹۱-۲۳۹۲

۲۱۔ ابن عبد البر، التمهيد، ۲۳: ۳۳۸، ۳۳۹

۲۲۔ هيثمي، مجمع الزوائد، ۶: ۲۲۵

۲۳۔ عسقلانی، فتح الباری، ۸: ۶۹

۲۴۔ أيضًا، ۱۲: ۲۲۹

۲۵۔ شبير احمد عثمانی، فتح الملهم، ۵: ۱۵۱

۲۶۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج: ۴۵۷-۴۶۴

27. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, pp. 331–335

(۲) اَئمہ حدیث کی اہم تصریحات

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ قاضي عياض، إكمال المعلم بفوائد مسلم، ۳:۲۱۳-۲۱۴

۲۔ نووی، شرح صحیح مسلم، ۷:۱۷۰

۳۔ شبیر احمد عثمانی، فتح الملهم، ۵:۱۶۶-۱۶۷

۴۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج:۴۶۴-۴۶۸

5. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings* pp. 335–338

(۳) خوارج کو قتل کرنے پر اَجرِ عظیم ہے

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ أحمد بن حنبل، المسند، ۵: ۳۶، ۴۴

۲۔ عبد الرزاق، المصنف، ۱۰: ۱۵۵

۳۔ ابن أبي شيبة، المصنف، ۷: ۵۵۷، رقم: ۳۷۹۱۱

۴۔ حاکم، المستدرك، ۲: ۱۵۹، رقم: ۲۶۴۵

۵۔ ابن أبي عاصم، السنة، ۲: ۴۵۶، رقم: ۹۳۷

۶۔ عبد الله بن أحمد، السنة، ۲: ۶۳۷، رقم: ۱۵۱۹

۷۔ بيهقي، السنن الكبرى، ۸: ۱۸۷

۸۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج:۴۷۵-۴۷۷

9. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings* p. 343

(۴) خارجی دہشت گردوں سے جنگ کرنے والے فوجیوں کے لیے اَجرِ عظیم

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ ابن حجر عسقلانی، فتح الباری، ۱۲: ۲۸۸-۲۸۹

۲۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج:۵۳۳-۵۳۷

3. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*, pp. 344–350

۱۳۔ جہاد اور قتال میں کیا فرق ہے؟

لفظِ جہاد اور قتال کو ایک دوسرے کی جگہ استعمال کرنے والوں اور ان دونوں الفاظ کو ایک دوسرے کا متبادل سمجھنے والوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ پورے قرآن حکیم میں سورۃ فاتحہ سے لے کر سورۃ الناس تک، کسی ایک آیت میں بھی جہاد اور قتال کے دونوں الفاظ یا دونوں حکم ایک جگہ اکٹھے نہیں ملتے۔ لفظ قتال جنگ اور لڑنے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جب کہ لفظ جہاد کا مفہوم بہت وسیع ہے۔قرآن حکیم میں لڑنا، جنگ کرنا یا دفاعی جنگ، لفظ جہاد کا ناگزیر اور لازمی معنی نہیں ہے۔ بدقسمتی سے یہ اصطلاح انتہاپسندوں اور دہشت گردوں نے high jack کر رکھی ہے۔ وہ اپنی مجرمانہ اور دہشت گردانہ کارروائیوں کے لیے اور بنی نوع انسان کو ہلاک کرنے کے لیے اس اصطلاح کا غلط انطباق (wrong application) کرتے ہیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ قتال کا مطلب بے مقصد لڑائی نہیں بلکہ حق پر مبنی ایک جائز لڑائی ہے جو UN کی دی ہوئی Definition کے عین مطابق ہے اور جسے وقت کا عالمی قانون جائز قرار دیتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ قتال ناانصافی اور غلط مقاصد کے حصول کی جنگ نہیں ہے بلکہ عدل و انصاف کے حصول اور امن و امان کی بحالی کے لیے لڑی جاتی ہے۔

۱۴۔ فرضیتِ جہاد کے مراحل کیا ہیں؟

۱۔ صبر و استقامت

۲۔ اِعراض و درگزر

۳۔ دعوت و اِصلاحِ احوال

۴۔ مدافعانہ جنگ

۵۔ استیصالِ ظلم و جارحیت کے لیے جنگ

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ البقرة، ۲: ۱۹۰

۲۔ النساء، ۴: ۷۵

۳۔ الحجر، ۱۵: ۸۵، ۹۴

۴۔ النحل، ۱۶: ۱۲۵، ۱۲۷

۵۔ الحج، ۲۲: ۳۹

۶۔ الزخرف، ۴۳: ۸۹

۷۔ الطور، ۵۲: ۴۸

۸۔ الممتحنة، ۶۰: ۸

۹۔ ڈاکٹر طاہر القادری، جہاد اور بلاد عالم

۱۵۔ شرائط و آدابِ جہاد کیا ہیں؟

(۱) غیر متحارب لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کا حکم

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ الأنفال، ۸: ۳۶

۲۔ الممتحنة، ۶۰: ۸

۳۔ أبو داود، السنن، کتاب الجهاد، باب فی دعاء المشرکین، ۳: ۳۷، الرقم: ۲۶۱۴

۴۔ ابن أبی شیبة، المصنف، ۶: ۴۸۳، الرقم: ۳۳۱۱۸

۵۔ بیهقي، السنن الکبریٰ، ۹: ۹۰، رقم: ۱۷۹۳۲

۶۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۴: ۳۵۰

۷۔ نسفی، مدارك التنزیل و حقائق التأویل، ۴: ۲۳۸

۸۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج

۹۔ ڈاکٹر طاہر القادری، جہاد اور بلاد عالم

۱۰۔ ڈاکٹر طاہر القادری، الجہاد الاکبر

11. Dr Qadri,*Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*

12. Dr Qadri, The Supreme Jihad

(۲) حالتِ جنگ میں بھی دہشت گردی کی ممانعت

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ البقرة، ۲: ۱۹۰

۲۔ المائدة، ۵: ۸

٣۔ بخاري، الصحيح، كتاب الجهاد والسير، باب قتل النساء في الحرب، ٣: ١٠٩٨، رقم: ٢٨٥٢

٤۔ مسلم، الصحيح، كتاب الجهاد والسير، باب تحريم قتل النساء والصبيان في الحرب، ٣: ١٣٦٤، رقم: ١٧٤٤

٥۔ أيضًا، كتاب الجهاد والسير، باب فتح مكة، ٣: ١٤٠٧، رقم: ١٧٨٠

٦۔ أيضًا، كتاب الجهاد والسير، باب النساء الغازيات يرضخ لهن ولا يسهم والنهى عن قتل صبيان أهل الحرب، ٣: ١٤٤٤، رقم: ١٨١٢

٧۔ أحمد بن حنبل، المسند، ١: ٣٠٨، الرقم: ٢٨١٢

٨۔ أيضًا، ٣: ٤٨٨، رقم: ١٦٠٣٥

٩۔ أيضًا، ٥: ٣٥٨، الرقم: ٢٧٢٨

١٠۔ أبو داود، السنن، كتاب الجهاد، باب دعاء المشركين، ٣: ٣٧، رقم: ٢٦١٤

١١۔ أيضًا، كتاب الجهاد، باب في قتل النساء، ٣: ٥٣، رقم: ٢٦٦٩

١٢۔ أيضًا، كتاب الخراج والإمارة والفيء، باب ما جاء في خبر مكة، ٣: ١٦٢، رقم: ٣٠٢١

١٣۔ ترمذي، السنن، كتاب السير، باب ما جاء في النهي عن قتل النساء والصبيان، ٤: ١٣٦، رقم: ١٥٦٩

١٤۔ نسائي، السنن الكبرىٰ، كتاب السير، ٥: ١٨٤-١٨٦، رقم: ٨٦١٦، ٨٦٢٥، ٨٦٢٧

١٥۔ ابن ماجه، السنن، كتاب الجهاد، باب الغارة والبيات وقتل النساء والصبيان، ٢: ٩٤٨، رقم: ٢٨٤٢

١٦۔ مالك، الموطأ، كتاب الجهاد، باب النهي عن قتل النساء والولدان في

الغزو، ۲:۴۴۷، رقم: ۹٦۵

۱۷۔ حاکم، المستدرک، ۲: ۱۳۳، ۱۳۴، رقم: ۲۵٦۵-۲۵٦۷

۱۸۔ دارمي، السنن، کتاب السیر، باب النهي عن قتل النساء والصبیان، ۲: ۲۹۴، رقم: ۲۴٦۳

۱۹۔ أبو عوانه، المسند، ۴: ۳۳٦، الرقم: ٦۸۹۰

۲۰۔ بزار، المسند، ۴:۲۲۱، رقم: ۱۲۹۲

۲۱۔ عبد الرزاق، المصنف، ۵:۱۹۹، رقم: ۹۳۷۵

۲۲۔ ابن أبي شیبة، المصنف، ٦: ۴۸۳-۴۸۴، رقم: ۳۳۱۱۸، ۳۳۱۲۱، ۳۳۱۳۰

۲۳۔ طحاوی، شرح مشکل الآثار، ۳: ۱۴۴

۲۴۔ أبو یعلی، المسند، ۴: ۴۲۲، الرقم: ۲۵۴۹

۲۵۔ طبراني، المعجم الکبیر، ۱: ۲۸۴، رقم: ۸۲۹

۲٦۔ أیضًا، ۱۱: ۲۲۴، الرقم: ۱۱۵٦۲

۲۷۔ بیهقی، السنن الکبریٰ، ۹: ۸۵، ۸۹-۹۱، رقم: ۱۷۹۰۴، ۱۷۹۲۷، ۱۷۹۲۹، ۱۷۹۳۲، ۱۷۹۳۴، ۱۷۹۳۸-۱۷۹۳۹

۲۸۔ مروزی، مسند أبی بکر: ٦۹۔۷۲، رقم: ۲۱

۲۹۔ طبری، تاریخ الأمم والملوک، ۲: ۴۴۹

۳۰۔ ابن آدم القرشي، الخراج، ۱:۵۲، رقم: ۱۳۳

۳۱۔ ابن عبد البر، التمهید، ۱٦: ۱۴۱

۳۲۔ ابن عساکر، تاریخ مدینة دمشق، ۲: ۷٦

۳۳۔ قرطبی، الجامع لأحکام القرآن، ٦: ۴۵

۳۴۔ ابن القیم، أحکام أهل الذمة، ۱: ۱٦۵، ۱۷۲-۱۷۳

۳۵۔ هندی، كنز العمال، ۴: ۲۰۳، ۲۰۵، الرقم: ۱۱۴۰۸، ۱۱۴۲۵

۳۶۔ ڈاکٹر طاہر القادری، جہاد اور بلادِ عالم

۳۷۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج

38. Hitti, *History of the Arabs*, p. 170.

39. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*

(۳) دشمن سے بلا وجہ مقابلہ کی آرزو کرنے کی ممانعت

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ بخاری، الصحيح، كتاب الجهاد والسير، باب لا تمنوا لقاء العدو، ۳: ۱۱۰۲، الرقم: ۲۸۶۳

۲۔ مسلم، الصحيح، كتاب الجهاد والسير، باب كراهة تمنى لقاء العدو والأمر بالصبر عند اللقاء، ۳: ۱۳۶۲، الرقم: ۱۷۴۱-۱۷۴۲

۳۔ أبو داود، السنن، كتاب الجهاد، باب في كراهية تمنى لقاء العدو، ۳: ۴۲، الرقم: ۲۶۳۱

۴۔ ڈاکٹر طاہر القادری، جہاد اور بلادِ عالم

(۴) دورانِ جنگ ہمہ وقت مسلح رہنا

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ النساء، ۴: ۱۰۲

۲۔ ڈاکٹر طاہر القادری، جہاد اور بلادِ عالم

(۵) میدانِ جنگ میں ادائیگی نماز

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ النساء، ۴: ۱۰۲

۲۔ ڈاکٹر طاہر القادری، جہاد اور بلادِ عالم

(۶) اسیرانِ جنگ کے قتل کی ممانعت

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ محمد، ۴۷: ۴

۲۔ الدهر، ۷۶: ۸-۹

۳۔ بلاذری، فتوح البلدان: ۵۳

۴۔ ابن أبی شیبة، المصنف، ۶: ۴۹۸، الرقم: ۳۳۲۷۶

۵۔ أبو عبید بن سلام، کتاب الأموال: ۱۴۱، الرقم: ۲۰۵

۶۔ حسام الدین هندی، کنز العمال، ۱۱: ۱۵۰، الرقم: ۳۱۶۷۲

۷۔ ڈاکٹر طاہر القادری، جہاد اور بلادِ عالم

(۷) دشمنوں کی لاشوں یا ان کے چہروں کو (مثلہ) مسخ کرنے کی ممانعت

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ بخاری، الصحیح، کتاب المظالم، باب النهي بغیر إذن صاحبه، ۲: ۸۷۵، الرقم: ۲۳۴۲

۲۔ بخاری، الصحیح، کتاب المغازی، باب قصة عکل وعرینة۴: ۱۵۳۵،

الرقم: ٣٩٥٦

٣۔ مسلم، الصحيح، كتاب الجهاد والسير، باب تأمير الإمام الأمراء على البعوث ووصيته إياهم بآداب الغزو وغيرها، ٣: ١٣٥٧، الرقم: ١٧٣١

٤۔ أحمد بن حنبل، المسند، ٤: ٤٤٠، الرقم: ١٩٩٦٤

٥۔ أبو داود، السنن، كتاب الجهاد، باب في النهى عن المثلة، ٣: ٥٣، الرقم: ٢٦٦٧

٦۔ ترمذى، السنن، كتاب السير، باب ما جاء في وصيته ﷺ في القتال، ٤: ١٦٢، الرقم: ١٦١٧

٧۔ نسائى، السنن، كتاب تحريم الدم، باب النهى عن المثلة، ٧: ١٠١، الرقم: ٤٠٤٧

٨۔ طيالسى، المسند، ١: ١٤٤، الرقم: ١٠٧٠

٩۔ طبرانى، المعجم الكبير، ١: ١٠٠، الرقم: ١٦٨

١٠۔ بيهقى، السنن الكبرى، ٧: ٢٨٧، الرقم: ١٤٤٥٢

١١۔ ابن أثير، الكامل فى التاريخ، ٣: ٢٥٧

١٢۔ زيلعى، نصب الراية، ٣: ١١٩

١٣۔ ڈاکٹر طاہر القادری، جہاد اور بلادِ عالم

١٤۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج

15. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*

(٨) دشمنوں کو آگ میں جلانے کی ممانعت

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

١۔ بخارى، الصحيح، كتاب المظالم، باب النهي بغير إذن صاحبه، ٣:

۱۰۷۹، الرقم: ۲۷۹۵

۲۔ أیضًا، کتاب الجهاد والسیر، باب لا یعذب بعذاب اللّٰہ، ۳: ۱۰۹۸، الرقم: ۲۸۵۴-۲۸۵۳

۳۔ أحمد بن حنبل، المسند، ۲: ۳۰۷، الرقم: ۸۰۵۴

۴۔ أبو داود، السنن، کتاب الجهاد، باب کراهیة حرق العدو بالنار، ۳:۵۴-۵۵، رقم: ۲۶۷۴-۲۶۷۵

۵۔ ترمذی، السنن، کتاب الحدود، باب ما جاء فی المرتد، ۴: ۵۹، الرقم: ۱۴۵۸

۶۔ أیضًا، کتاب السیر، باب ۱۰، ۴: ۱۳۷، الرقم: ۱۵۷۱

۷۔ نسائی، السنن الکبری، ۵: ۱۸۳، الرقم: ۸۶۱۳

۸۔ ڈاکٹر طاہر القادری، جہاد اور بلادِ عالم

۹۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج

10. Dr Qadri,*Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*

(۹) بدنظمی، انتشار اور خوفزدگی کی ممانعت

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ بخاری، الصحیح، باب دعوة الیهود والنصاری، باب ما یکره من رفع الصوت في التکبیر، ۳: ۱۰۹۱، الرقم: ۲۸۳۰

۲۔ أحمد بن حنبل، المسند، ۳: ۴۴۰، الرقم: ۱۵۶۸۶

۳۔ أبو داود، السنن، کتاب الجهاد، باب ما یؤمر من انضمام العسکر وسعته، ۳: ۴۱، رقم:۲۶۲۸-۲۶۲۹

۴۔ نسائی، السنن الکبری، ۵: ۲۶۹، الرقم: ۸۸۵۶

۵۔ ابن حبان، الصحیح، ۶: ۴۰۸، الرقم: ۲۶۹۰

۶۔ أبو یعلی، المسند، ۳: ۵۹، الرقم: ۱۴۸۳

۷۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۲۰: ۱۹۴، الرقم: ۴۳۵

۸۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۲: ۱۲۶، الرقم: ۲۵۴۰

۹۔ ڈاکٹر طاہر القادری، جہاد اور بلادِ عالم

(۱۰) غیر جانبداروں اور غیر محاربین سے عدم تعارض

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ الممتحنۃ، ۶۰:۸

۲۔ ڈاکٹر طاہر القادری، جہاد اور بلادِ عالم

۳۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج

4. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*

(۱۱) دشمن کو ان کی درخواست پر سیاسی پناہ (Political Shelter) دینا

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ التوبۃ، ۹: ۶

۱۔ بخاری، الصحیح، کتاب الجهاد، أبواب الجزیة والموادعة، باب أمان النساء وجوارهن، ۳: ۱۱۵۷، الرقم: ۳۰۰۰

۲۔ مسلم، الصحیح، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرها، باب استحباب صلاۃ الضحی وأن أقلها رکعتان وأکملها ثمان رکعات وأوسطها أربع رکعات أو ست والحث علی المحافظة علیها، ۱: ۴۹۸، الرقم: ۳۳۶

۳۔ ڈاکٹر طاہر القادری، جہاد اور بلادِ عالم

(۱۲) میعادِ معاہدہ سے قبل جنگ سے ممانعت

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ النساء، ۴: ۹۰

۲۔ الأنفال، ۸: ۷۲

۳۔ التوبة، ۹: ۴، ۷

۴۔ أحمد بن حنبل، المسند، ۱: ۷۹، الرقم: ۵۹۴

۵۔ ترمذی، السنن، کتاب الحج، باب ما جاء فی کراهية الطواف عريانا، ۳: ۲۲۲، الرقم: ۸۷۱

۶۔ أيضًا، کتاب تفسير القرآن، باب سورة التوبة، ۴: ۱۶۲، الرقم: ۳۰۹۲

۷۔ دارمی، السنن، ۲: ۹۴، الرقم: ۱۹۱۹

۸۔ بیہقی، السنن الکبری، ۹: ۲۰۶، الرقم: ۱۸۵۲۳

۹۔ حمیدی، المسند، ۱: ۲۶، الرقم: ۴۸

۱۰۔ ابن أبی شيبة، المصنف، ۳: ۳۳۲، الرقم: ۱۴۶۹۸

۱۱۔ أبو یعلی، المسند، ۱: ۳۵۱، الرقم: ۴۵۲

۱۲۔ واحدی، الوسیط فی تفسیر القرآن المجید، ۲: ۴۷۹

۱۳۔ ابن جریر طبری، جامع البیان فی تفسیر القرآن، ۱۰: ۶۲، ۶۴

۱۴۔ رازی، التفسیر الکبیر، ۱۵: ۱۷۸

۱۵۔ قرطبی، الجامع لأحکام القرآن، ۸: ۶۴

۱۶۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۲: ۳۳۶

۱۷۔ ڈاکٹر طاہر القادری، جہاد اور بلادِ عالم

(۱۳) تمام مذاہب کی عبادت گاہوں کا احترام

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ الحج، ۲۲: ۴۰
۲۔ جصاص، أحکام القرآن، ۵: ۸۳
۳۔ ابن قیم، أحکام أھل الذمۃ، ۳: ۱۱۶۹، ۱۱۹۹
۴۔ ڈاکٹر طاہر القادری، جہاد اور بلادِ عالم
۵۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج
۶۔ ڈاکٹر طاہر القادری، اسلام اور اہل کتاب
7. Dr Qadri, *Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*

(۱۴) غیر مسلم مذہبی رہنماؤں کے قتل کی ممانعت

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ أحمد بن حنبل، المسند، ۵: ۳۵۸، الرقم: ۲۷۲۸
۲۔ ابن أبي شیبۃ، المصنف، ۶: ۴۸۳-۴۸۴، رقم: ۳۳۱۲۷، ۳۳۱۳۲
۳۔ أبو یعلی، المسند، ۴: ۴۲۲، الرقم: ۲۵۴۹
۴۔ أیضًا، ۵:۵۹، رقم: ۲۶۵۰
۵۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۱۱: ۲۲۴، الرقم: ۱۱۵۶۲
۶۔ بیھقی، السنن الکبریٰ، ۹: ۸۵، ۹۰، رقم: ۱۷۹۰۴، ۱۷۹۲۹
۷۔ طحاوی، شرح مشکل الآثار، ۳: ۱۴۴، ۲۲۵
۸۔ دیلمي، مسند الفردوس، ۵:۴۵، رقم: ۷۴۱۰
۹۔ ابن عبد البر، التمھید، ۱۶: ۱۴۱
۱۰۔ ابن عساکر، تاریخ مدینۃ دمشق، ۲: ۷۶، ۷۸

۱۱۔ ہندی، کنز العمال، ۴: ۲۰۳، الرقم: ۱۱۴۰۸-۱۱۴۰۹

۱۲۔ ڈاکٹر طاہر القادری، جہاد اور بلادِ عالم

۱۳۔ ڈاکٹر طاہر القادری، فتویٰ: دہشت گردی اور فتنہ خوارج

۱۴۔ ڈاکٹر طاہر القادری، اسلام اور اہل کتاب

15. Dr Qadri,*Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings*

(۱۵) دشمنوں کے اموال و جائیداد پر لوٹ مار کی ممانعت

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ أحمد بن حنبل، المسند، ۳: ۴۴۰، الرقم: ۱۵۶۸۶

۲۔ أبو داود، السنن، کتاب الجهاد، باب ما یؤمر من انضمام العسکر وسعته، ۳: ۴۱، الرقم: ۲۶۲۹

۳۔ أیضًا، کتاب الجهاد، بَابُ فِي النَّهْيِ عَنِ النُّهْبَى إِذَا كَانَ فِي الطَّعَامِ قِلَّةٌ فِي أَرْضِ الْعَدُو، ۳: ۶۶، رقم: ۲۷۰۵

۴۔ أیضًا، کتاب الخراج والإمارة والفيء، باب في تعشیر أهل الذمة إذا اختلفوا بالتجارات، ۳: ۱۷۰، رقم: ۳۰۵۰

۵۔ أبو یعلی، المسند، ۳: ۵۹، الرقم: ۱۴۸۳

۶۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۲۰: ۱۹۴، الرقم: ۴۳۴، ۴۳۵

۷۔ بیهقی، السنن الکبری، ۹: ۶۱، ۱۵۲، ۲۰۴، الرقم: ۱۷۷۸۹، ۱۸۲۳۹، ۱۸۵۰۸

۸۔ ابن عبد البر، التمهید، ۱: ۱۴۹

۹۔ ڈاکٹر طاہر القادری، جہاد اور بلادِ عالم

(۱٦) دشمنوں پر شب خون مارنے کی ممانعت

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ الأنفال، ۸: ۵۸

۲۔ بخاري، الصحيح، کتاب المغازي، باب غزوة خيبر، ۴:۱۵۳۸، رقم: ۳۹٦۱

۳۔ مسلم، الصحيح، کتاب الجهاد والسير، باب غزوة خيبر، ۳:۱۴۲۷، رقم: ۱۳٦۵

۴۔ أحمد بن حنبل، المسند، ۴: ۱۱۱، رقم: ۱۷۰۵٦

۵۔ ترمذي، السنن، کتاب السير، باب البيات والغارات، ۴:۱۲۱، رقم: ۱۵۵۰

٦۔ أيضًا، کتاب السير، باب ما جاء فی الغدر، ۴: ۱۴۳، رقم: ۱۵۸۰

۷۔ طيالسی، المسند، ۱: ۱۵۷، رقم: ۱۱۵۵

۸۔ السمرقندی، بحر العلوم، ۲: ۲۸

۹۔ ابن کثير، تفسير القرآن العظيم، ۲: ۳۲۱

۱۰۔ سرخسی، المبسوط، ۱۰: ۸٦، ۸۷

۱۱۔ ڈاکٹر طاہر القادری، جہاد اور بلادِ عالم

(۱۷) دشمن کافروں کی خواتین کی عصمت دری کی ممانعت

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ بخاری، الصحيح، کتاب الصيام، باب الصوم لمن خاف علی نفسه العزوبة، ۲: ٦۷۳، الرقم: ۱۸۰٦

۲۔ مسلم، الصحیح، کتاب النکاح، باب استحباب النکاح لمن تاقت نفسه إليه ووجد مؤنه واشتغال من عجز عن المؤن بالصوم، ۲: ۱۰۱۸، الرقم: ۱۴۰۰

۳۔ ڈاکٹر طاہر القادری، جہاد اور بلادِ عالم

(۱۸) غیر محاربین سے انتقامی کارروائی کی ممانعت

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ الأنعام، ۶: ۱۶۴

۲۔ یوسف، ۱۲: ۹۲

۳۔ النحل، ۱۶: ۱۲۶

۴۔ النمل، ۲۷: ۳۴

۵۔ حم السجده، ۴۱: ۳۴

۶۔ الشوری، ۴۲: ۳۹-۴۰، ۴۳

۷۔ أبو یوسف، الخراج: ۷۸

۸۔ بیہقی، السنن الکبری، ۹: ۱۱۸، الرقم: ۱۸۰۵۴ – ۱۸۰۵۵

۹۔ بیہقی، معرفة السنن والآثار، ۷: ۶۱، الرقم: ۵۴۶۰

۱۰۔ ابن عبد البر، الاستذکار، ۵: ۱۵۲

۱۱۔ بلاذری، فتوح البلدان: ۷۶

۱۲۔ مناوی، فیض القدیر، ۵: ۱۷۱

۱۳۔ طحاوی، شرح معانی الآثار، ۲: ۱۹۳

۱۴۔ ڈاکٹر طاہر القادری، جہاد اور بلادِ عالم

(۱۹) امن اور صلح جوئی کو ترجیح دینا

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ النساء، ۴: ۹۰

۲۔ الأنفال، ۸: ۶۱–۶۲

۳۔ الأنفال، ۸: ۵۸

۴۔ التوبۃ، ۹: ۶

۵۔ رازی، التفسیر الکبیر، ۱۰: ۱۷۹

۶۔ ڈاکٹر طاہر القادری، جہاد اور بلادِ عالم

(۲۰) عدل و انصاف کے اصولوں کی پاسداری کرنا

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ المائدۃ، ۵: ۸

۲۔ قرطبی، الجامع لأحکام القرآن، ۶: ۴۵

۳۔ ڈاکٹر طاہر القادری، جہاد اور بلادِ عالم

(۲۱) اذیتیں دے کر ہلاک کرنے کی ممانعت

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ الأحزاب، ۳۳: ۵۸

۲۔ مسلم، الصحیح، کتاب الصید والذبائح وما یؤکل من الحیوان، باب الأمر بإحسان الذبح والقتل وتحدید الشفرۃ، ۳: ۱۵۴۸، رقم: ۱۹۵۵

۳۔ أحمد بن حنبل، المسند، ۵: ۴۲۲، الرقم: ۲۳۶۳۸

۴۔ أبو داود، السنن، کتاب الجهاد، باب فی قتل الأسیر بالنبل، ۳: ۶۰،

الرقم: ۲۶۸۷

۵۔ أیضًا، کتاب الضحایا، باب في النهي أن تصبر البهائم والرفق بالذبیحة، ۳: ۱۰۰، رقم: ۲۸۱۵

۶۔ ترمذی، السنن، کتاب الدیات، باب ماجاء فی النهی عن المثلة، ۴: ۲۳، رقم: ۱۴۰۹

۷۔ نسائی، السنن، کتاب الضحایا، باب الأمر بإحداد الشفرة، ۷: ۲۲۷، رقم: ۴۴۰۵

۸۔ ابن ماجه، السنن، کتاب الذبائح، باب إذا ذبحتم فأحسنوا الذبح، ۲: ۱۰۵۸، رقم: ۳۱۷۰

۹۔ ابن حبان، الصحیح، ۱۲: ۴۲۴، الرقم: ۵۶۱۰

۱۰۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۴: ۱۵۹، الرقم: ۴۰۰۲

۱۱۔ ابن عساکر، تاریخ دمشق الکبیر، ۲۱: ۳۳۴

۱۲۔ منذری، الترغیب والترهیب، ۳: ۳۲۴، رقم: ۴۲۷۵

۱۳۔ رازی، التفسیر الکبیر، ۳۱: ۱۱۱

۱۴۔ تفسیر الجلالین، ۱: ۸۰۱

۱۵۔ ڈاکٹر طاہر القادری، جہاد اور بلادِ عالم

(۲۲) محارب دشمنوں کے علاقوں میں تباہی و بربادی کی ممانعت

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ البقرة، ۲: ۱۱، ۲۰۵

۲۔ الرعد، ۱۳: ۲۵

۳۔ ترمذي، السنن، کتاب الدیات، باب ما جاء في تشدید قتل المؤمن، ۴:

۱۶، رقم: ۱۳۹۵

۴۔ نسائي، السنن، کتاب تحريم الدم، باب تعظيم الدم، ۷: ۸۲، رقم: ۳۹۸۷

۵۔ ابن ماجه، السنن، کتاب الديات، باب التغليظ في قتل مسلم ظلما، ۲: ۸۷۴، رقم: ۲۶۱۹

۶۔ طحاوی، شرح مشکل الآثار، ۳: ۱۴۴

۷۔ بيهقی، السنن الکبریٰ، ۹: ۸۵، ۹۰، الرقم: ۱۷۹۰۴، ۱۷۹۳۴

۸۔ ابن عساکر، تاريخ مدينة دمشق، ۲: ۷۶

۹۔ هندی، کنز العمال، ۴: ۲۰۳، ۲۰۵، الرقم: ۱۱۴۰۸، ۱۱۴۲۵

۱۰۔ ڈاکٹر طاہر القادری، جہاد اور بلادِ عالم

(۲۳) محارب دشمن قوموں کے سفراء کے قتل کی ممانعت

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ أحمد بن حنبل، المسند، ۱: ۳۹۶، ۴۰۴، الرقم: ۳۷۶۱، ۳۸۳۷

۲۔ أيضًا، ۳: ۴۸۷، الرقم: ۱۶۰۳۲

۳۔ أبو داود، السنن، کتاب الجهاد، باب فی الرسل، ۳: ۸۳، الرقم: ۲۷۶۱

۴۔ نسائی، السنن الکبری، ۵: ۲۰۵، رقم: ۸۶۷۵

۵۔ دارمی، السنن، ۲: ۳۰۷، رقم: ۲۵۰۳

۶۔ طيالسی، المسند، ۱: ۳۴، الرقم: ۲۵۱

۷۔ ابن قيم، زاد المعاد، ۳: ۶۱۱

۸۔ ڈاکٹر طاہر القادری، جہاد اور بلادِ عالم

(۲۴) جہاد کے معاملے میں اطاعتِ امیر کا حکم

کتب/حوالہ جات برائے تدریس ومطالعہ

۱۔ النساء، ۴: ۵۹

۲۔ بخاری، الصحیح، کتاب الجهاد والسير، باب يقاتل من وراء الامام ويتقى به، ۳: ۱۰۸۰، الرقم: ۲۷۹۷

۳۔ بخاری، الصحیح، کتاب الفتن، باب قول النبی سترون بعدی امورًا، ۶: ۲۵۸۸، رقم، ۶۶۴۵

۴۔ بخاري، الصحيح، كتاب: الفتن، باب: كيف الأمر إذا لم تكن جماعة، ۶: ۲۵۹۵، الرقم: ۶۶۷۳

۵۔ بخاری، الصحیح، کتاب الأحكام، باب السمع والطاعة للإمام ما لم نكن معصية، ۶: ۲۶۱۲، الرقم: ۶۷۲۳

۶۔ مسلم، الصحيح، کتاب الامارة، باب وجوب طاعة الأمراء فی غير معصية وتحريمها فى معصية، ۳: ۱۴۶۶، الرقم: ۱۸۳۵

۷۔ أيضًا، كتاب الإمارة، باب وجوب ملازمة جماعة المسلمين عند ظهور الفتن، ۳: ۱۴۷۵، ۱۴۷۸، الرقم: ۱۸۴۷، ۱۸۴۹

۸۔ أحمد بن حنبل، المسند، ۱: ۳۱۰، رقم: ۲۸۲۳

۹۔ أيضًا، ۲: ۳۱۳، الرقم: ۸۱۱۹

۱۰۔ ترمذی، السنن، کتاب الجهاد، باب ما جاء فی طاعة الإمام، ۴: ۲۰۹، الرقم: ۱۷۰۶

۱۱۔ ابن ماجة في السنن، كتاب: الفتن، باب: العزلة، ۲/ ۱۳۱۷، الرقم: ۳۹۷۹

۱۲۔ نسائي، السنن الکبریٰ، ۴: ۴۳۲، الرقم: ۷۸۱۹

۱۳۔ دارمي، السنن، باب فی الذهاب العلم، ۱/۹۱، الرقم: ۲۵۱

۱۴۔ ابن عبد البر، جامع بیان العلم وفضله، ۱/۶۲۔

۱۵۔ ڈاکٹر طاہر القادری، جہاد اور بلادِ عالم

(۲۵) دشمن محارب قوم کے ساتھ بھی ایفائے عہد کی پابندی

کتب/حوالہ جات برائے تدریس و مطالعہ

۱۔ النحل، ۱۶: ۹۱-۹۲

۲۔ الرعد، ۱۳: ۲۰-۲۱

۳۔ بنی اسرائیل، ۱۷: ۳۴

۴۔ بخاری، الصحیح، أبواب الجزیة والموادعة، باب إثم من قتل معاهدا بغیر جرم، ۳: ۱۱۵۵، الرقم: ۲۹۹۵

۵۔ مسلم، الصحیح، کتاب الجهاد والسیر، باب تحریم الغدر، ۳: ۱۳۶۱، الرقم: ۱۷۳۸

۶۔ أحمد بن حنبل، المسند، ۳: ۴۴۵، الرقم: ۱۵۷۳۱

۷۔ أیضًا، ۴: ۱۱۳، الرقم: ۱۷۰۶۶

۸۔ أیضًا، ۵: ۳۶، الرقم: ۲۰۳۹۳

۹۔ أبو داود، السنن، کتاب الجهاد، باب فی الإمام یستجن به فی العهود، ۳: ۸۲، الرقم: ۲۷۵۸

۱۰۔ أیضًا، کتاب الجهاد، باب فی الإمام یکون بینه وبین العدو عهد فیسیر إلیه، ۳: ۸۳، الرقم: ۲۷۵۹

۱۱۔ أیضًا، کتاب الجهاد، باب فی الوفاء للمعاهد وحرمة ذمته، ۳: ۸۳، الرقم:

۲۷۶۰

۱۲۔ ترمذی، السنن، کتاب السیر، باب ما جاء فی الغدر، ۴: ۱۴۳، الرقم: ۱۵۸۰

۱۳۔ نسائی، السنن، کتاب القسامة، باب تعظیم قتل المعاهد، ۸:۲۴، الرقم: ۴۷۴۷

۱۴۔ أیضًا، السنن الکبری، ۵: ۲۰۵، الرقم: ۸۶۷۴

۱۵۔ ابن ماجه، السنن، کتاب الدیات، باب من قتل معاهدا، ۲: ۸۹۶، الرقم: ۲۶۸۶

۱۶۔ ابن حبان، الصحیح، ۱۱: ۲۳۳، الرقم: ۴۸۷۷

۱۷۔ دارمی، السنن، ۲: ۳۰۸، الرقم: ۲۵۰۴

۱۸۔ عبد الرزاق، المصنف، ۲: ۳۷۹، الرقم: ۳۷۷۹

۱۹۔ ابن أبی شیبة، المصنف، ۶: ۵۱۲، الرقم: ۳۳۴۰۸

۲۰۔ أبو یعلی، المسند، ۱۳: ۱۵۹، الرقم: ۷۲۰۱

۲۱۔ بزار، المسند، ۶: ۳۶۸، الرقم: ۲۳۸۳

۲۲۔ أبو یعلی، المسند، ۲: ۴۱۹، الرقم: ۱۲۱۳

۲۳۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۱: ۳۲۳، الرقم: ۹۶۳

۲۴۔ بیہقی، السنن الکبری، ۸: ۱۶۰، الرقم: ۱۶۴۱۲

۲۵۔ ابن عبد البر، التمهید، ۸: ۶۵

۲۶۔ مقدسي، الأحادیث المختارة، ۸: ۱۹۴

۲۷۔ هیثمي، مجمع الزوائد، ۱: ۳۲۴

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی

کتب برائے مطالعہ و تدریس

گزشتہ صفحات میں ہم نے تمام موضوعات سے متعلقہ کتب اور ان کے حوالہ جات تفصیلاً درج کر دیے ہیں۔

ذیل میں شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی اُن کتب کی فہرست دی جا رہی ہے جو موضوعِ زیرِ بحث کا مکمل مواد فراہم کرتی ہیں:

1۔ دہشت گردی اور فتنہ خوارج (مبسوط تاریخی فتویٰ)

2۔ اِسلام میں اِنسانی حقوق

3۔ اِسلامی ریاست میں غیر مسلم کے جان و مال کا تحفظ

4۔ اِسلام میں اَقلیتوں کے حقوق

5۔ اسلام میں عمر رسیدہ اور معذور افراد کے حقوق

6۔ اِسلام اور اَہلِ کتاب (تعلیماتِ قرآن و سُنّت اور تصریحاتِ اَئمہ دین)

7۔ خونِ مسلم کی حرمت

8۔ لَا إِکْرَاهَ فِي الدِّيْنِ کا قرآنی فلسفہ

9۔ جہاد اور بلادِ عالم

10۔ الجہاد الاکبر

11۔ اسلام میں محبت اور عدمِ تشدد

12۔ مقدّمہ سیرۃُ الرسول ﷺ (حصہ اَوّل)

13۔ مقدّمہ سیرۃُ الرسول ﷺ (حصہ دُوُم)

14۔ سیرۃُ الرسول ﷺ (جلد ہفتم: فلسفہ جنگ و اَمن)

15۔ اِقتصادیاتِ اِسلام

16۔ اِسلام اور کفالتِ عامہ

17۔ اَلْبَيَان فِي رَحْمَةِ الْمَنَّان ﴿رحمتِ اِلٰہی پر اِیمان اَفروز احادیثِ مبارکہ کا مجموعہ﴾

18۔ اَلْوَفَا فِي رَحْمَةِ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى ﷺ ﴿جمیع خلق پر حضور نبی اکرم ﷺ کی رحمت و شفقت﴾

19۔ سلسلۂ اَربعینات: اَلْعَطَاءُ الْعَمِيْم فِي رَحْمَةِ النَّبِيِّ الْعَظِيْم ﷺ ﴿رحمتِ مصطفیٰ ﷺ﴾

20۔ اَلْأَحْكَامُ الشَّرْعِيَّة فِي كَوْنِ الْإِسْلَامِ دِيْنًا لِخِدْمَةِ الْإِنْسَانِيَّة (اِسلام اور خدمتِ اِنسانیت)

21۔ مَعَارِجُ السُّنَن لِلنَّجَاةِ مِنَ الضَّلَالِ وَالْفِتَنِ، باب: حُقُوْقُ عَامَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْعَلَاقَةُ بَيْنَهُمْ

22۔ مَعَارِجُ السُّنَن لِلنَّجَاةِ مِنَ الضَّلَالِ وَالْفِتَنِ، باب: حُقُوْقُ غَيْرِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْعَلَاقَةُ مَعَهُمْ

23۔ مَعَارِجُ السُّنَن لِلنَّجَاةِ مِنَ الضَّلَالِ وَالْفِتَنِ، باب: حُقُوْقُ الضُّعَفَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ

24۔ مَعَارِجُ السُّنَن لِلنَّجَاةِ مِنَ الضَّلَالِ وَالْفِتَنِ، باب: فَضْلُ الآدَابِ الْحَسَنَةِ

25۔ مَعَارِجُ السُّنَن لِلنَّجَاةِ مِنَ الضَّلَالِ وَالْفِتَنِ، باب: فَضْلُ التَّعَاوُنِ عَلَى الْبِرِّ

وَالصَّلَاحِ
26۔ مَعَارِجُ السُّنَن لِلنَّجَاةِ مِنَ الضَّلَالِ وَالْفِتَنِ، باب: كَثْرَةُ طُرُقِ الْخَيْرِ
27۔ مَعَارِجُ السُّنَن لِلنَّجَاةِ مِنَ الضَّلَالِ وَالْفِتَنِ، اَلْجُزْء: اَلْأَخْلَاقُ الْحَسَنَةُ وَفَضْلُهَا
28۔ مَعَارِجُ السُّنَن لِلنَّجَاةِ مِنَ الضَّلَالِ وَالْفِتَنِ، الْجُزْء: حُقُوْقُ وَوَاجِبَاتُ الْوُلَاةِ وَالْمُوَاطِنِيْنَ
29۔ اللُّبَابُ فِي الْحُقُوْقِ وَالْآدَابِ ﴿انسانی حقوق و آداب ...... اَحادیثِ نبوی کی روشنی میں﴾
30۔ مِنْهَاجُ السَّلَامَة فِي الدَّعْوَةِ إِلَى الْإِقَامَة ﴿اِقامتِ دین اور اَمن وسلامتی کی راہ﴾
31۔ تُحْفَةُ النُّقَبَاء فِي فَضِيْلَةِ الْعِلْمِ وَالْعُلَمَاء ﴿فروغِ علم وشعور کی اَہمیت وفضیلت﴾
32۔ سلسلۂ اَربعینات: نُوْرُ الْمِشْكَاة فِي فَضْلِ الزَّكَاة ﴿فضائلِ زکوٰۃ﴾
33۔ سلسلۂ اَربعینات: اَلثَّمَرَاتُ فِي فَضَائِلِ الصَّدَقَات ﴿فضائلِ صدقات وخیرات﴾
34۔ سلسلۂ اَربعینات: اَلْإِدْرَاك فِي فَضْلِ الْإِنْفَاقِ وَذَمِّ الْإِمْسَاكِ ﴿اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی فضیلت﴾
35۔ سلسلۂ اَربعینات: اَلرَّحَمَات فِي إِيْصَالِ الثَّوَابِ إِلَى الْأَمْوَات ﴿اِیصالِ ثواب﴾
36۔ سلسلۂ اَربعینات: جَلَاءُ الصُّدُوْر فِي زِيَارَةِ الْقُبُوْر ﴿فضیلتِ زیارتِ قبور﴾
37۔ اَلْإِنْتِبَاهُ لِلْخَوَارِجِ وَالْحَرُوْرَاءِ
38۔ تحریک منہاج القرآن کا تصورِ دین
39۔ فرقہ پرستی کا خاتمہ کیونکر ممکن ہے؟
40۔ عصرِ حاضر اور اِجماعِ اُمت

41۔ میثاقِ مدینہ کا آئینی تجزیہ

42۔ نیو ورلڈ آرڈر اور عالم اسلام

43۔ فتنۂ خوارج ﴿تاریخی، نفسیاتی، علمی اور شرعی جائزہ﴾

44۔ حقوق والدین

45۔ اِسلام کا تصورِ علم

46۔ علم - توجیہی یا تخلیقی

47۔ مذہبی اور غیر مذہبی علوم کے اصلاح طلب پہلو

48۔ بیداریِ شعور: ضرورت و اَہمیت

49۔ سلسلہ تعلیماتِ اِسلام 2: اِسلام

50۔ سلسلہ تعلیماتِ اِسلام 3: ایمان

51۔ سلسلہ تعلیماتِ اِسلام 4: اِحسان

52۔ سلسلۂ تعلیماتِ اِسلام 8: زکوٰۃ اور صدقات

تصوف کا پیغامِ اَمن

53۔ حسنِ اَعمال

54۔ حسنِ اَحوال

55۔ حسنِ اَخلاق

56۔ سلوک و تصوف کا عملی دستور

57۔ اِطاعتِ الٰہی

77. *Islam on Serving Humanity*
78. *Islam on Love & non-Violence*
79. *The Constitution of Medina (63 Constitutional Articles with English and Urdu Translations along with References)*
80. *The Supreme Jihad*
81. *Relations of Muslims and Non-Muslims*
82. *Peace, Integration and Human Rights*
83. *Righteous Character & Social Interactions (*al-Minhaj al-Sawi *[Part II])*
84. *Divine Pleasure (The Ultimate Ideal)*
85. *Qur'anic Philosophy of Benevolence (Ihsan)*
86. *Islamic Spirituality & Modern Science (The Scientific Bases of Sufism)*
87. *Teachings of Islam Series: Peace and Submission*
88. *Teachings of Islam Series: Faith*
89. *Teachings of Islam Series: Spiritual & Moral Excellence*
90. *Teachings of Islam Series: Zakah and Charity.*

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کے

دروس و خطبات

امن و سلامتی، رحمت اور محبتِ انسانیت و عدم تشدد جیسے سیکڑوں موضوعات پر شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کے ہزاروں لیکچرز اور خطبات و دروس موجود ہیں۔ تاہم طوالت کے خوف سے ذیل میں آپ کے بعض منتخب اُردو اور انگریزی خطابات کی فہرست دی جا رہی ہے جو موضوعِ زیر بحث پر مواد فراہم کرتے ہیں۔ (ان کے خطابات کی تفصیلی فہرست آن لائن اِس لنک پر ملاحظہ کی جا سکتی ہے: www.deenislam.com/fehrist/)

ا۔ اُردو خطابات

(ا) محبت و رحمت اور اَمن و سلامتی

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
1	Er–1	حضور ﷺ بحیثیتِ رحمۃ للعالمین	لاہور	28 جنوری 1983ء
2	Er–2	حضور ﷺ کا رحمۃ للعالمین ہونا (تکمیلِ دین کے حوالے سے)	ننکانہ	20 اپریل 1986ء
3	Er–3	محبوب! یہ تیرے رب کی رحمت کا بیان ہے	لاہور	05 دسمبر 1991ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
4	Er–4	ساری کائنات رحمتِ مصطفیٰ ﷺ کی محتاج ہے	لاہور	13 دسمبر 1991ء
5	Fm–36	انسانی شخصیت کا روحانی اور اخلاقی پہلو (رحمت)	لاہور	یکم مارچ 2002ء
6	Fm–37	رحمت، دل کا غنی ہونا ہے	لاہور	10 مئی 2002ء
7	Fm–41	تصورِ محبت		29 جنوری 1999ء
8	Eu–67	محبت (میلادِ مصطفیٰ ﷺ کانفرنس)	نیو جرسی، امریکہ	29 مئی 2011ء
9	Fq–2	ارادہ، رحمت اور محبت (قرآن اور تصورِ محبت)	لاہور	05 جون 1987ء
10	Fq–3	معنیٔ محبت (قرآن اور تصور محبت)	لاہور	12 جون 1987ء
11	Fq–4	محبتِ اِلٰہی، اللہ کی بندے سے محبت (قرآن اور تصورِ محبت)	لاہور	19 جون 1987ء
12	Fq–5	محبتِ اِلٰہی، اللہ کی بندے سے محبت (قرآن اور تصورِ محبت)	لاہور	26 جون 1987ء
13	Fq–6	ذکرِ الٰہی (قرآن اور تصورِ محبت)	لاہور	03 جولائی 1987ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
14	Fq–9	اطاعتِ الٰہی (علاماتِ محبت)	لاہور	24 جولائی 1987ء
15	Fq–10	حکم الٰہی اور اَحوالِ محبت (مقام تفرقہ و جمع)	جامع مسجد منہاج القرآن، ماڈل ٹاون، لاہور	17 ستمبر 1993ء
16	Fq–11	تصورِ محبت [قرآن و حدیث کی روشنی میں (والیم 1)]	جامع مسجد منہاج القرآن، ماڈل ٹاون، لاہور	05 مارچ 1999ء
17	Fq–12	تصورِ محبت [قرآن و حدیث کی روشنی میں (والیم 2)]		12 مارچ 1999ء
18	Fq–19	اسلام دینِ محبت ہے	ریجنٹ پلازہ، کراچی	28 فروری 2009ء
19	Ha–39	بنیاد پرستی (مغرب کی تنقید اور حقیقت حال)	آواری ہوٹل	30 نومبر 1995ء
20	Ha–44	اسلام دینِ آسان و رحمت ہے (اسلام میں انسانی حقوق اور تصورِ امن۔ نشست اول)	شہر اعتکاف، لاہور	23 ستمبر 2008ء
21	Ha–51	اللہ تعالیٰ کی شانِ ربوبیت و رحمت (اسلام دینِ امن و رحمت ہے۔ قسط نمبر: 1)		2009ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
22	Ha-52	اللہ تعالیٰ کی شانِ ربوبیت و رحمت (اسلام دینِ امن و رحمت ہے۔ قسط نمبر: 2)		2009ء
23	Ha-53	اللہ تعالیٰ کی شانِ ربوبیت و رحمت (اسلام دینِ امن و رحمت ہے۔ قسط نمبر: 3)		2009ء
24	Ha-54	اللہ تعالیٰ کی شانِ ربوبیت و رحمت (اسلام دینِ امن و رحمت ہے۔ قسط نمبر: 4)		2009ء
25	Ha-55	وسعتِ رحمتِ الٰہی (اسلام دینِ امن و رحمت ہے۔ قسط نمبر: 5)		2009ء
26	Ha-56	وسعتِ رحمتِ الٰہی (اسلام دینِ امن و رحمت ہے۔ قسط نمبر: 6)		2009ء
27	Ha-57	وسعتِ رحمتِ الٰہی (اسلام دینِ امن و رحمت ہے۔ قسط نمبر: 7)		2009ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
28	Ha-58	اسلامی قوانین کا فلسفہ یسر (اسلام دینِ امن و رحمت ہے۔ قسط نمبر: 8)		2009ء
29	Ha-59	اسلامی قوانین کا فلسفہ یسر (اسلام دینِ امن و رحمت ہے۔ قسط نمبر: 9)		2009ء
30	Ha-60	اسلامی قوانین کا فلسفہ یسر (اسلام دینِ امن و رحمت ہے۔ قسط نمبر: 10)		2009ء
31	Ha-61	وسعتِ رحمتِ الٰہی (اسلام دینِ امن و رحمت ہے۔ قسط نمبر: 11)		2009ء
32	Ha-62	وسعتِ رحمتِ مصطفیٰ ﷺ (اسلام دینِ امن و رحمت ہے۔ قسط نمبر: 12)		2009ء
33	Ha-63	وسعتِ رحمتِ مصطفیٰ ﷺ (اسلام دینِ امن و رحمت ہے۔ قسط نمبر: 13)		2009ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
34	Ha-64	وسعتِ رحمتِ مصطفیٰ ﷺ (اسلام دینِ امن و رحمت ہے۔ قسط نمبر: 14)		2009ء
35	Ha-65	وسعتِ رحمتِ مصطفیٰ ﷺ (اسلام دینِ امن و رحمت ہے۔ قسط نمبر: 15)		2009ء
36	Ha-66	وسعتِ رحمتِ مصطفیٰ ﷺ (اسلام دینِ امن و رحمت ہے۔ قسط نمبر: 16)		2009ء
37	Ha-67	وسعتِ رحمتِ مصطفیٰ ﷺ (اسلام دینِ امن و رحمت ہے۔ قسط نمبر: 17)		2009ء
38	Ha-68	حضور ﷺ کی صحابہ کرام پر رحمت و شفقت (اسلام دینِ امن و رحمت ہے۔ قسط نمبر: 18)		2009ء
39	Ha-69	حضور ﷺ کی گنہگاروں اور نافرمانوں پر رحمت و شفقت (اسلام دینِ امن و رحمت ہے۔ قسط نمبر: 19)		2009ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
40	Ha-70	حضور ﷺ کی گنہگاروں اور نافرمانوں پر رحمت وشفقت (اسلام دینِ امن و رحمت ہے۔ قسط نمبر: 20)		2009ء
41	Ha-71	حضور ﷺ کی دیہاتیوں اور اَن پڑھوں پر رحمت وشفقت (اسلام دینِ امن و رحمت ہے۔ قسط نمبر: 21)		2009ء
42	Ha-72	حضور ﷺ کی کمزوروں، فقراء، مساکین پر رحمت وشفقت (اسلام دینِ امن و رحمت ہے۔ قسط نمبر: 22)		2009ء
43	Ha-73	حضور ﷺ کی خواتین پر رحمت وشفقت (اسلام دینِ امن و رحمت ہے۔ قسط نمبر: 23)		2009ء
44	Ha-74	حضور ﷺ کی بچوں پر رحمت و شفقت (اسلام دینِ امن و رحمت ہے۔ قسط نمبر: 24)		2009ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
45	Ha-75	حضور ﷺ کی بچوں پر رحمت و شفقت (اسلام دینِ امن و رحمت ہے۔ قسط نمبر: 25)		2009ء
46	Ha-76	حضور ﷺ کی بچوں پر رحمت و شفقت (اسلام دینِ امن و رحمت ہے۔ قسط نمبر: 26)		2009ء
47	Ha-77	حضور ﷺ کی یتیموں، بیواؤں اور خادموں پر رحمت و شفقت (اسلام دینِ امن و رحمت ہے۔ قسط نمبر: 27)		2009ء
48	Ha-78	حضور ﷺ کی کمزوروں، فقراء، مساکین پر رحمت و شفقت (اسلام دینِ امن و رحمت ہے۔ قسط نمبر: 28)		2009ء
49	Ha-79	حضور ﷺ کی کفار و مشرکین پر رحمت و شفقت (اسلام دینِ امن و رحمت ہے۔ قسط نمبر: 29)		2009ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
50	Ha-80	حضور ﷺ کی کفار و مشرکین پر رحمت و شفقت (اسلام دینِ امن و رحمت ہے۔ قسط نمبر: 30)		2009ء
51	Ha-81	حضور ﷺ کی کفار و مشرکین پر رحمت و شفقت (اسلام دینِ امن و رحمت ہے۔ قسط نمبر: 31)		2009ء
52	Ha-82	حضور ﷺ کی کفار و مشرکین پر رحمت و شفقت (اسلام دینِ امن و رحمت ہے۔ قسط نمبر: 32)		2009ء
53	Ha-83	حضور ﷺ کی جانوروں پر رحمت و شفقت (اسلام دینِ امن و رحمت ہے۔ قسط نمبر: 33)		2009ء
54	Ha-84	سلام کا مفہوم اور اسلام کا پیغام امن و سلامتی	لندن	27 جون 2009ء
55	Ha-86	اسلام دینِ امن ہے	سلطنت آف عمان	16 جنوری 2004ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
56	Ha–44	اسلام دینِ آسان و رحمت ہے (اسلام میں انسانی حقوق اور تصورِ امن۔ نشست اول)	شہرِ اعتکاف، لاہور	23 ستمبر 2008ء
57	Ha–87	اسلام کا پیغامِ امن و بین المذاہب رواداری	ٹینس پویلین، بنگلور	10 مارچ 2012ء
58	Ha–89	اسلام دینِ امن و سلامتی ہے (یورپین پیس کانفرنس 2012ء)	کوپن ہیگن، ڈنمارک	09 ستمبر 2012ء
59	Ha–90	حضور ﷺ کی امن پسندی و انسانیت نوازی	پی سی ہوٹل، لاہور	07 فروری 2013ء
60	Ha–95	محبتِ انسانیت اور عدم تشدد (31ویں عالمی میلاد کانفرنس)	مینار پاکستان، لاہور	03 جنوری 2015ء
61	Hb–74	دہشت گردی اور فتنہ خوارج کے بارے میں فتویٰ	مرکزی سیکرٹریٹ منہاج القرآن	05 دسمبر 2009ء
62	Hb–75	دہشت گرد موجودہ دور کے خوارج ہیں	مرکزی سیکرٹریٹ منہاج القرآن	10 دسمبر 2009ء
63	Hb–76	دہشت گردی اور فتنہ خوارج پر فتویٰ	نئی دہلی، انڈیا	22 فروری 2012ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
64	Hc-6/2	حضور ﷺ کو اپنی امت سے کتنا پیار ہے؟	الحمرا آرٹس کونسل، لاہور	18 دسمبر 1987ء
65	Ie-15	دین میں امن کی اہمیت	انجینئرنگ یونیورسٹی، لاہور	19 نومبر 1997ء

(۲) اِتحادِ اُمت

66	Ie-1	اسلام اور فرقہ پرستی	لاہور	25 مارچ 1983ء
67	Ie-2	اسلام اور فرقہ پرستی	لاہور	01 اپریل 1983ء
68	Ie-3	اسلام اور فرقہ پرستی	لاہور	08 اپریل 1983ء
69	Ie-4	اسلام اور فرقہ پرستی	لاہور	15 اپریل 1983ء
70	Ka-4	اتحاد بین المسلمین	پی ٹی وی، لاہور	1986
71	Ie-5	اُمتِ مسلمہ کا اِتحاد اور تفرقہ و انتشار کا انجام	لاہور	26 ستمبر 1986ء
72	Ie-6	ربط توحید و رسالت اور اِتحادِ امت	خیطان جدید مدرسہ شعب الباکستانی، کویت	23 اپریل 1987ء
73	Eu-13	اِتحادِ اُمت کے لیے محبتِ رسول ﷺ کا لزوم	دیوان رفاعی، کویت	24 اپریل 1987ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
74	Et-1	اِتحادِ اُمت اور نسبتِ رسالت کے تقاضے: محبت، ادب، اطاعت اور نصرت	مدرسہ معہد الایمان شرعی، فحاحیل روڈ، کویت	25 اپریل 1987ء
75	Ie–7	منہاج القرآن انٹرنیشنل اسلامک کانفرنس	ویمبلے ہال لندن، یوکے	19 جون 1988ء
76	Ia-34	تحریک منہاج القرآن کے عناصر اربعہ (تصوف، عشق رسول ﷺ، اِتحادِ اُمت، انقلاب)	فتح جنگ، اٹک	05 اگست 1989ء
77	Ie–9	اتحاد بین المسلمین ہماری پہچان ہے (منہاج القرآن کانفرنس)	ٹنڈو الہ یار	02 اکتوبر 1989ء
78	Ie–10	اُمتِ محمدیہ کے حقوق اور اتحاد امت کی ضرورت	مرکزی سیکرٹریٹ منہاج القرآن	22 فروری 1990ء
79	Ie–11	فرقہ پرستی کا خاتمہ کیونکر ممکن ہے؟	جنگ فورم	15 اکتوبر 1991ء
80	Ie–12	اِتحادِ اُمت اور ہماری ذمہ داریاں (منہاج القرآن کانفرنس)	راولپنڈی	19 اپریل 1992ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
81	Hl-25	اِحیاے اسلام، اِتحادِ اُمت اور تحریک منہاج القرآن		08 اکتوبر 1992ء
82	Ia-44	اِتحادِ اُمت اور علماء اَہلِ سنت کی ذمہ داریاں	تاج محل ھال، لاہور	14 اگست 1994ء
83	Ie–13	فرقہ واریت کے خلاف جہاد اور ہماری ذمہ داریاں	مرکزی سیکرٹریٹ منہاج القرآن	20 جنوری 1995ء
84	Ie–14	اِتحادِ اُمت کانفرنس	نیا لاہور	مارچ 1995ء
85	Ib-27	اِتحادِ اُمت میں حائل مشکلات اور ان کا حل	شہر اعتکاف، لاہور	03 فروری 1997ء
86	Ie–17	پاکستان میں فرقہ واریت کے اسباب	لاہور	12 جنوری 2001ء
87	Ie–18	مساجد کے نام پر تفرقہ وتخریب کے مراکز	مرکزی سیکرٹریٹ منہاج القرآن	11 جنوری 2002ء
88	Ie–19	اِتحادِ اُمت کیونکر ممکن ہے؟	ہانگ کانگ	06 فروری 2000ء
89	Ie–20	اِتحادِ اُمت اور علماء اہلِ سنت کی ذمہ داریاں	تاج محل شادی ھال، لاہور	06 مارچ 1995ء
90	Ie–22	اِتحادِ اُمت اور سیرت نبوی	حیدر آباد دکن، انڈیا	02 مارچ 2012ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
91	Ie–21	عصر حاضر اور اجماع امت (مشائخ کانفرنس)	برمنگھم، یوکے	11 اگست 2009ء

(۳) ریاست اور تعمیر ملّت

92	Ha–28	اسلام اور سماجی بہبود	کوٹلی، آزاد کشمیر	
93	Ha–35	ریاست مدینہ کے حوالے سے سیرت کانفرنس	فرانس	30 جولائی 2000ء
94	Hc–1	تعمیر ملت اور نوجوانوں کا اخلاقی کردار (شام ہمدرد)	فلیٹیز ہوٹل، لاہور	03 نومبر 1983ء
95	Hc–2	تقریب آواز اخلاق	کراچی	10 نومبر 1983ء
96	Hc–3	قیام پاکستان کی فکری اور نظریاتی اساس	انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور	11 مارچ 1984ء
97	Hc–4	آؤ ہر ذرہ خاک وطن سے محبت کریں	فلیٹیز ہوٹل، لاہور	04 جولائی 1985ء
98	Hc–6/1	اخلاقیاتِ اساتذہ و تلامذہ (شام ہمدرد)	فلیٹیز ہوٹل، لاہور	02 ستمبر 1987ء
99	Hc–8	علامہ اقبال کا خواب اور آج کا پاکستان	الحمرا ہال، لاہور	08 نومبر 1994ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
100	Hc–9	بدلتے رہتے ہیں چہرے یہاں نظام نہیں	الحمرا ہال، لاہور	13 اگست 1995ء
101	Hc–12	جمہوری معاشرہ اور وسعتِ ظرف کی تعلیم (سورہ حجرات آیت 7)	بغداد ٹاؤن، لاہور	26 مئی 2000ء
102	Hc–13	نظام جمہوریت اور مشاورت کے قرآنی اصول (سورہ حجرات آیت 7)	بغداد ٹاؤن، لاہور	09 جون 2000ء
103	Hc–14	پاکستان کی ترقی میں طلباء کا جمہوری کردار	لاہور	05 مئی 2002ء
104	Hc–16	قائداعظم کے افکار اور آج کا پاکستان (روزنامہ جنگ کے زیر اہتمام)	پی سی ہوٹل، لاہور	24 دسمبر 2004ء
105	Hc–19	اقبال کا پاکستان اور آج کا نوجوان	مرکزی سیکرٹریٹ منہاج القرآن	30 نومبر 2006ء
106	Hc–20	قومی وحدت کی ضرورت (سوات کی صورت حال کے تناظر میں)	مرکزی سیکرٹریٹ منہاج القرآن	04 جون 2009ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ

(۴) حقوق و فرائض

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
107	Ha–9	اسلام اور ہماری زندگی (حقوق والدین - حصہ اول)	اتفاق مسجد، لاہور	09 ستمبر 1988ء
108	Ha–10	اسلام اور ہماری زندگی (حقوق والدین - حصہ دوم)	اتفاق مسجد، لاہور	16 ستمبر 1988ء
109	Ha–11	اسلام اور ہماری زندگی: والدہ کے حقوق	اتفاق مسجد، لاہور	23 ستمبر 1988ء
110	Ha–14	اسلام اور ہماری زندگی: اولاد کے حقوق	اتفاق مسجد، لاہور	27 جنوری 1989ء
111	Fm–12	حقوقِ زوجین: مردوں کے عورتوں پر حقوق	مرکزی سیکرٹریٹ منہاج القرآن	27 مارچ 1998ء
112	Fm–13	حقوق العباد اور حسن معاملات (والیم 5)	مرکزی سیکرٹریٹ منہاج القرآن	24 اپریل 1998ء
113	Ha–2	مسلمانوں کے ایک دوسرے پر حقوق (خطبہ جمعہ)		28 جون 1985ء
114	Ha–24	علم، امن اور انسانی حقوق (پانچواں یوم تاسیس ایم ایس ایم)	انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد	06 اکتوبر 1999ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
115	Ha-13	اسلام اور ہماری زندگی (حقوق وفرائض میں توازن)	اتفاق مسجد، لاہور	20 جنوری 1989ء
116	Ha-45	والدین اور زوجین کے حقوق (اسلام میں انسانی حقوق اور تصورِ امن۔نشست دوم)	شہر اعتکاف، لاہور	24 ستمبر 2008ء
117	Ha-46	یتامی، مساکین اور حیوانات کے حقوق (اسلام میں انسانی حقوق اور تصورِ امن۔نشست سوم)	شہر اعتکاف، لاہور	25 ستمبر 2008ء
118	Ha-47	غیر مسلموں کے حقوق (اسلام میں انسانی حقوق اور تصورِ امن۔نشست چہارم)	شہر اعتکاف، لاہور	26 ستمبر 2008ء
119	Ha-92	والدین اور قریبی رشتہ داروں کے حقوق	شہر اعتکاف، لاہور	04 اگست 2013ء
120	Ha-93	عورتوں اور بیویوں کے حقوق	شہر اعتکاف، لاہور	06 اگست 2013ء
121	Ha-94	شوہر اور اولاد کے حقوق	شہر اعتکاف، لاہور	07 اگست 2013ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ

(۵) اَخلاق و آداب

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
122	Fm–9	حسنِ اخلاق اور حسنِ معاملات (والیم 1)	مرکزی سیکرٹریٹ منہاج القرآن	06 مارچ 1998ء
123	Fm–10	حسنِ اخلاق اور حسنِ معاملات (والیم 2)	مرکزی سیکرٹریٹ منہاج القرآن	13 مارچ 1998ء
124	Fm–11	حسنِ اخلاق اور حسنِ معاملات (والیم 3)	مرکزی سیکرٹریٹ منہاج القرآن	20 مارچ 1998ء
125	Fm–18	ضرورتِ تربیت اور اخلاق حسنہ کی اہمیت (تربیتی کیمپ)	ہالینڈ	17 جولائی 1998ء
126	Fm–19	اخلاق کی دو شاخیں: تواضع اور اخوت (تربیتی کیمپ)	ہالینڈ	17 جولائی 1998ء
127	Fm–20	تواضع، اخوت اور اُلفت کا بیان (تربیتی کیمپ)	ہالینڈ	18 جولائی 1998ء
128	Fm–21	تحمل اور بردباری [حسن اخلاق اور حسن معاملات (والیم 9)]	مرکزی سیکرٹریٹ منہاج القرآن	21 اگست 1998ء
129	Fm–22	غصہ [حسن اخلاق اور حسن معاملات (والیم 10)]	مرکزی سیکرٹریٹ منہاج القرآن	30 اکتوبر 1998ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
130	Fm–23	بدگمانی اور غیبت [حسن اخلاق اور حسن معاملات (والیم 11)]	مرکزی سیکرٹریٹ منہاج القرآن	06 نومبر 1998ء
131	Fm–24	حسد [حسن اخلاق اور حسن معاملات (والیم 12)]	مرکزی سیکرٹریٹ منہاج القرآن	11 دسمبر 1998ء
132	Fm–26	حسن اخلاق (سورہ حجرات کی روشنی میں)	لاہور	25 فروری 2000ء
133	Fm–27	حسن اخلاق (سورہ حجرات کی روشنی میں)	لاہور	10 مارچ 2000ء
134	Fm–28	بدگمانی سے بچنے کا قرآنی نسخہ (سورہ حجرات، آیت 6)	لاہور	31 مارچ 2000ء
135	Fm–29	اخلاق اور خلقِ محمدی کی حقیقت	شہر اعتکاف، لاہور	18 دسمبر 2000ء
136	Fm–30	حسنِ اخلاق	شہر اعتکاف، لاہور	19 دسمبر 2000ء
137	Fm–31	تواضع، عاجزی اور انکساری	شہر اعتکاف، لاہور	20 دسمبر 2000ء
138	Fm–32	حسنِ اخلاق، اخوت و محبت	شہر اعتکاف، لاہور	21 دسمبر 2000ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
139	Fm–33	ادب کیا ہے؟ (سحری پروگرام)	شہر اعتکاف، لاہور	10 دسمبر 2000
140	Fm–35	انسانی شخصیت کا روحانی اور اخلاقی پہلو (حسنِ اخلاق)	لاہور	15 فروری 2002ء
141	Fm–38	حسنِ اخلاق و آداب	شہر اعتکاف، لاہور	03 اکتوبر 2005ء
142	Fm–42	حسنِ اخلاق	نیویارک، امریکہ	12 فروری 1999ء
143	Fm–43	حسنِ اخلاق (سورہ حجرات کی روشنی میں)	لاہور	03 مارچ 2000ء
144	Fm–45	انسانی شخصیت میں صفت عدل کی اہمیت (درس الحکم العطائیہ)	مرکزی سیکرٹریٹ منہاج القرآن	02 اپریل 2009ء
145	Fm–46	حسنِ نظم کے ظاہری و باطنی معارف	کینیڈا	26 مارچ 2011ء
146	Fm–47	حضور ﷺ کے اخلاقِ حسنہ	مینار پاکستان لاہور	24 جنوری 2013ء
147	Ha–7	اسلام اور ہماری زندگی: دین میں اعتدال اور میانہ روی	مرکزی سیکرٹریٹ منہاج القرآن	26 اگست 1988ء
148	Ha–8	اسلام اور ہماری زندگی: دین میں اعتدال اور میانہ روی	مرکزی سیکرٹریٹ منہاج القرآن	02 ستمبر 1988ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
149	Hc–7	رفعتِ انسانیت (شام ہمدرد)	سرینا ہوٹل، فیصل آباد	22 فروری 1988ء
150	Hc–10	حسنِ اجتماعیت اور اس کے تقاضے و اثرات	فرانس	13 جولائی 1997ء
151	Hc–11	انسانی کمزوریاں اور حقیقتِ عظمت	لاہور	06 فروری 1998ء
152	Hc–18	تعمیر شخصیت میں شعور کی کار فرمائی	لاہور	23 اگست 1996ء

(۶) زہد و تصوف

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
153	Fc–1	تصوف کیا ہے؟ (تعلیمات اور مقاصد کے حوالے سے)	لاہور	16 مئی 1983
154	Fc–2	تصوف سنتِ نبوی کے روشنی میں	لاہور	23 مئی 1983
155	Fc–3	تصوف سنتِ نبوی کے روشنی میں (والیم 2)	لاہور	30 مئی 1983
156	Fc–4	تصوف صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی زندگی کے معمولات کی روشنی میں	لاہور	06 جون 1983

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
157	Fc-5	تصوف کی حقیقت (مختلف شبہات اور ان کی وضاحت)	لاہور	05 جولائی 1987
158	Fc-6	تصوف کی حقیقت	پہلی ماہانہ شب بیداری، مدنی مسجد، بٹالہ کالونی	
159	Fc-7	تصوف کی بنیاد علم ہے (درس تصوف)	بغداد ٹاؤن،	19 نومبر 1991
160	Fc-8	تصوف (قرآن و حدیث کی روشنی میں)	لاہور	09 اکتوبر 1992
161	Fc-15	صوفی کون ہے؟	لاہور	03 اپریل 2004
162	Fc-16	تصوف اور علم روحانیت (منہاجینز سے خطاب)	لاہور	06 اگست 2004
163	Fc-25	حقیقت ایمان ہی تصوف ہے	کراچی	25 مارچ 2005ء
164	Fc-28	تصوف اور ولایت کیا ہے؟	برمنگھم	28 جولائی 2008ء
165	Fc-29	تعارفی گفتگو [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 1)]		2009ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
166	Fc–30	تاریخ تصوف [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 2)]		2009ء
167	Fc–31	تاریخ تصوف [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 3)]		2009ء
168	Fc–32	تصوف کا لغوی اشتقاق اور معنوی استحقاق [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 4)]		2009ء
169	Fc–33	تصوف کا لغوی اشتقاق اور معنوی استحقاق [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 5)]		2009ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
170	Fc-34	تصوف کا لغوی اشتقاق اور معنوی استحقاق [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 6)]		2009ء
171	Fc-35	تصوف کا لغوی اشتقاق اور معنوی استحقاق [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 7)]		2009ء
172	Fc-36	تصوف کا لغوی اشتقاق اور معنوی استحقاق [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 8)]		2009ء
173	Fc-37	تصوف کا لغوی اشتقاق اور معنوی استحقاق [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 9)]		2009ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
174	Fc–38	تصوف کا لغوی اشتقاق اور معنوی استحقاق [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 10)]		2009ء
175	Fc–39	تصوف کا لغوی اشتقاق اور معنوی استحقاق [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 11)]		2009ء
176	Fc–40	تصوف کا لغوی اشتقاق اور معنوی استحقاق [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 12)]		2009ء
177	Fc–41	تصوف کا لغوی اشتقاق اور معنوی استحقاق [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 13)]		2009ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
178	Fc–42	تصوف کا لغوی اشتقاق اور معنوی استحقاق [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 14]		2009ء
179	Fc–43	تصوف کا لغوی اشتقاق اور معنوی استحقاق [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 15]		2009ء
180	Fc–44	تصوف کی حقیقت اور ابتداء (قرآن حکیم کی روشنی میں) [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 16]		2009ء
181	Fc–45	تصوف کی حقیقت اور ابتداء (قرآن حکیم کی روشنی میں) [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 17]		2009ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
182	Fc–46	تصوف کی حقیقت اور ابتداء (قرآن حکیم کی روشنی میں) [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن وسنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 18)]		2009ء
183	Fc–47	تصوف کی حقیقت اور ابتداء (قرآن حکیم کی روشنی میں) [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن وسنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 19)]		2009ء
184	Fc–48	تصوف کی حقیقت اور ابتداء (قرآن حکیم کی روشنی میں) [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن وسنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 20)]		2009ء
185	Fc–49	تصوف کی حقیقت و ماہیت [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن وسنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 21)]		2009ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
186	Fc-50	تصوف کی حقیقت و ماہیت [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن وسنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 22)]		2009ء
187	Fc-51	تصوف کی حقیقت و ماہیت [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن وسنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 23)]		2009ء
188	Fc-52	تصوف کی حقیقت و ماہیت [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن وسنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 24)]		2009ء
189	Fc-53	تصوف کی حقیقت و ماہیت [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن وسنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 25)]		2009ء
190	Fc-54	تصوف کی حقیقت و ماہیت [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن وسنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 26)]		2009ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
191	Fc–55	تصوف کی حقیقت و ماہیت [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن وسنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 27)]		2009ء
192	Fc–56	تصوف کی حقیقت و ماہیت [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن وسنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 28)]		2009ء
193	Fc–57	تصوف کی حقیقت و ماہیت [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن وسنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 29)]		2009ء
194	Fc–58	تصوف کی حقیقت و ماہیت [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن وسنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 30)]		2009ء
195	Fc–59	تصوف کی حقیقت و ماہیت [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن وسنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 31)]		2009ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
196	Fc-60	تصوف کی حقیقت و ماہیت [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 32)]		2009ء
197	Fc-61	تصوف کی حقیقت و ماہیت [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 33)]		2009ء
198	Fc-62	تصوف کی حقیقت و ماہیت [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 34)]		2009ء
199	Fc-63	تصوف اور لزوم قرآن و سنت [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 35)]		2009ء
200	Fc-64	تصوف اور لزوم قرآن و سنت [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 36)]		2009ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
201	Fc–65	تصوف اور لزوم قرآن و سنت [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 37)]		2009ء
202	Fc–66	تصوف اور لزوم قرآن و سنت [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 38)]		2009ء
203	Fc–67	تصوف اور لزوم قرآن و سنت [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 39)]		2009ء
204	Fc–68	تصوف اور لزوم قرآن و سنت [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 40)]		2009ء
205	Fc–77	تصوف اور لزوم قرآن و سنت [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 41)]		2009ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
206	Fc-78	تصوف اور لزوم قرآن و سنت [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 42)]		2009ء
207	Fc-79	تصوف پر اٹھائے جانے والے اعتراضات [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 43)]		2009ء
208	Fc-80	تصوف پر اٹھائے جانے والے اعتراضات [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 44)]		2009ء
209	Fc-81	علامہ اقبال اور تصوف (ازالہ شبہات) [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 45)]		2009ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
210	Fc-82	علامہ اقبال اور تصوف (ازالہ شبہات) [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 46]		2009ء
211	Fc-83	تصوف اور مستشرقین [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 47]		2009ء
212	Fc-84	تصوف اور مستشرقین [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 48]		2009ء
213	Fc-85	تصوف اور مستشرقین [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 49]		2009ء
214	Fc-86	تصوف اور مستشرقین [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 50		2009ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
215	Fc-87	تصوف اور مستشرقین [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 51)]		2009ء
216	Fc-88	تصوف اور مستشرقین [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 52)]		2009ء
217	Fc-89	تصوف اور مستشرقین [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 53)]		2009ء
218	Fc-90	تصوف اور مستشرقین [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 54		2009ء
219	Fc-91	تصوف اور مستشرقین [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 55)]		2009ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
220	Fc–92	تصوف اور مستشرقین [تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء (قرآن و سنت کی روشنی میں) - قسط نمبر: 56)]		2009ء
221	Fc–93	حقائق تصوف اور طرائق معرفت: حصہ اول	جامع المنہاج، بغداد ٹاون، ٹاون شپ،	22 اگست 2011ء
222	Fc–94	حقائق تصوف اور طرائق معرفت: حصہ دوم	جامع المنہاج، بغداد ٹاون، ٹاون شپ،	23 اگست 2011ء
223	Fc–95	حقائق تصوف اور طرائق معرفت: حصہ سوم	جامع المنہاج، بغداد ٹاون، ٹاون شپ،	24 اگست 2011ء
224	Fc–96	حقائق تصوف اور طرائق معرفت: حصہ چہارم	جامع المنہاج، بغداد ٹاون، ٹاون شپ،	25 اگست 2011ء
225	Fc–97	حقائق تصوف اور طرائق معرفت: حصہ پنجم	جامع المنہاج، بغداد ٹاون، ٹاون شپ،	27 اگست 2011ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
226	Fc–98	حقائق تصوف اور طرائق معرفت: حصہ ششم	جامع المنہاج، بغداد ٹاؤن، ٹاؤن شپ،	27 اگست 2011ء
227	Fc–99	حقائق تصوف اور طرائق معرفت: حصہ ہفتم	جامع المنہاج، بغداد ٹاؤن، ٹاؤن شپ،	29 اگست 2011ء
228	Fc–100	حقائق تصوف اور طرائق معرفت: حصہ ہشتم	جامع المنہاج، بغداد ٹاؤن، ٹاؤن شپ،	30 اگست 2011ء
229	Fc–69	مسلم اور مومن میں فرق (درس تصوف: نشست اول)	لندن	01 ستمبر 2009ء
230	Fc-70	مومن اور محسن: حدیث جبرئیل کی روشنی میں (درس تصوف: نشست دوم)	لندن	02 ستمبر 2009ء
231	Fc–71	روزمحشر اور شان مومنین و محسنین (درس تصوف: نشست سوم)	لندن	03 ستمبر 2009ء
232	Fc–72	تصور، احسان اور مشاہدہ حق (درس تصوف: نشست چہارم)	لندن	04 ستمبر 2009ء

نمبر شمار	خطاب نمبر	عنوان	مقام	تاریخ
233	Fc–73	تعلیمات تصوف اور حیات قلبی (درس تصوف: نشست پنجم)	لندن	05 ستمبر 2009ء
234	Fc–74	زہد اور تعلیمات صوفیاء (درس تصوف: نشست ششم)	لندن	06 ستمبر 2009ء

۲۔ انگریزی خطابات

Sr.	Lec. #	Topic	Place	Date
235	N–6	What Islam is? A Comparative study	US	00 Apr 1986
236	N-7	Basic Features of an Islamic Society	US	11 Apr 1986
237	N-9	What Islam is? Lecture to Danish Non Muslims	Denmark	13 Apr 1987
238	N-12	Reality of Islam	US	03 Sep 1987
239	N-14	Love for Allah	New York, US	03 Sep 1987
240	N-16	Two Levels of Islamic "Justice and Benevolence"	Canada	06 Sep 1987

Sr.	Lec. #	Topic	Place	Date
241	N-18	How should Islam be Presented (Friday Sermon)	Washington DC, US	11 Sep 1987
242	N-48	Meaning of Islam Welcome Reception	Durban, SA	10 Jun 1994
243	N-56	Interfaith Dialogue (Discussion with Dr. John G. Lemond)	Kowloon, Hong Kong	23 Oct 1994
244	N-64	Human Rights Interfaith Dialogue Jews, Christians & Islamic Scholars	Toronto, Canada	26 Jul 1997
245	N-65	Interfaith Dialogue Discussion with Rev. Bishop David Smith	Lahore	21 Oct 1997
246	N-67	Interfaith Dialogue	Hong Kong	
247	N-69	International Peace Conference	Oslo, Norway	13 Aug 1999
248	N-72	Peace Symposium		13 Jul 2000
249	N-73	Human Rights in Islam	Denmark	04 Jul 1992
250	N-76	Does Islam Teach Terrorism?	Canada	30 Apr 2003

Sr.	Lec. #	Topic	Place	Date
251	N-78	Tasawwuf is the Remembrance of The Right	ICIS, MUL	02 Nov 2003
252	N-79	Tasawwuf is the Remembrance of The Right	ICIS, MUL	07 Dec 2003
253	N-95	Practical explanation and implementation of Tasawwuf	Scotland	20 Aug 2004
254	N-99	Renouncing Terror Regaining Peace	UK	30 Jul 2003
255	N-114	Various Aspects of Human Personality	UK	26 Aug 1994
256	N-116	Question & Answer Session (The Myth of Islam)	Denmark	08 Sep 1994
257	N-118	What Islam is (in the light of its origin)	Japan	Oct 1994
258	N-122	Tasawwuf is the Path of Righteous	ICIS, MUL	07 Dec 2003
259	N-123	Remembrance of the righteous is Allah`s Sunnah	Lahore	20 Dec 2003

Sr.	Lec. #	Topic	Place	Date
260	N-124	The Doctrine of Khawarij	ICIS, MUL	11 Jan 2004
261	N-132	The Islamic State (Terminology & Gradualism)	ICIS, MUL	10 May 2004
262	N-133	The Islamic State (As Sawaad-ul-A`zam & Doviant Groups)	ICIS, MUL	11 May 2004
263	N-135	Dars-e-Tasawuf	UK	20 Aug 2004
264	N-142	Four Supreme Categories of Blessed People (Part-1)	Lahore	17 Feb 2005
265	N-143	Four Supreme Categories of Blessed People (Part-2)	Lahore	17 Feb 2005
266	N-153	Internal Conflict between the Nafs & Ruh	UK	24 Aug 2007
267	N-154	Further Aspects of the Nafs & Ruh	UK	25 Aug 2007
268	N-159	Piety and Self Purification	UK	27 Aug 2007

Sr.	Lec. #	Topic	Place	Date
269	N-161	Peace Integration and Human Rights (in the Light of Quran)	UK	30 Aug 2008
270	N-163	Islam: An Ideology of Openness and Authenticity		30 Nov 2008
271	N-164	An Introduction to Islamic Legal Theory (Session 1)	Warwick University UK	08 Aug 2009
272	N-165	An Introduction to Islamic Legal Theory (Session 2)	Warwick University UK	08 Aug 2009
273	N-166	Turning Back to Allah (Session 3)	Warwick University UK	08 Aug 2009
274	N-167	The Messenger of Mercy (Session 3)	Warwick University UK	09 Aug 2009
275	N-168	A Constitution for Humanity (Session 4)	Warwick University UK	09 Aug 2009

Sr.	Lec. #	Topic	Place	Date
276	N-169	The Sacred Struggle (Session 6)	Warwick University UK	09 Aug 2009
277	N-170	The Sublime Status of the Prophet (PBUH) (Session 6)	Warwick University UK	09 Aug 2009
278	N-171	Exemplars of Piety (Session 7)	Warwick University UK	10 Aug 2009
279	N-172	Fatwa on Suicide Bombings and Terrorism	London	02 Mar 2010
280	N-180	Restoring Balance: Faith, Law and Courage to Love	Toronto, Canada	02 May 2010
281	N-181	Questions & Answers Session	Toronto, Canada	02 May 2010
282	N-182	Jihad: Perception and Reality [Global Peace and Unity Conference 2010, UK]	London, UK	24 Oct 2010

Sr.	Lec. #	Topic	Place	Date
283	N-183	Struggle against Radicalism in Islam (with Question-Answer Session)	USIP, Washington DC	10 Nov 2010
284	N-185	Islam is a Religion of Peace and Equality	Westville, South Africa	10 Jun 1994
285	N-186	Islam Today, Challenging Misconceptions	Warwick University UK	07 Aug 2010
286	N-187	Loving God - The True Meaning	Warwick University UK	07 Aug 2010
287	N-188	Companionship of the Awliya: The Etiquettes and Benefits (Part-I)	Warwick University UK	08 Aug 2010
288	N-189	Companionship of the Awliya: The Etiquettes and Benefits (Part-II)	Warwick University UK	08 Aug 2010
289	N-190	Living Islam: Question and Answer Session at Al-Hidayah 2010	Warwick University UK	09 Aug 2010

Sr.	Lec. #	Topic	Place	Date
290	N-192	Extremism & Terrorism: Past, Present & Future (with Question-Answer Session)	Georgetown University, Washington DC	08 Nov 2010
291	N-195	Islam's Message of Peace		27 Mar 2011
292	N-196	What is Traditional Islam?	London,	24 Oct 2010
293	N-198	Muhammad ﷺ: The Merciful [Peace for Humanity Conference]	Wembley Arena,	24 Sep 2011
294	N-201	Terrorism and Integration (with Question-Answer Session)	NSW Legislative Council, Sydney	11 Jul 2011
295	N-202	Islam is a Religion of Universality and Humanism	Dar-ul-Fatwa, NSW, Australia	Jul 2011
296	N-205	Islam and Peace Today	Elmhurst College, Chicago	09 Sep 2011

Sr.	Lec. #	Topic	Place	Date
297	N-206	Islam-A Religion of Love & Peace	Sydney	16 Jul 2011
298	N-207	Islam-Peace for Humanity	Melbourne, Australia	23 Jul 2011
299	N-208	Peace for Humanity & Mawlid-un-Nabi (pbuh) Conference	Nassau Coliseum, US	03 Jun 2012
300	N-209	European Launch of Fatwa on Terrorism & Suicide Bombings	Copenhagen,	06 Sep 2012
301	N-210	Political and Religious Radicalism (Conference Organized by the Danish Ethnic Youth Council)	Copenhagen, Denmark	11 Sep 2012
302	N-211	Islam and Peace (with Question-Answer Session)	University of South Carolina School of Law, US	14 Apr 2012

Sr.	Lec. #	Topic	Place	Date
303	N-212	The Status of the Prophet Muhammad (pbuh) (in the light of the Holy Quran)	South Carolina, US	15 Apr 2012
304	N-213	Islam: A blend of Moderation and Modernism	University of Utah, Salt Lake City, US	16 Jun 2012
305	N-214	Launching of Fatwa on Terrorism & Suicide Bombings Question-Answer Session Press Conference [Urdu]	Long Island City, NY	28 May 2011
306	N-216	Struggle for Peace in Afghanistan	Istanbul, Turkey	02 Dec 2011

مصادِر ومراجع

۱۔ **القرآن الحکیم۔**

(۲)تفسیر القرآن

۲۔ **آلوسی**، ابو الفضل شہاب الدین السید محمود (م۱۲۷۰ھ/۱۸۵۴ء)۔ **روح المعاني في تفسیر القرآن العظیم والسبع المثاني**۔ بیروت، لبنان: دار الاحیاء التراث۔

۳۔ **اسماعیل حقی**، بروسوی یا اسکوداری (۱۰۶۳-۱۱۳۷ھ/۱۶۵۲-۱۷۲۴ء)۔ **روح البیان**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر۔

۴۔ **انبیٹھوی**، ملا احمد جیون۔ **تفسیرات احمدیہ**۔ لاہور، پاکستان: قرآن کمپنی لمیٹڈ۔

۵۔ **بغوی**، ابو محمد حسین بن مسعود بن محمد الفراء (۴۳۶-۵۱۶ھ/۱۰۴۴-۱۱۲۲ء)۔ **معالم التنزیل**۔ بیروت، لبنان: دارالمعرفہ، ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷ء۔

۶۔ ـــ۔ **معالم التنزیل**۔ بیروت، لبنان: دارالمعرفہ، ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۵ء۔

۷۔ **بیضاوی**، ناصر الدین ابی سعید عبد اللہ بن عمر بن محمد شیرازی بیضاوی (م۷۹۱ھ)۔ **أنوار التنزیل**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۴۱۶ھ/ ۱۹۹۶ء۔

۸۔ **ثعلبی**، ابو اسحاق احمد بن محمد بن ابراہیم (م۴۲۷ھ)۔ **الکشف والبیان عن تفسیر القرآن**۔ بیروت، لبنان: دار الاحیاء التراث العربي، ١٤٢٢ھ/٢٠٠٢ء۔

۹۔ **جصاص**، ابو بکر احمد بن علی رازی (۳۰۵-۳۷۰ھ)۔ **أحکام القرآن**۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث، ۱۴۰۵ھ۔

۱۰۔ ـــــ۔ أحکام القرآن۔ لاہور، پاکستان: سہیل اکیڈمی۔

۱۱۔ **ابن جوزی**، ابو الفرج عبد الرحمٰن بن علی بن محمد بن علی بن عبید اللہ (۵۱۰-۵۷۹ھ/ ۱۱۱۶-۱۲۰۱ء)۔ **زاد المسیر فی علم التفسیر**۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱۴۰۴ھ/۱۹۸۴ء۔

۱۲۔ **ابن ابی حاتم**، عبد الرحمٰن بن ابی حاتم محمد بن ادریس ابو محمد الرازی تمیمی (۲۴۰-۳۲۷ھ/۸۵۴-۹۳۸ء)۔ **تفسیر القرآن العظیم**۔ سعودی عرب: مکتبہ نزار مصطفیٰ الباز، ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۹ء۔

۱۳۔ ـــــ۔ **تفسیر القرآن العظیم**۔ صیدا، لبنان: المکتبۃ العصریہ۔

۱۴۔ **ابو حفص الحنبلی**، سراج الدین عمر بن علی بن عادل دمشقی۔ **اللباب في علوم الکتاب**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیۃ، ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء۔

۱۵۔ **ابو حیان**، محمد بن یوسف (۶۵۴-۷۴۵ھ)۔ **البحر المحیط**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۲ھ/۲۰۰۱ء۔

۱۶۔ **خازن**، علی بن محمد بن ابراہیم بن عمر بن خلیل (۶۷۸-۷۴۱ھ/ ۱۲۷۹-۱۳۴۰ء)۔ **لباب التأویل في معانی التنزیل**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ۔

۱۷۔ **رازی**، فخر الدین محمد بن عمر بن حسن بن حسین بن علی تمیمی شافعی، (۵۴۴-۶۰۴ھ)۔ **مفاتیح الغیب (التفسیر الکبیر)**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۱ھ۔

۱۸۔ ـــــ۔ **التفسیر الکبیر**۔ تہران، ایران: دار الکتب العلمیہ۔

۱۹۔ **زمخشری**، جار اللہ ابو القاسم محمود بن عمر بن محمد خوارزمی (۴۶۷-۵۳۸ھ)۔ **الکشاف عن حقائق غوامض التنزیل**۔ قاہرہ، مصر، ۱۳۷۳ھ/۱۹۵۳ء۔

۲۰۔ ـــــ۔ **الکشاف عن حقائق غوامض التنزیل**۔ بیروت، لبنان: دار اِحیاء التراث۔

۲۱۔ **ابو سعود**، محمد بن عمادی (۸۹۸-۹۸۲ھ/۱۴۹۳-۱۵۷۵ء)۔ **إرشاد العقل السليم إلى مزايا القرآن الكريم (تفسير أبي السعود)**۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی۔

۲۲۔ **سُلَمی**، ابو عبد الرحمٰن محمد بن حسین بن محمد الازدی نیشاپوری (۳۲۵-۴۱۲ھ/ ۹۳۶-۱۰۲۱ء)۔ **حقائق التفسير (تفسير السلمي)**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۱ھ/۲۰۰۱ء۔

۲۳۔ **سمرقندی**، ابو اللیث نصر بن محمد بن ابراہیم حنفی (۳۳۳-۳۷۳ھ)۔ **بحر العلوم (تفسير السمرقندي)**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر۔

۲۴۔ ــــ۔ **بحر العلوم**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیۃ۔

۲۵۔ **سمعانی**، ابو المظفر منصور بن محمد بن عبدالجبار السمعانی (۴۲۶-۴۸۹ھ)۔ **التفسير القرآن**۔ ریاض، سعودی عرب: دار الوطن، ۱۴۱۸ھ/ ۱۹۹۷ء۔

۲۶۔ **سیوطی، محلی**، جلال الدین محمد بن احمد المحلی (م ۸۶۴ھ)۔ جلال الدین ابو الفضل عبدالرحمٰن بن ابی بکر بن محمد سیوطی (۸۴۹-۹۱۱ھ/ ۱۴۴۵-۱۵۰۵ء)۔ **تفسير الجلالين**۔ بیروت، لبنان: دار ابن کثیر، ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء۔

۲۷۔ ــــ۔ **الدر المنثور في التفسير بالمأثور**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۹۹۳ء۔

۲۸۔ ــــ۔ **الدر المنثور في التفسير بالمأثور**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفۃ۔

۲۹۔ **طبری**، ابو جعفر محمد بن جریر بن یزید بن خالد (۲۲۴-۳۱۰ھ/ ۸۳۹-۹۲۳ء)۔ **جامع البيان في تفسير القرآن**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱٤۰٥ھ۔

۳۰۔ **ابن عربی**، ابو بکر محمد بن عبد اللہ معافری اندلسی اشبیلی (۴۶۸-۵۴۳ھ/ ۱۰۷۶-۱۱۴۸ء)۔ **أحكام القرآن**۔ لبنان: دار الفکر للطباعہ والنشر۔

۳۱۔ **ابن عطیہ الاندلسی**، ابو محمد عبد الحق بن غالب بن عطیہ (م ۵۴۶ھ)۔ **المحرر الوجيز**

في تفسير الكتاب العزيز۔ بیروت، لبنان، دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۳ھ/۱۹۹۳ء۔

۳۲۔ **فیروز آبادی**، ابو طاہر محمد بن یعقوب بن محمد بن ابراہیم بن عمر بن ابی بکر بن احمد بن محمود (۷۲۹-۸۱۷ھ/ ۱۳۲۹-۱۴۱۴ء)۔ **بصائر ذوي التمييز في لطائف الكتاب العزيز**۔ قاہرہ، مصر: مجلس الأعلى للشئون الإسلامية۔

۳۳۔ **قاضی ثناء اللہ پانی پتی** (۱۲۲۵ھ)۔ **التفسير المظهرى**۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی۔

۳۴۔ ـــــ۔ **التفسير المظهرى**۔ کوئٹہ، پاکستان: بلوچستان بک ڈپو۔

۳۵۔ **قرطبی**، ابوعبد اللہ محمد بن احمد بن محمد بن یحییٰ بن مفرج اُموی (م۶۷۱ھ)۔ **الجامع لأحكام القرآن**۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی۔

۳۶۔ ـــــ۔ **الجامع لأحكام القرآن**۔ قاہرہ، مصر: دار الشعب، ۱۳۷۲ھ۔

۳۷۔ **ابن کثیر**، ابو الفداء اسماعیل بن عمر بن کثیر بن ضوء بن کثیر بن زرع بصروی (۷۰۱-۷۷۴ھ/۱۳۰۱-۱۳۷۳ء)۔ **تفسير القرآن العظيم**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۴۰۱ھ۔

۳۸۔ ـــــ۔ **تفسير القرآن العظيم**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ، ۱۴۰۰ھ/۱۹۸۰ء۔

۳۹۔ **ماتریدی**، ابومنصور محمد بن محمد بن محمود (م۳۳۳ھ)۔ **تفسير القرآن العظيم المسمى تأويلات أهل السنة**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالۃ، ۱۴۲۵ھ/۲۰۰۴ء۔

۴۰۔ **محمد احمد اسماعیل المقدم**۔ **تفسير القرآن الكريم**۔

۴۱۔ **مقاتل بن سلیمان**، ابوالحسن مقاتل بن سلیمان بن بشیر الازدی البلخی (م۱۵۰ھ)۔ **تفسير القرآن**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۴ھ/۲۰۰۳ء۔

۴۲۔ **نحاس**، ابوجعفر احمد بن محمد بن اسماعیل (م ۳۳۸ھ)۔ **معاني القرآن الكريم**۔ مکہ

مکرمہ، سعودی عرب: جامعہ ام القریٰ، ۱۴۰۹ھ۔

۴۳۔ **نسفی**، عبد اللہ بن محمود بن احمد نسفی (م۷۱۰ھ)۔ **مدارک التنزیل وحقائق التأویل**۔ بیروت، لبنان، دار احیاء التراث العربی۔

۴۴۔ **نیشاپوری**، نظام الدین حسن بن محمد بن حسین القمی۔ **تفسیر غرائب القرآن ورغائب القرآن**۔ مصر: مطبعۃ الکبری الامیریۃ، ۱۳۲۳ھ۔

۴۵۔ **واحدی**، ابو الحسن علی بن احمد الواحدی النیشاپوری (م۴۶۸ھ)۔ **الوجیز فی تفسیر الکتاب العزیز**۔ بیروت، لبنان + دمشق، شام: دار القلم، ۱۴۱۵ھ۔

۴۶۔ **واحدی**، ابو الحسن علی بن احمد بن محمد بن علی (م۴۶۸ھ)۔ **الوسیط فی تفسیر القرآن المجید**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیۃ، ۱۴۱۵ھ/۱۹۹۴ء۔

(۳) الحدیث

۴۷۔ **احمد بن حنبل**، ابو عبد اللہ بن محمد (۱۶۴-۲۴۱ھ/۷۸۰-۸۵۵ء)۔ **المسند**۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱۳۹۸ھ/۱۹۷۸ء۔

۴۸۔ ـــــ۔ **المسند**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۹۸۶ء۔

۴۹۔ ـــــ۔ **المسند**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۲۰ھ/۱۹۹۹ء۔

۵۰۔ ـــــ۔ **فضائل الصحابۃ**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳ء۔

۵۱۔ **ازدی**، ربیع بن حبیب بن عمر بصری۔ **الجامع الصحیح مسند الامام الربیع بن حبیب**۔ بیروت، لبنان: دار الحکمۃ، ۱۴۱۵ھ۔

۵۲۔ ـــــ۔ **الجامع**۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱۴۰۳ھ۔

۵۳۔ **البانی**، محمد ناصر الدین (۱۳۳۳-۱۴۲۰ھ/۱۹۱۴-۱۹۹۹ء)۔ **سلسلۃ الأحادیث الصحیحۃ**۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ء۔

۵۴۔ ـــــ۔ سلسلة الأحاديث الصحيحة۔ ریاض، سعودی عرب: مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع۔

۵۵۔ **بخاری**، ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ (۱۹۴-۲۵۶ھ/۸۱۰-۸۷۰ء)۔ **الأدب المفرد**۔ بیروت، لبنان: دار البشائر الاسلامیہ، ۱۴۰۹ھ/۱۹۸۹ء۔

۵۶۔ ـــــ۔ **الصحیح**۔ بیروت، لبنان: دار ابن کثیر، الیمامہ، ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء

۵۷۔ ـــــ۔ **الصحیح**۔ بیروت، لبنان + دمشق، شام: دار القلم، ۱۴۰۱ھ/۱۹۸۱ء۔

۵۸۔ **بزار**، ابو بکر احمد بن عمرو بن عبد الخالق بصری (۲۱۵-۲۹۲ھ/۸۳۰-۹۰۵ء)۔ **المسند (البحر الزخار)**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ علوم القرآن، ۱۴۰۹ھ۔

۵۹۔ **بغوی**، ابو محمد بن فراء حسین بن مسعود بن محمد (۴۳۶-۵۱۶ھ/۱۰۴۴-۱۱۲۲ء)۔ **شرح السنة**۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳ء۔

۶۰۔ **بیہقی**، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (۳۸۴-۴۵۸ھ/۹۹۴-۱۰۶۶ء)۔ **السنن الکبری**۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: مکتبۃ الدار، ۱۴۱۰ھ/۱۹۸۹ء۔

۶۱۔ ـــــ۔ **السنن الکبری**۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: مکتبۃ الدار، ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۴ء۔

۶۲۔ ـــــ۔ **السنن الکبری**۔ مکہ مکرمہ، سعودی عرب: مکتبہ دار الباز، ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۴ء۔

۶۳۔ ـــــ۔ **شعب الإیمان**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۰ھ/۱۹۹۰ء۔

۶۴۔ ـــــ۔ **معرفة السنن والآثار**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیۃ۔

۶۵۔ **ترمذی**، ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ بن موسیٰ بن ضحاک سلمی (۲۱۰-۲۷۹ھ/۸۲۵-۸۹۲ء)۔ **السنن**۔ بیروت، لبنان: دار الاحیاء التراث العربی۔

۶۶۔ ـــــ۔ **السنن**۔ بیروت، لبنان: دار الغرب الاسلامی، ۱۹۹۸ء۔

۶۷۔ **ابن جارود**، ابو محمد عبد اللہ بن علی بن جارود نیشاپوری (م۳۰۷ھ)۔ **المنتقی من السنن**

المسندة۔ بیروت، لبنان: مؤسسة الکتاب الثقافیة، ۱۴۱۸ھ/ ۱۹۸۸ء۔

۶۸۔ **ابن جعد**، ابو الحسن علی بن جعد بن عبید ہاشمی (۱۳۳-۲۳۰ھ/ ۷۵۰-۸۴۵ء)۔ **المسند**۔ بیروت، لبنان: مؤسسہ نادر، ۱۴۱۰ھ/ ۱۹۹۰ء۔

۶۹۔ **حاکم**، ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ بن محمد (۳۲۱-۴۰۵ھ/ ۹۳۳-۱۰۱۴ء)۔ **المستدرک علی الصحیحین**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۱ھ/ ۱۹۹۰ء۔

۷۰۔ ـــ۔ **المستدرک علی الصحیحین**۔ بیروت، لبنان: مکتبہ اسلامی، ۱۳۹۸ھ

۷۱۔ ـــ۔ **المستدرک علی الصحیحین**۔ مکہ مکرمہ، سعودی عرب: دار الباز۔

۷۲۔ **ابن حبان**، ابو حاتم محمد بن حبان بن احمد بن حبان (۲۷۰-۳۵۴ھ/ ۸۸۴- ۹۶۵ء)۔ **الصحیح**۔ بیروت، لبنان: مؤسسة الرسالہ، ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۳ء۔

۷۳۔ **ابن حجر عسقلانی**، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (۷۷۳-۸۵۲ھ/ ۱۳۷۲-۱۴۴۹ء)۔ **تلخيص الحبير في أحاديث الرافعي الكبير**۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب، ۱۳۸۴ھ/ ۱۹۶۴ء۔

۷۴۔ ـــ۔ **الدراية في تخريج أحاديث الهداية**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفة۔

۷۵۔ ـــ۔ **المطالب العالية**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفة، ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۷۸ء۔

۷۶۔ **حسام الدین ہندی**، علاء الدین علی متقی (م ۹۷۵ھ)۔ **كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال**۔ بیروت، لبنان: مؤسسة الرسالہ، ۱۳۹۹ھ/ ۱۹۷۹ء۔

۷۷۔ **حکیم ترمذی**، ابو عبد اللہ محمد بن علی بن حسن بن بشیر (م ۳۲۰ھ)۔ **نوادر الأصول فی أحاديث الرسول ﷺ**۔ بیروت، لبنان: دار الجیل، ۱۹۹۲ء۔

۷۸۔ **حمیدی**، ابو بکر عبد اللہ بن زبیر (م ۲۱۹ھ/ ۸۳۴ء)۔ **المسند**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ + قاہرہ، مصر: مکتبة المتنبی۔

۷۹۔ **ابن خزیمہ**، ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ سلمی نیشاپوری، (۲۲۳-۳۱۱ھ/ ۸۳۸-۹۲۴ء)۔ **الصحیح**۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱۳۹۰ھ/۱۹۷۰ء۔

۸۰۔ **خطیب تبریزی**، ولی الدین ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ (۷۴۱ھ)۔ **مشکوٰۃ المصابیح**۔ بیروت، لبنان، دار الکتب العلمیۃ، ۱۴۲۴ھ/۲۰۰۳ء۔

۸۱۔ **خلال**، ابوبکر احمد بن محمد بن ہارون بن یزید (۲۳۴-۳۱۱ھ)۔ **السنة**۔ ریاض، سعودی عرب: دار الرایہ، ۱۴۱۰ھ۔

۸۲۔ **دارقطنی**، ابو الحسن علی بن عمر بن احمد بن مہدی بن مسعود بن نعمان (۳۰۶-۳۸۵ھ/ ۹۱۸-۹۹۵ء)۔ **السنن**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ، ۱۳۸۶ھ/ ۱۹۶۶ء۔

۸۳۔ **دارمی**، ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمٰن (۱۸۱-۲۵۵ھ/ ۷۹۷-۸۶۹ء)۔ **السنن**۔ بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، ۱۴۰۷ھ۔

۸۴۔ **ابو داود**، سلیمان بن اشعث بن اسحاق بن بشیر بن شداد ازدی سجستانی (۲۰۲-۲۷۵ھ/ ۸۱۷-۸۸۹ء)۔ **السنن**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۴ء۔

۸۵۔ **دیلمی**، ابو شجاع شیرویہ بن شہردار بن شیرویہ بن فناخسرو ہمذانی (۴۴۵-۵۰۹ھ/ ۱۰۵۳-۱۱۱۵ء)۔ **مسند الفردوس**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۹۸۶ء۔

۸۶۔ **ذہبی**، ابو عبد اللہ شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان (۶۷۳-۷۴۸ھ/ ۱۲۷۴-۱۳۴۸ء)۔ **الکبائر**۔ بیروت، لبنان: دار الندوۃ الجدیدۃ۔

۸۷۔ **ابن راہویہ**، ابو یعقوب اِسحاق بن اِبراہیم بن مخلد بن اِبراہیم بن عبداللہ (۱۶۱-۲۳۷ھ/ ۷۷۸-۸۵۱ء)۔ **المسند**۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: مکتبۃ الایمان، ۱۴۱۲ھ/۱۹۹۱ء۔

۸۸۔ **ربیع**، ابنِ حبیب بن عمر اَزدی بصری۔ **الجامع الصحیح مسند الإمام الربیع بن حبیب**۔ بیروت، لبنان، دار الحکمۃ، ۱۴۱۵ھ۔

۸۹۔ **ابن رجب حنبلی**، ابو الفرج عبد الرحمٰن بن احمد (۷۳۶۔۷۹۵ھ)۔ **جامع العلوم والحکم في شرح خمسين حديثا من جوامع الكلم**۔ بیروت، لبنان: دارالمعرفہ، ۱۴۰۸ھ۔

۹۰۔ **رویانی**، ابو بکر محمد بن ہارون (م ۳۰۷ھ)۔ **المسند**۔ قاہرہ، مصر: مؤسسہ قرطبہ، ۱۴۱۶ھ۔

۹۱۔ **زیلعی**، ابو محمد عبداللہ بن یوسف حنفی (م۷۶۲ھ)۔ **نصب الراية لأحاديث الهداية**۔ مصر: دارالحدیث، ۱۳۵۷ھ۔

۹۲۔ **سخاوی**، شمس الدین ابو عبد اللہ محمد بن عبد الرحمٰن بن محمد بن ابی بکر بن عثمان بن محمد (۸۳۱-۹۰۲ھ/ ۱۴۲۸-۱۴۹۷ء)۔ **المقاصد الحسنة**۔ بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء۔

۹۳۔ **سعید بن منصور**، ابو عثمان الخراسانی، (۲۲۷ھ)۔ **السنن**۔ بھارت: الدارالسّلفیہ، ۱۹۸۲ء۔

۹۴۔ ــــ۔ **السنن**۔ ریاض، سعودی عرب: دارالعصیمی، ۱۴۱۴ھ۔

۹۵۔ **ابن سلیمان**، خیثمہ بن سلیمان القرشی الطرابلسی (۲۵۰-۳۴۳ھ)۔ **من حديث خيثمة بن سليمان القرشي الطرابلسي**۔ بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، ۱۴۰۰ھ/ ۱۹۸۰ء۔

۹۶۔ **سیوطی**، جلال الدین ابو الفضل عبد الرحمٰن بن ابی بکر بن محمد بن ابی بکر بن عثمان (۸۴۹-۹۱۱ھ/ ۱۴۴۵-۱۵۰۵ء)۔ **جمع الجوامع (المعروف الجامع الکبیر)**۔

۹۷۔ ــــ۔ **جامع الأحاديث**۔

۹۸۔ **شافعی**، ابو عبد اللہ محمد بن ادریس بن عباس بن عثمان بن شافع قرشی (۱۵۰-۲۰۴ھ/ ۷۶۷-۸۱۹ء)۔ **السنن المأثورة**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفۃ، ۱۴۰۶ھ۔

۹۹۔ ــــ۔ **المسند**۔ بیروت لبنان: دار الکتب العلمیہ۔

۱۰۰۔ **شیبانی**، ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک بن مخلد (۲۰۶-۲۸۷ھ/۸۲۲-۹۰۰ء)۔ **الآحاد والمثاني**۔ ریاض، سعودی عرب: دار الرایہ، ۱۴۱۱ھ/۱۹۹۱ء۔

۱۰۱۔ **ابن ابی شیبہ**، ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن اِبراہیم بن عثمان کوفی (۱۵۹-۲۳۵ھ/۷۷۶-۸۴۹ء)۔ **المصنف**۔ ریاض، سعودی عرب: مکتبۃ الرشد، ۱۴۰۹ھ۔

۱۰۲۔ ـــ۔ **المصنف**۔ کراچی، پاکستان: ادارہ القرآن والعلوم الاسلامیہ۔

۱۰۳۔ **صیداوی**، محمد بن احمد بن جمیع، ابو الحسین (م۳۰۵-۴۰۲ھ)۔ **معجم الشیوخ**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالۃ، ۱۴۰۵ھ۔

۱۰۴۔ **طبرانی**، ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی (۲۶۰-۳۶۰ھ/۸۷۳-۹۷۱ء)۔ **مسند الشامیین**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۴ء۔

۱۰۵۔ ـــ۔ **المعجم الأوسط**۔ ریاض، سعودی عرب: مکتبۃ المعارف، ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء۔

۱۰۶۔ ـــ۔ **المعجم الأوسط**۔ قاہرہ، مصر: دارالحرمین، ۱۴۱۵ھ۔

۱۰۷۔ ـــ۔ **المعجم الصغیر**۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء

۱۰۸۔ ـــ۔ **المعجم الکبیر**۔ قاہرہ، مصر: مکتبہ ابن تیمیہ۔

۱۰۹۔ ـــ۔ **المعجم الکبیر**۔ موصل، عراق: مکتبہ العلوم والحکم، ۱۹۸۳ء۔

۱۱۰۔ ـــ۔ **المعجم الکبیر**۔ موصل، عراق: مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ۔

۱۱۱۔ **طحاوی**، ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ بن سلمہ بن عبد الملک بن سلمہ (۲۲۹-۳۲۱ھ/۸۵۳-۹۳۳ء)۔ **شرح مشکل الآثار**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالۃ، ۱۴۰۸ھ/۱۹۸۷ء۔

۱۱۲۔ ـــ۔ **شرح معانی الآثار**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۳۹۹ھ۔

۱۱۳۔ ــــ۔ **مختصر اختلاف العلماء**۔ بیروت، لبنان: دار البشائر الاسلامیہ، ۱۴۱۷ھ۔

۱۱۴۔ **طیالسی**، ابوداود سلیمان بن داود جارود (۱۳۳-۲۰۴ھ/۷۵۱-۸۱۹ء)۔ **المسند**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ۔

۱۱۵۔ **ابن ابی عاصم**، ابو بکر احمد بن عمرو بن ضحاک بن مخلد شیبانی (۲۰۶-۲۸۷ھ/۸۲۲-۹۰۰ء)۔ **الآحاد والمثاني**۔ ریاض، سعودی عرب: دار الرایہ، ۱۴۱۱ھ/۱۹۹۱ء۔

۱۱۶۔ **ابن ابی عاصم**، ابوبکر بن عمرو بن ضحّاک بن مخلد شیبانی (۲۰۶-۲۸۷ھ/ ۸۲۲-۹۰۰ء)۔ **السنة**۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱٤۰۰ھ۔

۱۱۷۔ **عبد بن حمید**، ابو محمد عبد بن حمید بن نصر الکسی (م ۲۴۹ھ/ ۸٦۳ء)۔ **المسند**۔ قاہرہ، مصر: مکتبۃ السنۃ، ۱۴۰۸ھ/ ۱۹۸۸ء۔

۱۱۸۔ **عبد الحق محدث دہلوی**، شیخ (۹۵۸-۱۰۵۲ھ/۱۵۵۱-۱٦۴۲ء)۔ **أشعة اللمعات شرح مشکوٰۃ المصابیح**۔ سکھر، پاکستان: مکتبہ نوریہ رضویہ، ۱۹۷٦ء۔

۱۱۹۔ **عبد الرزاق صنعانی**، ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام بن نافع صنعانی (۱۲٦-۲۱۱ھ/۷۴۴-۸۲٦ء)۔ **المصنف**۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱٤۰۳ھ۔

۱۲۰۔ **عبد اللہ بن احمد**، ابنِ محمد بن حنبل شیبانی (۲۱۳-۲۹۰ھ)۔ **السنة**۔ دمام: دار ابن القیم، ۱۴۰٦ھ۔

۱۲۱۔ **عجلونی**، ابو الفداء اسماعیل بن محمد جراحی (۱۰۸۷-۱۱٦۲ھ/۱٦۷٦-۱۷۴۹ء)۔ **کشف الخفاء ومزیل الإلباس عما اشتهر من الأحادیث علی ألسنة الناس**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء۔

۱۲۲۔ **ابو عوانہ**، یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم بن زید نیشاپوری (۲۳۰-۳۱٦ھ/۸۴۵-۹۲۸ء)۔ **المسند**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ، ۱۹۹۸ء۔

۱۲۳۔ **قضاعی**، ابو عبد اللہ محمد بن سلامہ بن جعفر بن علی بن حکمون بن ابراہیم بن محمد بن مسلم

(م۴۵۴ھ/۱۰۶۲ء)۔ مسند الشهاب۔ بیروت، لبنان: مؤسسة الرسالہ، ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۶ء۔

۱۲۴۔ کنانی، احمد بن ابی بکر بن اِسماعیل (۷۶۲-۸۴۰ھ)۔ مصباح الزجاجة في زوائد ابن ماجه۔ بیروت، لبنان، دارالعربیۃ، ۱۴۰۳ھ۔

۱۲۵۔ ابن ماجہ، ابو عبد اللہ محمد بن یزید قزوینی (۲۰۹-۲۷۳ھ/۸۲۴-۸۸۷ء)۔ السنن۔ بیروت، لبنان: دار الفکر۔

۱۲۶۔ ــــ۔ السنن۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی، ۱۳۹۵ھ/ ۱۹۷۵ء۔

۱۲۷۔ ــــ۔ السنن۔ دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء۔

۱۲۸۔ مالک، ابن انس بن مالک بن ابی عامر بن عمرو بن حارث اَصبحی (۹۳-۱۷۹ھ/ ۷۱۲-۷۹۵ء)۔ الموطأ۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی، ۱۴۰۶ھ/ ۱۹۸۵ء۔

۱۲۹۔ ابن مبارک، ابوعبد الرحمٰن عبد اللہ بن واضح مروزی (۱۱۸-۱۸۱ھ/ ۷۳۶-۷۹۸ء)۔ المسند۔ ریاض، سعودی عرب: مکتبۃ المعارف، ۱۴۰۷ھ۔

۱۳۰۔ مروزی، ابوبکر احمد بن علی بن سعید اموی (۲۰۲-۲۹۲ھ)۔ مسند أبي بكر الصديق۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی۔

۱۳۱۔ مسلم، ابو الحسین ابن الحجاج بن مسلم قشیری نیشاپوری (۲۰۶-۲۶۱ھ/ ۸۲۱-۸۷۵ء)۔ الصحیح۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی۔

۱۲۳۔ مقدسی، ابوعبد اللہ محمد بن عبد الواحد بن احمد حنبلی (۵۶۹-۶۴۳ھ/ ۱۱۷۳- ۱۲۴۵ء)۔ الأحاديث المختارة۔ مکہ مکرمہ، سعودی عرب: مکتبۃ النہضۃ الحدیثہ، ۱۴۱۰ھ/ ۱۹۹۰ء۔

۱۳۳۔ منذری، ابومحمد عبد العظیم بن عبد القوی بن عبد اللہ بن سلامہ بن سعد (۵۸۱-۶۵۶ھ/ ۱۱۸۵-۱۲۵۸ء)۔ الترغیب والترهیب۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۷ھ۔

۱۳۴۔ **نسائی**، ابو عبد الرحمٰن احمد بن شعیب بن علی بن سنان بن بحر بن دینار (۲۱۵-۳۰۳ھ/ ۸۳۰-۹۱۵ء)۔ **السنن**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۶ھ/ ۱۹۹۵ء۔

۱۳۵۔ ـــ۔ **السنن**۔ حلب، شام: مکتب المطبوعات الاسلامیہ، ۱۴۰۶ھ/ ۱۹۸۶ء۔

۱۳۶۔ ـــ۔ **السنن**۔ کراچی، پاکستان: قدیمی کتب خانہ۔

۱۳۷۔ ـــ۔ **السنن الکبری**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۱ھ/ ۱۹۹۱ء۔

۱۳۸۔ **ابو نعیم**، احمد بن عبد اللہ بن احمد بن اسحاق بن موسیٰ بن مہران أصبہانی (۳۳۶-۴۳۰ھ/ ۹۴۸-۱۰۳۸ء)۔ **مسند الإمام أبي حنيفة**۔ ریاض، سعودی عرب، مکتبۃ الکوثر، ۱۴۱۵ھ۔

۱۳۹۔ ـــ۔ **المسند المستخرج علی صحیح مسلم**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۹۹۶ء۔

۱۴۰۔ **نعیم بن حماد**، ابو عبد اللہ مروزی (م۲۸۸ھ)۔ **الفتن**۔ قاہرہ، مصر: بیروت، لبنان: مؤسسۃ الکتب الثقافیۃ، ۱۴۰۸ھ۔

۱۴۱۔ **ہیثمی**، نور الدین ابو الحسن علی بن ابی بکر بن سلیمان (۷۳۵-۸۰۷ھ/ ۱۳۳۵-۱۴۰۵ء)۔ **مجمع الزوائد ومنبع الفوئد**۔ قاہرہ، مصر: دار الریان للتراث + بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷ء۔

۱۴۲۔ ـــ۔ **موارد الظمآن اِلی زوائد ابن حبان**۔ بیروت، لبنان + دمشق، شام: دار الثقافۃ لعربیہ، ۱۴۱۱ھ/ ۱۹۹۰ء۔

۱۴۳۔ **ابو یعلی**، احمد بن علی بن مثنی بن یحییٰ بن عیسیٰ بن ہلال موصلی تمیمی (۲۱۰-۳۰۷ھ/ ۸۲۵-۹۱۹ء)۔ **المسند**۔ دمشق، شام: دار المأمون للتراث، ۱۴۰۴ھ/ ۱۹۸۴ء۔

۱۴۴۔ ـــ۔ **المعجم**۔ فیصل آباد، پاکستان: اِدارۃ العلوم الأثریۃ، ۱۴۰۷ھ۔

(۴) شروحات الحدیث

۱۴۵۔ **ابن اثیر**، ابو السعادات مبارک بن محمد بن محمد بن عبد الکریم بن عبدالواحد شیبانی جزری (۵۴۴-۶۰۶ھ/ ۱۱۴۹-۱۲۱۰ء)۔ **منال الطالب فی شرح طوال الغرائب**۔ بیروت، لبنان + دمشق، شام: دار المامون للتراث۔

۱۴۶۔ **انور شاہ کشمیری**، محمد انور بن محمد معظم شاہ کشمیری (۱۲۹۲-۱۳۵۲ھ)۔ **فیض الباری علی صحیح البخاری**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۳۹۹ھ/ ۱۹۷۹ء۔

۱۴۷۔ **ابن بطال**، ابو الحسن علی بن خلف بن عبد الملک القرطبی (م۴۴۹ھ)۔ **شرح صحیح البخاري**۔ ریاض، سعودی عرب: مکتبۃ الرشد، ۱۴۲۳ھ/ ۲۰۰۳ء۔

۱۴۸۔ **تکملة المجموع شرح المهذب للإمام أبی إسحاق إبراهيم بن علی بن یوسف الشیرازی**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیۃ۔

۱۴۹۔ **ابن حجر عسقلانی**، ابو الفضل احمد بن علی بن حجر کنانی شافعی (۷۷۳-۸۵۲ھ/ ۱۳۷۲-۱۴۴۹ء)۔ **فتح الباري شرح صحیح البخاري**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ، ۱۳۷۹ھ۔

۱۵۰۔ ـــــ۔ **فتح الباري شرح صحیح البخاري**۔ لاہور، پاکستان: دار نشر الکتب الاسلامیہ، ۱۴۰۱ھ/ ۱۹۸۱ء۔

۱۵۱۔ ـــــ۔ **هدي الساري مقدمة فتح الباري**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفۃ۔

۱۵۲۔ **ابن رجب حنبلی**، ابو الفرج عبد الرحمٰن بن احمد (۷۳۶-۷۹۵ھ)۔ **شرح حدیث لبیک**۔ مکہ مکرمہ، سعودی عرب: دار عالم الفوائد، ۱۴۱۷ھ۔

۱۵۳۔ **شبیر احمد عثمانی**، شبیر احمد بن فضل الرحمان ہندی (۱۳۰۵-۱۳۶۹ھ/ ۱۸۸۹-۱۹۴۹ء)۔ **فتح الملهم بشرح صحیح الإمام مسلم**۔ دمشق، شام: دار القلم، ۱۴۲۷ھ/ ۲۰۰۶ء۔

۱۵۴۔ **شوکانی**، محمد بن علی بن محمد (۱۱۷۳-۱۲۵۰ھ/۱۷۶۰-۱۸۳۴ء)۔ **نيل الأوطار شرح منتقى الأخبار**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۴۰۲ھ/۱۹۸۲ء۔

۱۵۵۔ **ابوالعباس قرطبی**، ابوالعباس احمد بن عمر بن ابراہیم (۵۷۸-۶۵۶ھ)۔ **المفهم لما أشكل من تلخيص كتاب مسلم**۔ بیروت، لبنان + دمشق، شام: دار ابن کثیر، ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء۔

۱۵۶۔ **ابن عبد البر**، ابو عمر یوسف بن عبد اللہ بن محمد (۳۶۸-۴۶۳ھ/ ۹۷۹-۱۰۷۱ء)۔ **الاستذكار**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۲۰۰۰ء۔

۱۵۷۔ ——۔ **التمهيد**۔ مغرب (مراکش): وزارت عموم الاوقاف و الشؤون الاسلامیہ، ۱۳۸۷ھ۔

۱۵۸۔ **عینی**، بدر الدین ابو محمد محمود بن احمد بن موسیٰ بن احمد بن حسین بن یوسف بن محمود (۷۶۲-۸۵۵ھ/۱۳۶۱-۱۴۵۱ء)۔ **عمدة القاري شرح على صحيح البخاري**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۳۹۹ھ/ ۱۹۷۹ء+ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی۔

۱۵۹۔ **قاضی عیاض**، ابو الفضل عیاض بن موسیٰ بن عیاض بن عمرو بن موسیٰ یحصبی (۴۷۶-۵۴۴ھ/ ۱۰۸۳-۱۱۴۹ء)۔ **إكمال المعلم بفوائد مسلم**۔ بیروت، لبنان: دارالوفا للطباعہ و النشر و التوزیع، ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء۔

۱۶۰۔ **قسطلانی**، ابو العباس احمد بن محمد بن ابی بکر بن عبد الملک بن احمد بن محمد بن محمد بن حسین بن علی (۸۵۱-۹۲۳ھ/ ۱۴۴۸-۱۵۱۷ء)۔ **إرشاد الساري لشرح صحيح البخاري**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر۔

۱۶۱۔ **مبارک پوری**، ابو العلاء محمد عبد الرحمٰن بن عبد الرحیم (۱۲۸۳-۱۳۵۳ھ)۔ **تحفة الأحوذي في شرح جامع الترمذي**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ۔

۱۶۲۔ **ملا علی قاری**، نور الدین بن سلطان محمد ہروی حنفی (م۱۰۱۴ھ/ ۱۶۰۶ء)۔ **مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۲ھ/ ۲۰۰۱ء۔

۱۶۳۔ ــــــ۔ مرقاة المفاتيح شرح مشكوٰة المصابيح۔ ملتان، پاکستان: مکتبہ امدادیہ۔

۱۶۴۔ **مناوی**، عبد الرؤف بن تاج العارفین بن علی بن زین العابدین (۹۵۲-۱۰۳۱ھ/ ۱۵۴۵-۱۶۲۱ء)۔ التيسير بشرح الجامع الصغير۔ الریاض، سعودی عرب: مکتبہ الامام الشافعی، ۱۴۰۸ھ/ ۱۹۸۸ء۔

۱۶۵۔ ــــــ۔ فيض القدير شرح الجامع الصغير۔ مصر: مکتبہ تجاریہ کبریٰ، ۱۳۵۶ھ۔

۱۶۶۔ **نووی**، ابو زکریا، یحییٰ بن شرف بن مری بن حسن بن حسین بن محمد بن جمعہ بن حزام (۶۳۱-۶۷۷ھ/۱۲۳۳-۱۲۷۸ء)۔ شرح النووي على صحيح مسلم۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث، ۱۳۹۲ھ۔

۱۶۷۔ ــــــ۔ شرح صحيح مسلم۔ کراچی، پاکستان: قدیمی کتب خانہ، ۱۳۷۵ھ/ ۱۹۵۶ء۔

(۵) أسماء الرجال والتراجم

۱۶۸۔ **بخاری**، ابوعبد اللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ (۱۹۴-۲۵۶ھ/ ۸۱۰-۸۷۰ء)۔ التاريخ الكبير۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۲ھ/ ۲۰۰۱ء۔

۱۶۹۔ **ابن حبان**، ابو حاتم محمد بن حبان بن احمد بن حبان (۲۷۰-۳۵۴ھ/ ۸۸۴-۹۶۵ء)۔ الثقات۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۳۹۵ھ/ ۱۹۷۵ء۔

۱۷۰۔ **ابن حجر عسقلانی**، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (۷۷۳-۸۵۲ھ/ ۱۳۷۲-۱۴۴۹ء)۔ الإصابة في تمييز الصحابة۔ بیروت، لبنان: دار الجیل، ۱۴۱۲ھ۔

۱۷۱۔ ــــــ۔ تهذيب التهذيب۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۴۰۴ھ۔

۱۷۲۔ ــــــ۔ لسان الميزان۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الأعلمی المطبوعات ۱۴۰۶ھ/ ۱۹۸۶ء۔

۱۷۳۔ **خطیب بغدادی**، ابو بکر احمد بن علی بن ثابت بن احمد بن مہدی بن ثابت (۳۹۲-۴۶۳ھ/ ۱۰۰۲-۱۰۷۱ء)۔ المتفق والمفترق۔ دمشق، شام: دار القادری للطباعہ والنشر

والتوزیع، ۱۴۱۷ھ/۱۹۹۷ء۔

۱۷۴۔ **ذہبی**، شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان (۶۷۳-۷۴۸ھ/۱۲۷۴-۱۳۴۸ء)۔ **تاریخ الإسلام ووفیات المشاهیر والأعلام**۔ بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء۔

۱۷۵۔ ——۔ **سیر أعلام النبلاء**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۱۳ھ۔

۱۷۶۔ **شعرانی**، عبد الوہاب بن احمد بن علی بن احمد بن محمد بن موسیٰ، الانصاری، الشافعی الشاذلی، المصری (۸۹۸-۹۷۳ھ/۱۴۹۳-۱۶۶۵ء)۔ **الطبقات الکبری**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ، ۱۴۲۶ھ/۲۰۰۵ء۔

۱۷۷۔ **ابن عدی**، عبد اللہ بن عدی بن عبد اللہ بن محمد ابو احمد جرجانی (۲۷۷-۳۶۵ھ)۔ **الکامل في ضعفاء الرجال**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۴۰۹ھ/۱۹۸۸ء۔

۱۷۸۔ **مزی**، ابو الحجاج یوسف بن زکی عبد الرحمٰن بن یوسف بن عبد الملک بن یوسف بن علی (۶۵۴-۷۴۲ھ/۱۲۵۶-۱۳۴۱ء)۔ **تہذیب الکمال**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۰۰ھ/۱۹۸۰ء۔

۱۷۹۔ **ابن ابی یعلی**، ابو الحسین محمد بن محمد بن الحسین بن محمد ابن الفراء حنبلی (م ۵۲۱ھ)۔ **طبقات الحنابلة**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ۔

(۶) علوم الحدیث

۱۸۰۔ **سمعانی**، ابو سعید عبدالکریم بن محمد بن منصور تمیمی (م ۵۶۲ھ)۔ **أدب الإملاء والاستملاء**۔ بیروت، لبنان: دارالکتب العلمیہ، ۱۴۰۱ھ/۱۹۸۱ء۔

۱۸۱۔ **سیوطی**، جلال الدین ابوالفضل عبد الرحمٰن بن ابی بکر بن محمد بن ابی بکر بن عثمان (۸۴۹-۹۱۱ھ/۱۴۴۵-۱۵۰۵ء)۔ **تدریب الراوي في شرح تقریب النواوي**۔ ریاض،

سعودی عرب: مکتبہ الریاض الحدیثہ۔

۱۸۲۔ ـــــ۔ **مفتاح الجنة**۔ المدینہ المنورہ، سعودی عرب: الجامعۃ الاسلامیۃ، ۱۳۹۹ھ۔

(۷) الفقه وأصوله

۱۸۳۔ ***احمد رضا***، محدثِ ہند ابن نقی علی خاں قادری (۱۲۷۲-۱۳۴۰ھ/ ۱۸۵۶-۱۹۲۱ء)۔ **العطايا النبوية في الفتاویٰ الرضوية**۔ لاہور، پاکستان: رضا فاؤنڈیشن، جامعہ نظامیہ رضویہ، ۱۹۹۱ء۔

۱۸۴۔ ***اعزاز علی***۔ **حاشية على كنز الدقائق**۔

۱۸۵۔ ***بجیرمی***، سلیمان بن عمر بن محمد (م ۱۲۲۱ھ)۔ **حاشية البجيرمي على شرح منهج الطلاب**۔ دیار بکر، ترکی: المکتبۃ الاسلامیۃ۔

۱۸۶۔ ***ابن بزاز***، محمد بن محمد بن شہاب کردری (۸۲۷ھ)۔ **الفتاوٰی البزازية على هامش الفتاوٰی العالمكيرية**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفۃ، ۱۳۹۳ھ/ ۱۹۷۳ء۔

۱۸۷۔ ***بہوتی***، منصور بن یونس بن ادریس (م۱۰۵۱ھ)۔ **كشاف القناع عن متن الإقناع**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۴۰۲ھ۔

۱۸۸۔ ـــــ۔ **كشاف القناع عن متن الإقناع**۔ قاہرہ، مصر۔

۱۸۹۔ ***ابن تیمیہ***، ابو العباس احمد بن عبد الحلیم بن عبد السلام حرانی (۶۶۱-۷۲۸ھ/ ۱۲۶۳-۱۳۲۸ء)۔ **المحرر في الفقه على مذهب الإمام أحمد بن حنبل**۔ ریاض، سعودی عرب: مکتبہ المعارف، ۱۴۰۴ھ۔

۱۹۰۔ ـــــ۔ **مجموع الفتاوى**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۴۰۶ھ۔

۱۹۱۔ ـــــ۔ **مجموع الفتاوى**۔ مکتبہ ابن تیمیہ۔

۱۹۲۔ ***ابن جزی***، محمد بن احمد بن جزی الکلبی الغرناطی (۶۹۳-۷۴۱ھ)۔ **القوانين الفقهية**۔

۱۹۳۔ **ابن حزم**، ابو محمد علی بن احمد بن سعید بن حزم اندلسی الظاہری (۳۸۴-۴۵۶ھ/ ۹۹۳-۱۰۶۴ء)۔ **المحلی**۔ بیروت، لبنان: دار الآفاق الجدیدہ۔

۱۹۴۔ **حصکفی**، علاء الدین محمد بن علی بن محمد حنفی (۱۰۸۸ھ/۱۶۷۷ء)۔ **الدر المختار علی هامش الرد**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۳۸۶ھ۔

۱۹۵۔ **خرقی**، ابو القاسم عمر بن حسین (م ۳۳۴ھ)۔ **مختصر الخرقي من مسائل الإمام أحمد بن حنبل**۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱۴۰۳ھ۔

۱۹۶۔ **دردیر**، ابو البرکات احمد۔ **الشرح الکبیر**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر۔

۱۹۷۔ **دسوقی**، محمد بن احمد بن عرفہ مالکی (م ۱۲۳۰ھ/۱۸۱۵ء)۔ **حاشية علی الشرح الکبیر**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر۔

۱۹۸۔ **ابن رشد**، ابو ولید محمد بن احمد بن محمد بن رشد القرطبی (م ۵۹۵ھ)۔ **بداية المجتهد**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر۔

۱۹۹۔ **زکریا انصاری**، ابو یحییٰ زکریا بن محمد بن احمد (۸۲۳-۹۲۶ھ)۔ **منهج الطلاب**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۸ھ۔

۲۰۰۔ **ابن زنجویہ**، حمید (م ۲۵۱ھ)۔ **کتاب الأموال**۔ ریاض، سعودی عرب: مرکز الملک فیصل للبحوث والدراسات الاسلامیۃ، ۱۴۰۶ھ/۱۹۸۶ء۔

۲۰۱۔ **زیلعی**، فخر الدین عثمان بن علی بن محجن بارعی حنفی (م ۷۴۳ھ)۔ **تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق**۔ قاہرہ، مصر: دار الکتب الاسلامی، ۱۳۱۳ھ۔

۲۰۲۔ **سرخسی**، شمس الائمۃ محمد بن احمد بن ابی سہل (م ۴۸۳ھ)۔ **شرح کتاب السیر الکبیر**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۷ھ/ ۱۹۹۷ء۔

۲۰۳۔ ـــــ۔ **کتاب المبسوط**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ، ۱۳۹۸ھ/ ۱۹۷۸ء۔

۲۰۴۔ **شاطبی**، ابو اسحاق ابراہیم بن موسیٰ بن محمد اللخمی الغرناطی (م۷۹۰ھ)۔ **الاعتصام**۔ مصر: المکتبۃ التجاریۃ۔

۲۰۵۔ ـــــ۔ **الموافقات في أصول الشريعة**۔ بیروت لبنان: دار المعرفہ،۱۳۹۳ھ۔

۲۰۶۔ **شافعی**، ابو عبد اللہ محمد بن ادریس بن عباس بن عثمان بن شافع قرشی (۱۵۰-۲۰۴ھ/ ۷۶۷-۸۱۹ء)۔ **الأم**۔ بیروت لبنان: دار المعرفہ،۱۳۹۳ھ۔

۲۰۷۔ **شربيني**، محمد خطیب (م۹۷۷ھ)۔ **الإقناع في حل ألفاظ أبي شجاع**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۴۱۵ھ۔

۲۰۸۔ ـــــ۔ **مغني المحتاج إلى معرفة معاني ألفاظ المنهاج**۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی،۱۴۰۲ھ/۱۹۸۲ء۔

۲۰۹۔ **شوکانی**، محمد بن علی بن محمد (۱۱۷۳-۱۲۵۰ھ/۱۷۶۰-۱۸۳۴ء)۔ **السيل الجرار**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۰۵ھ۔

۲۱۰۔ ـــــ۔ **فتح القدير**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر،۱۴۰۲ھ/۱۹۸۲ء۔

۲۱۱۔ ـــــ۔ **نيل الأوطار شرح منتقى الأخبار**۔ بیروت، لبنان: دار الجیل،۱۹۷۳ء۔

۲۱۲۔ **شیبانی**، ابو عبد اللہ محمد بن حسن بن فرقد (۱۳۲-۱۸۹ھ)۔ **كتاب الحجة على أهل المدينة**۔ بیروت، لبنان: عالم الکتب،۱۴۰۳ھ۔

۲۱۳۔ ـــــ۔ **المبسوط**۔ کراچی، پاکستان: ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ۔

۲۱۴۔ **ابن ضویان**، ابراہیم بن محمد بن سالم (۱۲۷۵-۱۳۵۳ھ)۔ **منار السبیل**۔ ریاض، سعودی عرب: مکتبۃ المعارف، ۱۴۰۵ھ۔

۲۱۵۔ **طبرسی**، ابو علی فضل بن حسن (م ۵۴۸ھ)۔ **المؤتلف من المختلف بين أئمة السلف**۔ قم، ایران: مطبعۃ سید الشہداء،۱۴۱۰ھ۔

۲۱۶۔ **ابن عابدین شامی**، محمد بن محمد امین بن عمر بن عبدالعزیز دمشقی (۱۲۴۴-۱۳۰۶ھ)۔ رد المحتار على الدر المختار۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۴۱۲ھ/۱۹۹۲ء۔

۲۱۷۔ ـــــ۔ رد المحتار على الدر المختار۔ کوئٹہ، پاکستان: مکتبہ ماجدیہ، ۱۳۹۹ھ۔

۲۱۸۔ **ابن ابی عاصم**، ابوبکر عمرو بن ابی عاصم ضحاک شیبانی (۲۰۶-۲۸۷ھ/۸۲۲-۹۰۰ء)۔ الديات۔ کراچی، پاکستان: إدارة القرآن والعلوم، ۱۴۰۷ھ۔

۲۱۹۔ **ابن عبد البر**، ابو عمر یوسف بن عبد اللہ بن محمد بن عبد البر قرطبی (۳۶۸-۴۶۳ھ/ ۹۷۹-۱۰۷۱ء)۔ الكافي في فقه أهل المدينة۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۰۷ھ۔

۲۲۰۔ **عروسی**، ڈاکٹر محمد تاج شیخ عبد الرحمٰن۔ فقه الجهاد والعلاقات الدولية فى الإسلام۔ اسلام آباد، پاکستان: انسٹنٹ پرنٹ سسٹم، ۱۹۹۹ء۔

۲۲۱۔ **ابن علاء**، عالم بن العلاء انصاری دہلوی حنفی (م ۷۸۶ھ)۔ الفتاوى التاتارخانية في الفقه الحنفي۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیۃ، ۲۰۰۵ء۔

۲۲۲۔ **عبد الرحمٰن جزیری**۔ الفقه على المذاهب الأربعة۔ بیروت، لبنان: دار إحیاء التراث العربی۔

۲۲۳۔ **ابو عبید**، قاسم بن سلام (م۲۲۴ھ)۔ كتاب الأموال۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۴۰۸ھ۔

۲۲۴۔ **علی احمد الجرجاوی**۔ حكمة التشريع وفلسفته۔

۲۲۵۔ **عینی**، بدر الدین ابو محمد محمود بن احمد بن موسیٰ بن احمد بن حسین بن یوسف بن محمود (۷۶۲-۸۵۵ھ/۱۳۶۱-۱۴۵۱ء)۔ البناية شرح الهداية۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیۃ، ۱۴۲۰ھ/۲۰۰۰ء۔

۲۲۶۔ الفتاوى الهندية۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۴۱۱ھ/۱۹۹۱ء۔

۲۲۷۔ الفتاوی الهندية۔ بیروت، لبنان: دار المعرفة، ۱۳۹۳ھ/۱۹۷۳ء۔

۲۲۸۔ **فوزان**، صالح بن فوزان بن عبد اللہ۔ الجهاد وضوابطة الشرعية۔

۲۲۹۔ **فہد الحصین** ۔ الفتاوی الشرعية في القضايا العصرية۔

۲۳۰۔ **قاضی خان**، فخر الدین ابو المحاسن حسن بن منصور (م۵۹۲ھ)۔ فتاوی قاضیخان فی مذهب الإمام الأعظم أبی حنيفة النعمان۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیۃ۔

۲۳۱۔ **ابن قدامہ**، ابو محمد عبد اللہ بن احمد بن قدامہ المقدسی (۵۴۱-۶۲۰ھ)۔ الكافي في فقه ابن حنبل۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی۔

۲۳۲۔ ـــ۔ المغني في فقه الإمام أحمد بن حنبل الشيباني۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۴۰۵ھ۔

۲۳۳۔ ـــ۔ المغني على مختصر الخرقي۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیۃ۔

۲۳۴۔ **ابن قدامہ**، عبد الرحمان بن محمد بن احمد مقدسی حنبلی (م۶۸۲ھ)۔ الشرح الكبير على متن المقنع۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیۃ۔

۲۳۵۔ **قرافی**، ابو العباس شہاب الدین احمد بن ادریس مالکی (م۶۸۴ھ)۔ الذخيرة في الفقه المالكي۔ بیروت، لبنان: دار الغرب، ۱۹۹۴ء۔

۲۳۶۔ ـــ۔ الفروق/ أنوار البروق في أنواع الفروق۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیۃ، ۱۴۱۸ھ/ ۱۹۹۸ء۔

۲۳۷۔ **ابن قیم**، ابو عبد اللہ محمد بن ابو بکر ایوب الزرعی (۶۹۱-۷۵۱ھ)۔ أحكام أهل الذمة۔ بیروت، لبنان: دار ابن حزم، ۱۴۱۸ھ/ ۱۹۹۷ء۔

۲۳۸۔ **کاسانی**، علاء الدین (م ۵۸۷ھ)۔ بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع۔ بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، ۱۹۸۲ء۔

۲۳۹۔ **مالک**، ابن انس بن مالک بن ابی عامر بن عمرو بن حارث اَصبحی (۹۳- ۱۷۹ھ/ ۷۱۲-۷۹۵ء)۔ **المدونة الکبری**۔ بیروت، لبنان: دار صادر۔

۲۴۰۔ ——۔ **المدونة الکبری**۔ قاہرہ، مصر: دار الحدیث۔

۲۴۱۔ **ماوردی**، ابو الحسن علی بن محمد بن حبیب بصری (۳۶۴-۴۵۰ھ)۔ **الأحکام السلطانیة**۔ بیروت لبنان: دار الکتب العلمیۃ، ۱۳۹۸ھ/ ۱۹۷۸ء۔

۲۴۲۔ ——۔ **الإقناع في الفقه الشافعي**۔

۲۴۳۔ **مرداوی**، ابو الحسن علاء الدین علی بن سلیمان بن احمد بن محمد (۸۱۷-۸۸۵ھ)۔ **الإنصاف في معرفة الراجح من الخلاف علی مذهب الإمام أحمد بن حنبل**۔ بیروت، لبنان: دار إحیاء التراث العربی۔

۲۴۴۔ **مرعی**، ابن یوسف بن ابی بکر بن احمد کرمی مقدسی حنبلی (م۱۰۳۳ھ)۔ **غایة المنتهي**۔

۲۴۵۔ **مرغینانی**، برہان الدین ابو الحسن علی بن ابی بکر۔ **الهدایة شرح بدایة المبتدی**۔ بیروت، لبنان: دار ارقم، ۱۹۹۷ء۔

۲۴۶۔ ——۔ **الهدایة شرح بدایة المبتدي**۔ بیروت، لبنان: المکتبۃ الاسلامیہ۔

۲۴۷۔ ——۔ **الهدایة شرح بدایة المبتدی**۔ کراچی، پاکستان: محمد علی کارخانہ اسلامی کتب۔

۲۴۸۔ **مروزی**، ابو عبد اللہ محمد بن نصر بن الحجاج (۲۰۲-۲۹۴ھ)۔ **تعظیم قدر الصلاة**۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: مکتبۃ الدار، ۱۴۰۶ھ۔

۲۴۹۔ **مصطفیٰ بن سعد**، السیوطی الرحیبانی۔ **مطالب أولي النهی في شرح غایة المنتهی**۔ دمشق، شام: المکتب الإسلامی، ۱۹۶۱ء۔

۲۵۰۔ **ابن مفلح**، شمس الدین محمد ابو عبد اللہ مقدسی حنبلی (۷۱۷-۷۶۲ھ)۔ **الفروع**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۸ھ۔

۲۵۱۔ **ابن مفلح**، ابو اسحاق ابراہیم بن محمد بن عبد اللہ حنبلی (۸۱۶-۸۸۴ھ)۔ **المبدع في شرح المقنع**۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی۔

۲۵۲۔ **مکی بن ابی طالب المقری**، ابو محمد (م۴۳۷ھ)۔ **الهداية إلى بلوغ النهاية**۔ شارجہ: یونی ورسٹی آف شارجہ۔

۲۵۳۔ **ملا علی قاری**، علی بن سلطان محمد نور الدین حنفی (م۱۰۱۴ھ/۱۶۰۶ء)۔ **فتح باب العناية فی شرح کتاب النقاية فی الفقه الحنفی**۔ بیروت، لبنان: دار ارقم، ۱۹۹۷ء۔

۲۵۴۔ **نذیر حسین**، سید دہلوی (۱۸۰۰-۱۹۰۳ء)۔ **فتاوی نذیریه**۔ گوجرانوالہ، پاکستان: مکتبۃ المعارف الاسلامیۃ، ۱۴۰۹ھ/ ۱۹۸۸ء۔

۲۵۵۔ **نسفی**، ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود (م۷۱۰ھ)۔ **کنز الدقائق**۔ کراچی، پاکستان: ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیۃ۔

۲۵۶۔ **نفراوی**، احمد بن غنیم بن سالم (م۱۱۲۶ھ)۔ **الفواکه الدواني**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۴۱۵ھ۔

۲۵۷۔ **ابن نجیم**، زین بن ابراہیم بن محمد بن محمد بن محمد بن بکر حنفی (۹۲۶-۹۷۰ھ)۔ **البحر الرائق شرح کنز الدقائق**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ۔

۲۵۸۔ **نووی**، ابو زکریا محی الدین یحییٰ بن شرف (م۶۷۶ھ)۔ **روضة الطالبين وعمدة المفتين**۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱۴۰۵ھ۔

۲۵۹۔ **نووی**، ابو زکریا، یحییٰ بن شرف بن مری بن حسن بن حسین بن محمد بن جمعہ بن حزام (۶۳۱-۶۷۷ھ/۱۲۳۳-۱۲۷۸ء)۔ **المجموع شرح المهذب للإمام أبی إسحاق إبراهيم بن علی بن يوسف الشيرازی**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیۃ۔

۲۶۰۔ **ابن ہبیرہ**، وزیر ابو المظفر عون الدین یحییٰ حنبلی (م۵۶۰ھ)۔ **الإفصاح عن معاني الصحاح في الفقه على المذاهب الأربعة**۔

۲۶۱۔ **ابن ہمام**، کمال الدین محمد بن عبد الواحد سیواسی سکندری (۷۹۰-۸۶۱ھ)۔ **فتح القدیر شرح الهداية**۔ کوئٹہ، پاکستان: مکتبہ رشیدیہ۔

۲۶۲۔ **یحیٰی بن آدم**، ابو زکریا ابن سلیمان قرشی (م۲۰۳ھ)۔ **کتاب الخراج**۔ لاہور، پاکستان: المكتبة الاسلامية، ۱۹۷۴ء۔

۲۶۳۔ **ابو یعلی حنبلی**، محمد بن حسین بن محمد بن خلف بن احمد بن الفراء (م۴۵۸ھ/۱۰۶۶ء)۔ **المعتمد فی اُصول الدین**۔ بیروت، لبنان: دار المشرق، ۱۹۷۴ھ۔

۲۶۴۔ **ابو یوسف**، یعقوب بن ابراہیم (م۱۸۲ھ)۔ **کتاب الخراج**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفة۔

(۸) السیرة

۲۶۵۔ **ابن اسحاق**، محمد بن اسحاق بن یسار (۸۵-۱۵۱ھ)۔ **السیرة النبوية**۔ معهد الدراسات والابحاث للتعریف۔

۲۶۶۔ **بیہقی**، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (۳۸۴-۴۵۸ھ/۹۹۴-۱۰۶۶ء)۔ **دلائل النبوة**۔ بیروت، لبنان: دار الكتب العلمية، ۱۴۲۳ھ/۲۰۰۲ء۔

۲۶۷۔ **حلبی**، علی بن برہان الدین (م۱۴۰۴ھ)۔ **السیرة الحلبية**۔ بیروت، لبنان، دارالمعرفہ، ۱۴۰۰ھ۔

۲۶۸۔ **زرقانی**، ابو عبد اللہ محمد بن عبد الباقی بن یوسف بن احمد بن علوان مصری ازہری مالکی (۱۰۵۵-۱۱۲۲ھ/۱۶۴۵-۱۷۱۰ء)۔ **شرح المواهب اللدنية**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۷ھ/۱۹۹۶ء۔

۲۶۹۔ **ابن سعد**، ابو عبد اللہ محمد (۱۶۸-۲۳۰ھ/۷۸۴-۸۴۵ء)۔ **الطبقات الكبرى**۔ بیروت، لبنان: دار بیروت للطباعہ و النشر، ۱۳۹۸ھ/۱۹۷۸ء۔

۲۷۰۔ ــــــ۔ الطبقات الکبری۔ بیروت، لبنان: دار صادر۔

۲۷۱۔ سیوطی، جلال الدین ابو الفضل عبد الرحمٰن بن ابی بکر بن محمد بن ابی بکر بن عثمان (۸۴۹-۹۱۱ھ/ ۱۴۴۵-۱۵۰۵ء)۔ الشمائل الشریفة۔ دار طائر العلم للنشر والتوزیع۔

۲۷۲۔ صالحی، ابوعبد اللہ محمد بن یوسف بن علی بن یوسف شامی (م۹۴۲ھ/ ۱۵۳۶ء)۔ سبل الهدی والرشاد۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۳ء۔

۲۷۳۔ طبری، ابو جعفر احمد بن عبد اللہ بن محمد بن ابی بکر بن محمد بن ابراہیم (۶۱۵-۶۹۴ھ/ ۱۲۱۸-۱۲۹۵ء)۔ الریاض النضرة في مناقب العشرة۔ بیروت، لبنان: دارالغرب الاسلامی، ۱۹۹۶ء۔

۲۷۴۔ قاضی عیاض، ابو الفضل عیاض بن موسیٰ بن عیاض بن عمرو بن موسیٰ یحصبی (۴۷۶-۵۴۴ھ/ ۱۰۸۳-۱۱۴۹ء)۔ الشفا بتعریف حقوق المصطفیٰ ﷺ۔ بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی۔

۲۷۵۔ ــــــ۔ الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ ﷺ۔ ملتان، پاکستان: عبدالتواب اکیڈمی۔

۲۷۶۔ قسطلانی، ابوالعباس احمد بن محمد بن ابی بکر بن عبد الملک بن احمد بن محمد بن محمد بن حسین بن علی (۸۵۱-۹۲۳ھ/ ۱۴۴۸-۱۵۱۷ء)۔ المواهب اللدنیة بالمنح المحمدیة۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱۴۱۲ھ/ ۱۹۹۱ء۔

۲۷۷۔ ابن قیم، ابوعبداللہ محمد بن ابی بکر ایوب الزرعی (۶۹۱-۷۵۱ھ)۔ زاد المعاد في هدي خیر العباد۔ بیروت، لبنان: موسسہ الرسالۃ، ۱۴۰۷ء/ ۱۹۸۶ء۔

۲۷۸۔ ــــــ۔ زاد المعاد في هدي خیر العباد۔ کویت: مکتبۃ المنار الاسلامیہ، ۱۹۸۶ء۔

۲۷۹۔ ابن کثیر، ابو الفداء اسماعیل بن عمر بن کثیر بن ضوء بن کثیر بن زرع بصروی (۷۰۱-۷۷۴ھ/ ۱۳۰۱-۱۳۷۳ء)۔ السیرة النبویة۔ بیروت، لبنان: دار المعرفۃ۔

۲۸۰۔ کلاعی، ابو الربیع سلیمان بن موسیٰ الاندلسی (۵۶۵-۶۳۴ھ)۔ الاکتفاء في مغازي

رسول اللہ ﷺ والثلاثة الخلفاء۔ بیروت، لبنان، مکتبۃ الھلال، ۱۳۸۷ھ/ ۱۹۶۸ء۔

۲۸۱۔ **ابو نعیم**، احمد بن عبداللہ بن احمد بن اسحاق بن موسیٰ بن مہران اصبہانی (۳۳۶-۴۳۰ھ/ ۹۴۸-۱۰۳۸ء)۔ **دلائل النبوة**۔ حیدر آباد، بھارت: مجلس دائرہ معارف عثمانیہ، ۱۳۶۹ھ/ ۱۹۵۰ء۔

۲۸۲۔ **ابن ہشام**، ابو محمد عبد الملک ہشام حمیری (م۲۱۳ھ/ ۸۲۸ء)۔ **السيرة النبويه**۔ بیروت، لبنان: دارابن کثیر، ۱۴۲۳ھ/ ۲۰۰۳ء۔

۲۸۳۔ ـــ۔ **السيرة النبوية**۔ بیروت، لبنان: دار الجیل، ۱۴۱۱ھ۔

(۹) العقائد

۲۸۴۔ **آجری**، ابو بکر محمد بن حسین بن عبد اللہ (م ۳۶۰ھ)۔ **الشريعة**۔ ریاض، سعودی عرب: دار الوطن، ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء۔

۲۸۵۔ **بیہقی**، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (۳۸۴-۴۵۸ھ/ ۹۹۴-۱۰۶۶ء)۔ **الاعتقاد**۔ بیروت، لبنان: دار الآفاق، ۱۴۰۱ھ۔

۲۸۶۔ **ابن تیمیہ**، ابو العباس احمد بن عبد الحلیم حرانی (۶۶۱-۷۲۸ھ/ ۱۲۶۳-۱۳۲۸ء)۔ **منهاج السنة النبوية**۔ قاہرہ، مصر: مؤسسہ قرطبہ، ۱۴۰۶ھ۔

۲۸۷۔ ـــ۔ **النبوات**۔ بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء۔

۲۸۸۔ **ابو حنیفہ**، امامِ اعظم نعمان بن ثابت (۸۰-۱۵۰ھ)۔ **الفقه الأبسط (مجموعة العقيدة وعلم الكلام للشيخ زاهد الكوثرى)**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۵ھ/ ۲۰۰۴ء۔

۲۸۹۔ **ذہبی**، ابو عبد اللہ شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان (۶۷۳-۷۴۸ھ/ ۱۲۷۴-۱۳۴۸ء)۔ **المنتقى من منهاج الإعتدال**۔

۲۹۰۔ **طحاوی**، ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ (۲۲۹-۳۲۱ھ/ ۸۵۳-۹۳۳ء)۔ **العقیدة الطحاویة**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۳۹۹ھ۔

۲۹۱۔ **ابن ابی العز**، صدر الدین محمد بن علاء الدین حنفی اذرعی صالحی دمشقی (۷۳۱-۷۹۲ھ)۔ **شرح العقیدة الطحاویة**۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱۴۰۸ھ/ ۱۹۸۸ء۔

۲۹۲۔ **عبد العزیز محدث دہلوی** (م۱۲۲۹ھ)۔ **تحفة اثنا عشریة**۔ استنبول، ترکی: مکتبۃ الحقیقۃ، ۱۴۰۸ھ/ ۱۹۸۸ء۔

۲۹۳۔ **عبد القاہر بغدادی**، ابو منصور بن طاہر بن محمد (م ۴۲۹ھ/ ۱۰۳۷ء)۔ **الفرق بین الفرق وبیان الفرقة الناجیة**۔ بیروت، لبنان: دار الآفاق الجدیدة، ۱۹۷۷ء۔

۲۹۴۔ **ابن مندہ**، ابو عبد اللہ محمد بن اسحاق بن یحییٰ (۳۱۰-۳۹۵ھ/ ۹۲۲-۱۰۰۵ء)۔ **الإیمان**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۰۶ھ۔

۲۹۵۔ **ابو منصور ماتریدی**، محمد بن محمد بن منصور الحنفی (م۳۳۳ھ)۔ **تأویلات أهل السنة**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ۔

(۱۰) التصوف والزهد

۲۹۶۔ **بیہقی**، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (۳۸۴-۴۵۸ھ/ ۹۹۴-۱۰۶۶ء)۔ **الزهد الکبیر**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الکتب الثقافیۃ، ۱۹۹۶ء۔

۲۹۷۔ **تمام الرازی**، ابو قاسم تمام بن محمد الرازی (۳۳۰-۴۱۴ھ)۔ **الفوائد**۔ ریاض، سعودی عرب: مکتبۃ الرشید، ۱۴۱۲ھ۔

۲۹۸۔ **ابن جوزی**، ابو الفرج عبد الرحمٰن بن علی بن محمد بن علی بن عبید اللہ (۵۱۰-۵۷۹ھ/ ۱۱۱۶-۱۲۰۱ء)۔ **صفة الصفوة**۔ بیروت، لبنان، دارالکتب العلمیہ، ۱۴۰۹ھ/ ۱۹۸۹ء۔

۲۹۹۔ ـــــ۔ **ذم الهوی**۔

۳۰۰۔ **ابن حجر ہیتمی**، ابو العباس احمد بن محمد بن محمد بن علی بن محمد بن علی بن حجر (۹۰۹-۹۷۳ھ/۱۵۰۳-۱۵۶۶ء)۔ **الزواجر**۔ صیدا، لبنان: المکتبۃ العصریہ، ۱۴۲۰ھ/۱۹۹۹ء۔

۳۰۱۔ **ابن حیان**، ابو محمد عبد اللہ بن محمد بن جعفر بن حبان اصبہانی (۲۷۴-۳۶۹ھ)۔ **التوبیخ والتنبیہ**۔ قاہرہ، مصر: مکتبہ الفرقان۔

۳۰۲۔ **ابن ابی الدنیا**، ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن عبید بن بن سفیان قیس قرشی (۲۰۸-۲۸۱ھ)۔ **الإشراف في منازل الأشراف**۔ ریاض، سعودی عرب: مکتبہ الرشید، ۱۴۱۱ھ/۱۹۹۰ء۔

۳۰۳۔ ـــــ۔ **الأهوال**۔ مصر: مکتبۃ آل یاسر، ۱۴۱۳ھ/۱۹۹۳ء۔

۳۰۴۔ ـــــ۔ **المرض والکفارات**۔ بمبائی، ہندوستان: دار السّلفیہ، ۱۴۱۱ھ/۱۹۹۱ء۔

۳۰۵۔ **ذہبی**، شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان (۶۷۳-۷۴۸ھ/۱۲۷۴-۱۳۴۸ء)۔ **الکبائر**۔ بیروت، لبنان: دار الندوۃ الجدیدۃ۔

۳۰۶۔ **رفاعی**، احمد الرفاعی الحسینی (۵۱۲-۵۷۸ھ)۔ **البرهان المؤيد**۔ لبنان: دار الکتاب النفیس، ۱۴۰۸ھ۔

۳۰۷۔ **ابن سرایا**، محمد بن محمد بن علی بن ہمام بن راجی اللہ بن سرایا بن داود (۶۷۷-۷۴۵ھ)۔ **سلاح المؤمن في الدعاء**۔ بیروت، لبنان: دار ابن کثیر، ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۳ء۔

۳۰۸۔ **ابن سری**، ہناد بن سری کوفی (۱۵۲-۲۴۳ھ)۔ **الزهد**۔ کویت: دار الخلفاء للکتاب الاِسلامی، ۱۴۰۶ھ۔

۳۰۹۔ **ابن السُنّی**، احمد بن محمد دینوری (۲۸۴-۳۶۴ھ)۔ **عمل الیوم واللیلة**۔ بیروت، لبنان: دار ابن حزم، ۱۴۲۵ھ/۲۰۰۴ء۔

۳۱۰۔ **ابو الشیخ**، محمد بن حسین البرجلانی (م۲۳۸ھ)۔ **الکرم والجود وسخاء النفوس**۔ بیروت، لبنان: دار ابن حزم، ۱۴۱۲ھ۔

۳۱۱۔ **طبرانی**، ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی (۲۶۰-۳۶۰ھ/ ۸۷۳-۹۷۱ء)۔ **کتاب الدعاء**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیۃ، ۱۴۲۱ھ/ ۲۰۰۱ء۔

۳۱۲۔ **قشیری**، ابو القاسم عبد الکریم بن ہوازن نیشاپوری (۳۷۶-۴۶۵ھ/ ۹۸۶- ۱۰۷۳ء)۔ **الرسالۃ**۔ بیروت، لبنان: دار الجیل۔

۳۱۳۔ ـــــ۔ **الرسالۃ**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۶ھ/ ۲۰۰۵ء۔

۳۱۴۔ **ابن القیم**، ابوعبد اللہ محمد بن ابی بکر ایوب زرعی (۶۹۱-۷۵۱ھ)۔ **مفتاح دار السعادۃ**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ۔

۳۱۵۔ **ابن مبارک**، ابو عبد الرحمٰن عبد اللہ بن واضح مروزی (۱۱۸-۱۸۱ھ/ ۷۳۶- ۷۹۸ء)۔ **کتاب الزھد**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۵ھ/ ۲۰۰۴ء۔

۳۱۶۔ **مروزی**، ابوعبد اللہ حسین بن حسن بن حرب (۲۴۶ھ)۔ **البر والصلۃ**۔ ریاض، سعودی عرب: دار الوطن، ۱۴۱۹ھ۔

۳۱۷۔ **مقدسی**، ضیاء الدین ابوعبد اللہ محمد بن عبد الواحد بن احمد بن عبد الرحمٰن بن اسماعیل بن منصوری سعدی حنبلی (۵۶۹-۶۴۳ھ/ ۱۱۷۳-۱۲۴۵ء)۔ **فضائل الأعمال**۔ قاہرہ، مصر: دار الغد العربی۔

۳۱۸۔ **ابو نعیم**، احمد بن عبد اللہ بن احمد بن اسحاق بن موسیٰ بن مہران اصبہانی (۳۳۶-۴۳۰ھ/ ۹۴۸-۱۰۳۸ء)۔ **حلیۃ الأولیاء وطبقات الأصفیاء**۔ بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء۔

۳۱۹۔ ـــــ۔ **حلیۃ الأولیاء وطبقات الأصفیاء**۔ بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، ۱۴۰۰ھ/ ۱۹۸۰ء۔

۳۲۰۔ ـــــ۔ **حلیۃ الأولیاء وطبقات الأصفیاء**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۳ھ/ ۲۰۰۲ء۔

۳۲۱۔ ـــ۔ **كتاب الأربعين على مذهب المتحققين من الصوفية**۔ بیروت، لبنان: دار ابن حزم، ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۳ء۔

۳۲۲۔ **نووی**، ابو زکریا یحییٰ بن شرف بن مری بن حسن بن حسین بن محمد بن جمعہ بن حزام (۶۳۱-۶۷۷ھ/ ۱۲۳۳-۱۲۷۸ء)۔ **الأذكار من كلام سيد الأبرار**۔ بیروت، لبنان: المکتبۃ العصریہ، ۱۴۲۳ھ/ ۲۰۰۳ء۔

۳۲۳۔ ـــ۔ **رياض الصالحين من كلام سيد المرسلين ﷺ**۔ بیروت، لبنان: دار الخیر، ۱۴۱۲ھ/ ۱۹۹۱ء۔

۳۲۴۔ **ہناد**، ہناد بن سری کوفی (۱۵۲-۲۴۳ھ)۔ **الزهد**۔ کویت: دار الخلفاء للکتاب الاِسلامی، ۱۴۰۶ھ۔

(۱۱) الآداب والأخلاق

۳۲۵۔ **ابن حاج**، ابو عبد اللہ محمد بن محمد بن محمد عبدری فاسی مالکی (م ۷۳۷ھ)۔ **المدخل**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۴۰۱ھ/ ۱۹۸۱ء۔

۳۲۶۔ **خرائطی**، ابو بکر محمد بن جعفر بن سہل (م ۳۲۷ھ)۔ **مكارم الأخلاق ومعاليها**۔ دمشق، سوریہ: دار الفکر، ۱۹۸۶ء۔

۳۲۷۔ **ابن ابی دنیا**، ابو بکر عبد اللہ بن محمد القرشی (۲۰۸-۲۸۱ھ)۔ **الإخوان**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۰۹ھ/ ۱۹۸۸ء۔

۳۲۸۔ ـــ۔ **الحلم**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الکتب الثقافیۃ، ۱۴۱۳ھ۔

۳۲۹۔ ـــ۔ **الصمت**۔ بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، ۱۴۱۰ھ۔

۳۳۰۔ ـــ۔ **العقل وفضله**۔ ریاض، سعودی عرب: دار الرایہ، ۱۴۰۹ھ۔

۳۳۱۔ ـــ۔ **العيال**۔ سعودی عرب: دار ابن القیم، ۱۴۱۰ھ/ ۱۹۹۰ء۔

۳۳۲۔ ـــ۔ قضاء الحوائج۔ قاہرہ، مصر: مکتبۃ القرآن۔

۳۳۳۔ ـــ۔ مداراۃ الناس۔ بیروت، لبنان: دار ابن حزم، ۱۴۱۲ھ/۱۹۹۰ء۔

۳۳۴۔ ـــ۔ مکارم الأخلاق۔ قاہرہ، مصر: مکتبۃ القرآن ۱۴۱۱ھ/۱۹۹۰ء۔

۳۳۵۔ ابن رجب حنبلی، ابو الفرج عبد الرحمٰن بن احمد (۷۳۶-۷۹۵ھ)۔ جامع العلوم والحکم في شرح خمسین حدیثا من جوامع الکلم۔ بیروت، لبنان: دارالمعرفہ، ۱۴۰۸ھ۔

۳۳۶۔ سلمی، ابو عبد الرحمٰن محمد بن حسین بن محمد الازدی السلمی نیشاپوری (۳۲۵-۴۱۲ھ/ ۹۳۶-۱۰۲۱ء)۔ آداب الصحبۃ وحسن العشیرۃ۔ طنطا، مصر: دار الصحابہ للتراث، ۱۴۱۰ھ/۱۹۹۰ء۔

۳۳۷۔ ابن شاہین، ابو حفص عمر بن احمد بن عثمان (۲۹۷-۳۸۵ھ)۔ الترغیب فی فضائل الأعمال وثواب ذلک۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۴ھ/۲۰۰۴ء۔

۳۳۸۔ ابن عبد البر، ابو عمر یوسف بن عبد اللہ بن محمد (۳۶۸-۴۶۳ھ/ ۹۷۹-۱۰۷۱ء)۔ جامع بیان العلم وفضلہ۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۳۹۸ھ/ ۱۹۷۸ء۔

۳۳۹۔ غزالی، ابو حامد محمد بن محمد (۴۵۰-۵۰۵ھ)۔ إحیاء علوم الدین۔ بیروت، لبنان: دار المعرفۃ۔

۳۴۰۔ ابن قدامہ، ابو محمد عبد اللہ بن احمد مقدسی حنبلی (م۶۲۰ھ)۔ المتحابین في اللہ۔ دمشق، شام: دار الطباع، ۱۴۱۱ھ/ ۱۹۹۱ء۔

۳۴۱۔ ابن قیم، ابوعبداللہ محمد بن ابی بکر ایوب جوزیہ (۶۹۱-۷۵۱ھ/ ۱۲۹۲-۱۳۵۰ء)۔ الوابل الصیب۔ بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء۔

۳۴۲۔ ماوردی، ابوالحسین علی بن محمد بن حبیب (۳۶۴-۴۵۰ھ)۔ أدب الدنیا والدین۔ قاہرہ، مصر: دار المصریہ اللبنانیہ، ۱۴۰۸ھ/ ۱۹۸۸ء۔

۳۴۳۔ **مقدسی**، شمس الدین، ابو عبد اللہ محمد بن مفلح بن محمد بن مفرج دمشقی (۷۶۳ھ)۔ **الآداب الشرعية**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالۃ، ۱۴۱۷ھ/ ۱۹۹۶ء۔

(۱۲) التاریخ والمِلل

۳۴۴۔ **ابن اثیر**، ابو الحسن علی بن محمد بن عبد الکریم شیبانی جزری (۵۵۵-۶۳۰ھ/ ۱۱۶۰-۱۲۳۳ء)۔ **الكامل في التاريخ**۔ بیروت، لبنان: دار صادر، ۱۳۹۹ھ/ ۱۹۷۹ء۔

۳۴۵۔ **ابو زہرہ**، محمد۔ **العلاقات الدولية فى الاسلام**۔ قاہرہ، مصر: دار الفکر العربی، ۱۹۹۵ء۔

۳۴۶۔ **بلاذری**، احمد بن یحییٰ بن جابر (م۲۷۹ھ)۔ **فتوح البلدان**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۰۳ھ/ ۱۹۸۳ء۔

۳۴۷۔ **ابن حزم**، علی بن احمد بن سعید اندلسی (۳۸۴-۴۵۶ھ/ ۹۹۴-۱۰۶۴ء)۔ **الفصل في الملل والنحل**۔ بیروت، لبنان: دار الجیل، ۱۴۱۶ھ/ ۱۹۹۶ء۔

۳۴۸۔ ــــ۔ **الفصل في الملل والأهواء والنحل**۔ قاہرہ، مصر: مکتبۃ الخانجی۔

۳۴۹۔ **خطیب بغدادی**، ابو بکر احمد بن علی بن ثابت بن احمد بن مہدی بن ثابت (۳۹۲-۴۶۳ھ/ ۱۰۰۲-۱۰۷۱ء)۔ **تاریخ بغداد**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ۔

۳۵۰۔ **ابن خلال**، احمد بن محمد بن ہارون بن یزید، ابو بکر (۳۱۱-۳۳۴ھ)۔ **أحكام أهل الملل من الجامع لمسائل الإمام أحمد بن حنبل**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۴ء۔

۳۵۱۔ **ابن خلدون**، عبد الرحمٰن بن محمد الحضرمی (۷۳۲-۸۰۸ھ)۔ **مقدمة**۔ بیروت، لبنان، دار القلم، ۱۹۸۴ء۔

۳۵۲۔ **شہرستانی**، ابو الفتح محمد بن عبد الکریم بن ابی بکر احمد (۴۷۹-۵۴۸ھ)۔ **الملل والنحل**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفۃ، ۲۰۰۱ء۔

۳۵۳۔ **طبری**، ابو جعفر محمد بن جریر بن یزید (۲۲۴-۳۱۰ھ/ ۸۳۹-۹۲۳ء)۔ **تاریخ الأمم والملوک**۔ بیروت، لبنان، دارالکتب العلمیہ، ۱۴۰۷ھ۔

۳۵۴۔ **طوسی**، ابو جعفر محمد بن حسن (۳۸۵-۴۶۰ھ)۔ **الإقتصاد الهادي إلى طريق الرشاد**۔ طہران، ایران: مکتبۃ جامع چہلستون۔

۳۵۵۔ **ابن عبد الحکم**، ابو القاسم عبد الرحمٰن بن عبد اللہ عبد الحکم بن اعین قرشی مصری (۱۸۷-۲۵۷ھ/ ۸۰۳-۸۷۱ء)۔ **فتوح مصر وأخبارها**۔ بیروت، لبنان: دارالفکر، ۱۴۱۶ھ/ ۱۹۹۶ء۔

۳۵۶۔ **ابن عساکر**، ابو قاسم علی بن حسن بن ہبۃ اللہ بن عبد اللہ بن حسین دمشقی (۴۹۹-۵۷۱ھ/ ۱۱۰۵-۱۱۷۶ء)۔ **تاريخ دمشق الكبير (المعروف بـ: تاريخ ابن عساكر)**۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی، ۱۴۲۱ھ/ ۲۰۰۱ء۔

۳۵۷۔ ——۔ **تاريخ مدينة دمشق**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۹۹۵ء۔

۳۵۸۔ **فاکہی**، ابو عبد اللہ محمد بن اسحاق بن عباس مکی (۲۷۲ھ/ ۸۸۵ء)۔ **أخبار مكة في قديم الدهر وحديثة**۔ بیروت، لبنان: دارخضر، ۱۴۱۴ھ۔

۳۵۹۔ **قزوینی**، عبدالکریم بن محمد الرافعی۔ **التدوين في أخبار قزوين**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۹۸۷ء۔

۳۶۰۔ **ابن کثیر**، ابو الفداء اسماعیل بن عمر بن کثیر بن ضوء بن کثیر بن زرع بصروی (۷۰۱-۷۷۴ھ/ ۱۳۰۱-۱۳۷۳ء)۔ **البداية والنهاية**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء۔

۳۶۱۔ ——۔ **البداية والنهاية**۔ بیروت، لبنان: مکتبہ المعارف۔

۳۶۲۔ **نمیری**، ابو زید عمر بن شیبہ بصری (م۲۶۲ھ)۔ **أخبار المدينه**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۷ھ/ ۱۹۹۶ء۔

۳٦۳۔ **یعقوبی**، احمد بن ابی یعقوب بن جعفر بن وہب ابن واضح الکاتب العباسی (م۲۸۷ھ/ ۸۹۷ء)۔ **تاریخ الیعقوبی**۔ بیروت، لبنان: دار صادر۔

(۱۳) الأدب و اللغة

۳٦۴۔ **ابن اثیر**، ابو السعادات مبارک بن محمد بن محمد بن عبد الکریم بن عبدالواحد شیبانی جزری (۵۴۴-٦۰٦ھ/ ۱۱۴۹-۱۲۱۰ء)۔ **النهاية في غريب الحديث والأثر**۔ قم، ایران: مؤسسہ مطبوعاتی اسماعیلیان، ۱۳٦۴ھ۔

۳٦۵۔ **ازہری**، ابو منصور محمد بن احمد (۲۸۲-۳۷۰ھ)۔ **تهذيب اللغة**۔ الدار المصریۃ للتالیف والترجمۃ۔

۳٦٦۔ **تھانوی**، محمد بن علی ابن القاضی محمد حامد بن محمد صابر الفاروقی حنفی (م۱۱۵۸ء)۔ **کشاف اصطلاحات الفنون والعلوم**۔ بیروت، لبنان: مکتبہ لبنان ناشرون، ۱۹۹٦ء۔

۳٦۷۔ **حاجی خلیفہ**، مصطفیٰ بن عبد اللہ حنفی (۱۰۱۷-۱۰٦۷ھ)۔ **کشف الظنون**۔ بغداد، عراق: المکتبۃ المثنی، ۱۹۷۴ء۔

۳٦۸۔ **حسینی**، ابراہیم بن محمد (۱۰۵۴-۱۱۲۰ھ)۔ **البيان والتعريف**۔ بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، ۱۴۰۱ھ۔

۳٦۹۔ **جرجانی**، علی بن محمد بن علی، سید شریف (۷۴۰-۸۱٦ھ)۔ **التعريفات**۔ بیروت، لبنان: عالم الکتب، ۱۴۱٦ھ/ ۱۹۹٦ء۔

۳۷۰۔ **جزری**، ابو السعادات مبارک بن محمد (۵۴۴-٦۰٦ھ)۔ **النهاية في غريب الأثر**۔ بیروت، لبنان: المکتبۃ العلمیۃ، ۱۳۹۹ھ۔

۳۷۱۔ **الدینوری**، ابو بکر احمد بن مروان بن محمد القاضی المالکی (م۳۳۳ھ)۔ **المجالسة وجواهر العلم**۔ بیروت، لبنان: دار ابن حزم، ۱۴۱۹ھ۔

۳۷۲۔ **راغب اصفہانی**، ابو قاسم حسین بن محمد بن مفضل (م۵۰۲ھ/ ۱۱۰۸ء)۔ **محاضرات الأدباء ومحاورات الشعراء والبلغاء**۔ بیروت، لبنان: دار القلم، ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء۔

۳۷۳۔ ـــــ۔ **المفردات في غریب القرآن**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ۔

۳۷۴۔ **زمخشری**، ابو القاسم محمد بن عمر خوارزمی (م۵۳۸ھ)۔ **الفائق فی غریب الحدیث**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ۔

۳۷۵۔ **سعدی**، ابو حبیب۔ **القاموس الفقھی**۔ کراچی، پاکستان: ادارہ القرآن و العلوم الاسلامیہ۔

۳۷۶۔ **شافعی**، ابو عبد اللہ محمد بن ادریس بن عباس بن عثمان بن شافع قرشی (۱۵۰-۲۰۴ھ/ ۷۶۷-۸۱۹ء)۔ **دیوان الشافعی**۔ قاہرہ، مصر: مکتبہ ابن سینا۔

۳۷۷۔ **ابن فارس**، ابو الحسین احمد بن فارس بن زکریا قزوینی رازی (م۳۹۵ھ)۔ **معجم مقاییس اللغۃ**۔ دمشق، شام: اتحاد الکتاب العرب، ۱۴۲۳ھ/۲۰۰۲ء۔

۳۷۸۔ **قنوجی**، ابو طیب صدیق بن حسن القنوجی (۱۲۴۸-۱۳۰۷ھ)۔ **أبجد العلوم الوشي المرقوم في بیان أحوال العلوم**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیۃ، ۱۹۷۸ء۔

۳۷۹۔ **ابن منظور**، محمد بن مکرم بن علی بن احمد بن ابی قاسم بن حبقہ اُفریقی (۶۳۰-۷۱۱ھ/ ۱۲۳۲-۱۳۱۱ء)۔ **لسان العرب**۔ بیروت، لبنان: دار صادر۔

۳۸۰۔ **ہروی**، ابو عبید احمد بن محمد (م۴۰۱ھ)۔ **الغریبین فی القرآن والحدیث**۔ بیروت، لبنان: مکتبہ عصریہ، ۱۹۹۹ء۔

(۱۳) متفرقات

۳۸۱۔ **حمید اللہ**، ڈاکٹر محمد۔ **مجموعۃ الوثائق السیاسیۃ**۔ بیروت، لبنان: دار الارشاد۔

۳۸۲۔ **محمد عبدہ** (۱۲۶۵-۱۳۲۳ھ/ ۱۸۴۹-۱۹۰۵ء)۔ **المسلمون والإسلام**۔

۳۸۳۔ **اسماعیل محمد میقا**۔ مبادی اسلام ومنہجہ۔

۳۸۴۔ **تعلیمِ اَمن اور اِسلام: درسی کتاب برائے اَعلیٰ ثانوی درجات**۔ اسلام آباد، پاکستان: اِدارہ اَمن وتعلیم، ۱۴۳۵ھ/۲۰۱۴ء۔

385. www.binbaz.org.sa/mat/1934

(۱۴) انگریزی کتب

386. Hitti, Philip K, *History of the Arabs*, Macmilan Education Ltd., 1991.

387. John Laffin, *Holy War: Islam Fights* (London, Graffton Books, 1988).

388. Karen Armstrong, *Holy War: The Crusades and Their Impact on Today's World* (New York: Anchor Books, 2001).

389. Reuven Firestone, *Jihad: The Origin of Holy War in Islam* (New York: Oxford University Press, 1999).

390. Suhas Majumdar, *JIHAD: The Islamic Doctrine of Permanent War* (New Delhi: The Voice of India, 1994).

391. Watt, Montgomery Watt, *Islamic Political Thought: The Basic Concepts*, Edinburgh University Press, 1980.